جماعت چہارم

رہنمائے اساتذۂ کرام

اُردُو سے دوستی

ناظمہ رحمٰن

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔ Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، جس طرح واضح طور پر قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق کے ساتھ طے ہونے والی مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصّے کی نقل، کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہو، کسی بھی شکل میں ٹیکسٹ اور ڈیٹا مائننگ یا مصنوعی ذہانت کی ٹریننگ کے لیے استعمال یا ترسیل نہیں کی جا سکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت کے واسطے معلومات حاصل کرنے کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوقِ اشاعت سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9789697349616

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تعارف

محترم اساتذۂ کرام!

ہماری قومی زبان اُردو ایک اہم زبان ہے جس میں اخلاق، ادب و آداب جیسی قیمتی اقدار پوشیدہ ہیں۔ اس کی اہمیت آج کل کم ہوتی جارہی ہے ماحول اور کلچر انگریزی زدہ ہورہے ہیں۔ اُردو کی بوسیدہ کتابوں کو ختم کرکے نئے تقاضوں کے مطابق اُردو کی کتابوں کی ضرورت تھی تاکہ بچّوں کے لیے اُردو کا پڑھنا دل چسپ بنایا جاسکے۔ اس ضرورت اور تقاضے کو بھرپور انداز سے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی مدد سے ''اُردو سے دوستی'' کی شکل میں پورا کردیا گیا۔ میں نے دن رات کی محنت سے یہ کتابیں اس طرح مرتّب کیں کہ یہ بچّوں کو اُردو پڑھنے پر مائل کریں۔

اب رہا یہ سوال کہ اس نئے طرز پر اُردو پڑھانے کے لیے جدید طریقہ ہائے تدریس کے مطابق تربیت یافتہ اساتذہ کہاں سے لائے جائیں تو یہ تقاضا بھی ٹیچرز گائیڈ یا رہنمائے اساتذہ مرتّب کرکے پورا کردیا گیا ہے۔ ان رہنمائے اساتذۂ کرام میں اسباق کی آمادگی سے لے کر بلندخوانی کے طریقۂ کار، امشاق (بات چیت، الفاظ کے کھیل، فہم، قواعد، لکھائی) کو حل کرنے کی سفارشات اور طریقۂ تدریس نہ صرف پیش کیے گئے ہیں بلکہ ان کے ذریعے بچّے کو کیا فائدہ پہنچے گا اور اساتذۂ کرام بچّوں کی کون کون سی صلاحیتوں کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں گے کا بھی تفصیلی تذکرہ موجود ہے۔

یہ رہنما کُتب اساتذہ کی رہ نمائی کے لیے لکھی گئی ہیں تاکہ اساتذۂ کرام ہر سبق کو اس طرح پڑھائیں اور دورانِ تدریس ایسی سرگرمیاں اور طریقے اختیار کریں کہ بچّے شوق سے اُردو پڑھیں، کام کی باتیں سیکھیں، اچھّے انسان اور اچھّے شہری بن سکیں۔ اُردو سے دوستی کے سلسلے کی ہر کتاب کا ہر سبق کو کہانی، قصّے اور مکالمے کی صورت میں تحریر کیا گیا ہے۔ کتاب کا کوئی سبق ایسا نہیں جس کو دل چسپ نہ بنایا گیا ہو اور جو بچّوں کو اُردو سیکھنے کی طرف مائل نہ کرلے۔ شرط یہ ہے کہ اساتذۂ کرام ہر سبق کو دی ہوئی ہدایات کے مطابق لے کر چلیں۔ ہر ہر قدم پر سبق میں بچّے کی شمولیت اور دل چسپی قائم رہے۔ یہ انداز نہ صرف اُردو زبان کی تدریس کو، بچّے کو، اساتذہ کو اور مصنّف کو بھی ہر ایک کو کامیابی کی طرف گامزن کریں گے۔

از ناظمہ رحمٰن

فہرست

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱	حمد	۱
سبق ۲	نعت	۵
سبق ۳	عظیم معلّم	۱۰
سبق ۴	عقلمند مشین	۱۴
سبق ۵	ایمپریس مارکیٹ	۱۷
سبق ۶	ہمارے تہوار	۲۱
سبق ۷	خلفائے راشدین (برائے مطالعہ)	۲۴
سبق ۸	بھائی بھلکّڑ (نظم)	۲۴
سبق ۹	پہاڑوں کا شکریہ	۲۸
سبق ۱۰	قومی شناخت	۳۱
سبق ۱۱	بدلتے موسم (نظم)	۳۳
سبق ۱۲	دکھ سکھ کے ساتھی	۳۶
سبق ۱۳	قدرتی آفات	۳۸
سبق ۱۴	چور پکڑا گیا!	۴۱
سبق ۱۵	پاکستان (نظم)	۴۴
سبق ۱۶	محسنِ پاکستان	۴۶
سبق ۱۷	مال دار سوداگر	۴۹
سبق ۱۸	ہمدردی (نظم)	۵۲
سبق ۱۹	شہر کی صفائی ہر شہری کی ذمّے داری (برائے مطالعہ)	۵۵
سبق ۲۰	سابورو اور نارانا شی	۵۶
سبق ۲۱	چیونٹی کی شادی (نظم)	۶۰
سبق ۲۲	جمہوری رویّے	۶۳
سبق ۲۳	ایک لڑکا اور بیر (نظم)	۶۷
سبق ۲۴	گھر تو آخر اپنا ہے (برائے مطالعہ)	۷۰

سبق ۱

حمد

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم، کہانی سُن کر سوالوں کے زُبانی جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- الفاظ کے ہجّوں کی پہچان کرسکیں۔
- نظم و نثر کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے، آہنگ اور روانی کے ساتھ سے پڑھ سکیں۔
- مشاہدہ، منظر، منظر کی تصویر دیکھ کر مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- ایک سے بیس (۲۰) تک گنتی اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- ہم قافیہ الفاظ بنا سکیں۔
- مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں کو بتایئے کہ ہم مسلمانوں کو یہ تعلیم دی جاتی ہے کہ ہم اپنا کام بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کیے ہوئے کام میں برکت ہوتی ہے۔ اسی طرح ہم جب بچّوں کی کتابیں شروع کرتے ہیں تو پہلا سبق اللہ کے نام سے ہی شروع کرتے ہیں۔ حمد وہ نظم ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی تعریف میں لکھی جائے۔ ایسا کرنے سے ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے کام میں برکت اور کامیابی حاصل ہوگی۔ تو آپ کی یہ نئی کتاب ہم اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتے ہیں اس نظم کے شاعر کا نام اسمٰعیل میرٹھی ہے جو بہت مشہور شاعر جانے جاتے ہیں۔ آپ ۱۲ نومبر ۱۸۴۴ء میرٹھ میں پیدا ہوئے اور ۷۳ سال کی عمر میں یکم نومبر ۱۹۱۷ء میں انتقال کیا۔ اساتذہ بچّوں کو شاعر کا نام زبانی یاد کروائیں۔

اپنے چاروں طرف پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی کارگری کی چیزیں گنوائیں۔ بچّے چاروں طرف دیکھ دیکھ کر بتاتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیا کیا بنایا ہے اور اساتذۂ کرام تختۂ تحریر پر فہرست تیار کرتے رہیں۔

بچّوں سے سوال پوچھیے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان کو کن کن چیزوں سے سجایا ہے؟

جواب یہ ہونا چاہیے۔ ”بادل، چاند، سورج، ستاروں“ سے سجایا ہے۔

پوچھیے اللہ تعالیٰ نے زمین کو کون کون سی نعمتیں دی ہیں؟

بچّوں کے جوابات سنیے اور انھیں بتایئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو بے حد خزانے دیے ہیں جن میں سے کچھ زمین کے نیچے اور کچھ زمین کے اوپر ہیں۔ زمین کے نیچے ہیرے، جواہرات، دھاتیں اور معدنیات کی کانیں دی ہیں۔ زمین کے اوپر پہاڑ، سمندر، کھیت، فصلیں، پھُول پودے اور لاتعداد چیزیں دی ہیں۔

سبق کی تدریس

نظم کو پڑھنے کے انداز میں ترنّم اور لَے ہوتی ہے اسی لحاظ سے بلند خوانی کروایئے۔ پہلے تو استاد پوری نظم کو اسی انداز سے پڑھیں اور پھر بچّوں سے بھی ۲۔۲ اشعار پڑھوا کر جانچیے کہ ان کو نظم پڑھنے کا انداز آیا نہیں۔ زیادہ سے زیادہ بچّوں کو بلند خوانی کرکے نظم کے ترنم اور پڑھنے کے انداز کا لطف لینے کا موقع دیجیے۔

بلند خوانی کے بعد بچّوں کو حمد کے اشعار کے مطالب تفصیل سے سمجھایئے۔ آپ پہلے بچّوں سے بھی پوچھ سکتے ہیں۔ اس سے یہ پتہ چلے گا کہ انھیں کیا سمجھ آرہا ہے۔

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی ! کیا آسماں بنایا

ان کے بتائے ہوئے مطلب کو اور واضح کر دیں کہ اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے جس نے اتنا خوب صورت جہاں یعنی دنیا بنائی زمین بھی اتنی خوب صورت بنائی اور آسمان کو بھی خوب سجایا۔ کس طرح سجایا؟ چاند، سورج اور ستاروں سے بچّوں سے کہیے کاپی میں شعر لکھ کر اس کے آگے سجی ہوئی زمین درختوں، پھُولوں اور پودوں کے ساتھ کاپی میں شعر لکھ کر اس کے سامنے بنائیں۔

پیروں تلے بچھایا کیا خُوب فرشِ خاکی
اور سر پہ لاجوردی اِک سائباں بنایا

ہمارے چلنے پھرنے کے لیے زمین بنائی جس کو شاعر نے فرشِ خاکی کہا ہے اور اس نے ہمارے سر پر بھی ایک خوب صورت نیلے رنگ کا سجا ہوا آسمان بنایا۔ اس ہی پر ہم چاند ستاروں، بادلوں اور سورج کی خوب صورتی دیکھتے ہیں۔ اس شعر کا نمبر ڈال کر بچّوں سے ان کی زبان میں تشریح لکھوایئے یا ان کی قابلیت دیکھتے ہوئے اجازت دیں کہ وہ خود لکھیں۔شعر کے آگے زمین لکھ کر زمین۔سرسبز۔ چاند تاروں اور سورج والی بنائیں۔ رنگ بھریں۔

میوے لگائے کیا کیا خوش ذائقہ رسیلے
چکھنے سے جن کے مجھ کو شیریں دہاں بنایا

خوب صورت زمین عطا کی جس کے نیچے بھی خزانے ہیں اور اوپر بھی زمین پر طرح طرح کے میوے، اناج، فصلیں، سبزیاں، درخت گائے، پہاڑ بنائے۔ دریا سمندر بنائے۔ اس کو سبزے اور ہریالی نے خوب صورت بنایا۔ ان درختوں پر طرح طرح کی چڑیاں نظر آتی ہیں وہ اپنے گھونسلے بناتی ہیں۔ ان میووں کے کھانے سے ہمارا منہ میٹھا ہوجاتا ہے۔ اس شعر کے سامنے اس کی مناسبت سے چھوٹی سی تصویر تختۂ تحریر پر بنایئے۔

سورج بنا کے تونے رونق جہاں کو بخشی
رہنے کو یہ ہمارے اچھا مکاں بنایا

سورج بنا کر اللہ تعالیٰ نے جہاں کو روشنی دی۔ ہر طرف روشنی سے رونق پھیلتی ہے۔ پوری دنیا نور اور روشنی سے بھرجاتی ہے اور سورج کی روشنی پودے اگاتی ہے اور بہت سی بیماریوں کے جراثیموں کو مارتی ہے۔ اسی زمین پر انسانوں نے اپنی اپنی پسند کے گھر بنائے۔

نوٹ: تختۂ تحریر پر سورج بنایئے۔سورج کی روشنی کے فائدے الفاظ یا جُملوں میں لکھیے۔تصویری صورت میں بھی بنایا جاسکتا ہے۔

آبِ رواں کے اندر مچھلی بنائی تُو نے
مچھلی کے تَیرنے کو آب رواں بنایا

آبِ رواں یعنی بہتے ہوئے پانی میں تو نے مچھلیاں اور دوسرے سمندری جانور کیکڑے، جھینگے وغیرہ بنائے۔ یہ انسان کی خوراک میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ قیمتی موتی بھی سمندر کی تہہ میں رکھے اور خاص پودے اگائے جو دواؤں میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مچھلی کے لیے بہتا پانی ضروری ہے اور بہتے پانی سے انسانی خوراک مچھلی زندہ رہتی ہے۔تصویر بنا کر ان معنوں کا اظہار کیجیے۔

ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی
یہ کارخانہ تو نے کب رائیگاں بنایا

دنیا کی ہر چیز سے اللہ تعالیٰ کا ہنر اور کاری گری دکھائی دیتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنایا وہ کوئی اور نہ بناسکا۔ یہ دنیا ایک زبردست کارخانہ ہے جو کام کی چیزیں بناتا ہے اور کوئی چیز بیکار نہیں ہے۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ تختۂ تحریر پر بمعہ معانی لکھیے پڑھیے اور پڑھوایئے معانی سمجھایئے۔ الفاظ کو زبانی جملوں میں استعمال کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ حمد کے مطابق اشعار مکمل کریں۔

بچّوں سے کہیے کہ اس سوال میں دیے ہوئے مصرعوں کو پورا کریں۔ضرورت پڑنے پر انھیں کتاب سے مدد لینے دیں۔ بہتر ہوگا اگر بچّے یہ کام ہدایات سننے کے بعد خود سے کریں۔

پیروں تلے بچھایا کیا خُوب فرشِ خاکی	اور سر پہ لاجوردی اِک سائباں بنایا
میوے لگائے کیا کیا خوش ذائقہ رسیلے	چکھنے سے جن کے مجھ کو شیریں دہاں بنایا
سورج بناکے تونے رونق جہاں کو بخشی	رہنے کو یہ ہمارے اچّھا مکاں بنایا
آبِ رواں کے اندر مچھلی بنائی تُو نے	مچھلی کے تیرنے کو آبِ رواں بنایا
ہر چیز سے ہے تیری کاریگری ٹپکتی	یہ کارخانہ تو نے کب رائیگاں بنایا

۲۔ حمد کے مطابق سوالات کے جوابات لکھیے۔

(ا) زمین اور آسمان کا ذکر ہے۔

(ب) ہم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ان کی قدر کرکے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرکے ادا کرسکتے ہیں۔

اس سوال کا جواب بچّوں کو خود لکھنے دیں۔ اساتذۂ کرام ان کی رہنمائی کریں۔

بات کیجیے

بچّوں کو جوڑیوں میں بانٹ کر ان سے کہیے کہ آپس میں اللہ تعالیٰ کے بنائے خوب صورت قدرتی مناظر کے بارے میں بات چیت کریں۔ اپنا پسندیدہ منظر بھی بتائیں۔ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

کتاب میں دیکھ کر دیے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ کاپی میں لکھیے۔

۴۔ ہم آواز الفاظ بنائیے۔

ممکنہ جوابات

جہاں	کہاں	رائیگاں	داستاں	ستارے	ہمارے	نظارے	ستارے	جنگل	منگل
سائباں	آسماں	بنائی	سچائی	گرمی	نرمی	چاند	ماند	خالق	رازق

قواعد سیکھیے متضاد الفاظ

بچّے متضاد الفاظ پچھلی جماعتوں میں پڑھ چکے ہیں۔ اس کا اعادہ کروایئے۔ بچّوں سے پوچھیے متضاد الفاظ کیا ہوتے ہیں؟ چند الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے ان کے متضاد پوچھ کر لکھیے۔ضرورت پڑنے پر ان کی اصلاح/ مدد کیجیے۔

مترادف الفاظ

متضاد الفاظ کی طرح ہی مترادف الفاظ کا اعادہ کروایئے، مختصرمشق تختۂ تحریر پر کروایئے۔ پھر کاپی میں کام کروایئے۔

۵۔ دیے گئے ہر لفظ کا متضاد اور مترادف کالم بنا کر کاپی میں لکھیے۔

الفاظ	متضاد	مترادف
اندھیرا	اجالا	تاریکی
بہادر	بزدل	نڈر
کامیابی	ناکامی	فتح مندی
خوشی	غم	مسرت
انسان	حیوان	آدمی/بنی آدم
صبح	شام	سحر

پڑھیے

بچّوں کو یاد دلایئے کہ لحن اور آہنگ سے نظم کیسے پڑھی جاتی ہے۔ پہلے آپ پڑھ کر سنایئے۔ پھر بچّوں سے سنیے۔ اچّھی طرح پڑھنے والوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

۶۔ دی گئی نظم دُرست لحن اور آہنگ سے پڑھیے۔

لکھیے

یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے لیکن اچّھی طرح سمجھانے کے بعد یہ کام کروایئے۔

۷۔ کتاب میں سے دیکھ کر گنتی اور ان کے ہندسے کاپی میں لکھیے۔

۸۔ کتاب میں بنی تصویروں کو دیکھ کر کاپی میں ہر تصویر کے مطابق ۲ جُملے لکھیے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

گھر سے حمد کے شروع کے ۳ اشعار زبانی یاد کرکے آیئے۔ دوسرے دن جماعت میں سنایئے۔

سبق ۲ | نعت

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم، کہانی، گفت گو، واقعہ، تقریر یا خبر سن کر سوالوں کے زُبانی جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- نظم و نثر کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے، آہنگ اور روانی کے ساتھ سے پڑھ سکیں۔
- نظم کو نثر میں تبدیل کر کے لکھ سکیں۔
- متضاد الفاظ استعمال کرسکیں۔

آمادگی

اساتذہ کرام بچّوں کو بتائیں کہ ہر کتاب کو ہم اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتے ہیں ''حمد'' پڑھ کر لیکن پھر اس کے بعد نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نعت بھی پڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو اور اللہ تعالیٰ کے محبوب کا نہ ہو یہ ناممکن ہے۔ نعت وہ نظم ہے جو اللہ تعالیٰ کے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف میں لکھی جاتی ہے۔ آج جو نعت ہم پڑھیں گے وہ بہت ہی مشہور شاعر مولانا ''الطاف حسین حالی'' کی بہت ہی مشہور نعت ہے۔ شاعر کا نام ضرور زبانی یاد کروایئے۔ نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نعت کہنا ایک بہت ہی بڑا اور اعزاز کا کام ہے۔

اساتذہ کرام نظم شروع کرنے سے پہلے حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کا تعارف کرکے ایک پس منظر تیار کریں۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ دنیا میں اپنی مثال آپ تھے ان جیسا نہ کوئی ہے اور نہ آئے گا۔ پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عادات وخصوصیات کے بارے میں تھوڑا تھوڑا بتا کر بچّوں کے ذہنوں کو آمادہ کریں۔ ایک مکمل انسان، ایک عظیم استاد، نرم دل، مدد کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا محبوب، بہادر، جنگیں جیتنے والا، برائی کو مٹانے والا، اسلام کی خدمت کرنے والا، جھوٹ کو مٹانے والا، ایک ایسی سرزمین پر بھیجا گیا جہاں جہالت کی تاریکی تھی۔ پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ایسی جاہل قوم کو اسلام کی تعلیم دینے کا کام سپرد کیا گیا۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر حد درجے کے ظلم ڈھائے لیکن وہ استقامت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا پیغام دیتے رہے۔

سبق کی تدریس

اساتذۂ کرام اس نظم کو ترنّم اور لے کا خیال کرتے ہوئے بلند خوانی کریں گے۔ اس سے پہلے بچّوں کو ادب و اداب کا خیال رکھنے کی تاکید کریں اور بتائیں کہ جتنی دیر ذکرِ رسول خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہوتا رہے وہ دورد بھیجتے رہیں یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ اس بات کا بھی خیال رہے کہ جماعت میں تہذیب اور نظم و ضبط کا ماحول قائم رہے۔ بچّوں کو بار بار یاد دہانی کروائیں کہ جب بھی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام وہاں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پڑھا جائے۔

اس نعت میں ۶ اشعار ہیں ایک دن میں چار اشعار پڑھائیے۔ بلند خوانی پہلے دن پوری نعت کی کیجیے تاکہ بچّوں کے ذہنوں سے ایک پورا مواد گزر جائے۔ لیکن تشریح ایک دن میں ۳ اشعار سے زیادہ نہ کریں۔ بلند خوانی بھی ہر بچّے سے پوری نظم کی نہیں بلکہ ۳ اشعار کی کروائیے۔

اساتذہ جب بلند خوانی کریں تو بچّوں کے نظم و ضبط پر نظر رکھیں۔ وہ غور سے سنیں اور سیکھیں پھر اپنی اپنی باری پر دو دو اشعار کی بلند خوانی کریں۔

اساتذہ اشعار پڑھنے کے دوران تختۂ تحریر پر نئے حروف لکھیں اور مواد پر کیے جانے والے سوالات کے لیے تیار رہنے کو کہیں۔ جب غور سے سنیں گے تو جواب دینے کے لائق ہوں گے۔ بلند خوانی مکمل ہونے کے بعد اب بچّوں کی باری آئے گی۔

نعت کے اشعار تختۂ تحریر پر لکھ کر اس کی تشریح کروائیے۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

بچّوں کو آگاہ کریں کہ نبی تو بہت سے آئے جن کا کام بھٹکی ہوئی انسانیت کو سیدھی راہ پر چلانا تھا۔ ان میں سب سے اعلیٰ، عمدہ اور قابلِ فخر انسان نبی کریم حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تھے۔ اس لیے ان کو لقب دیا گیا رحمت۔ رحمت، اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفہ، بڑائی۔ یہ نام جس کو دیا جاتا ہے اس کے کام پر اور عمدہ کارکردگی پر دیا جاتا ہے۔ تو حضور خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ان کی انتھک کوششوں کے عوض انھیں "رحمت" یعنی اللہ تعالیٰ کا تحفہ کہا گیا۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب نبیوں سے اعلیٰ ہونے کی وجہ سے رحمت اللعالمین کہلائے۔ پورے جہاں کے لیے رحمت بر لانا۔ کسی کی امیدوں اور مرادوں کو پورا کرنے والا، کسی کی تمناؤں کے پورا ہونے کے لیے خدمت کرنے والا۔

فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ

حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فقیروں تحفہ یعنی مددگار تھے ان کے لیے ماویٰ یعنی دولت اور کرم تھے کیونکہ وہ غریبوں کے لیے مدد کرنے کو ہر دم تیار تھے۔ یتیموں کا وارث غلاموں کا مولیٰ یعنی وارث یا مالک۔ ان کا چاہنے والا۔

نوٹ برائے اساتذۂ کرام

الفاظ کے معنی کو زیرِ غور رکھتے ہوئے دو دو اشعار کی تشریح کیجیے۔ بچّوں سے پوچھیے انھوں نے کیا سمجھا اشعار کی تشریح کرکے بچّوں سے پوچھ پوچھ کر الفاظ معنی کو ذہن میں رکھتے ہوئے حضور خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفات جانیے اور تختۂ تحریر پر فہرست تیار کیجیے۔

اہم الفاظ

کتاب میں دیے گئے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے پہلے خود پڑھیے پھر بچّوں سے پڑھوایئے معانی سمجھایئے۔ سمجھ کو پکّا کرنے کے لیے الفاظ کے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نعت کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

بچّوں سے کہیے کہ وہ نعت کے مطابق اشعار مکمل کریں۔ بچّوں کو کتاب کی مدد لینے دیں۔

(ا) ملجا (ب) درگزر (ج) زیروزبر (د) نسخۂ کیمیا (ہ) قرنوں

۲۔ نعت کے مطابق سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

(ا) اس نعت میں حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی جن خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے وہ یہ ہیں:

رحمت، فقیروں کا ملجا، یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ

(ب) اس شعر میں شاعر نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کہا ہے کہ

”جھگڑے فساد اور لڑائی جھگڑوں کو ختم کر کے لڑنے والے قبائل کو آپس میں ملوانے والے“۔

(ج) حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو رحمت اس لیے کہا گیا ہے کہ وہ دونوں جہانوں کے لیے رحمت بن کر آئے ہیں۔

(د) یہ سوال بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

بات کیجیے

بچّوں سے جوڑیوں میں بات چیت کروایئے۔ آپس میں ایک دوسرے کو بتائیں کہ پیارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری پیاری سنتوں میں وہ کون سی سنت اپنانا چاہتے ہیں۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے الفاظ کے شروع میں 'بے' لگا کر نئے الفاظ بنایئے، جیسے بے رنگ، نئے الفاظ کاپی میں لکھیے اور لغت سے ان کے معنی دیکھ کر سمجھیے۔

الفاظ	نئے الفاظ	معنی
ادب	بے ادب	جو ادب سے پیش نہ آتا ہو
وفا	بے وفا	جو وفا نہ کرے
معنی	بے معنی	جس کا کوئی مطلب نہ ہو
نام	بے نام	جس کا کوئی نام نہ ہو
زبان	بے زبان	جو خاموش رہتا ہو یا بولنا نہ جانتا ہو
خبر	بے خبر	جسے کسی کی خبر نہ ہو
اختیار	بے اختیار	جس کے پاس کوئی اختیار نہ ہو
قاعدہ	بے قاعدہ	جس کا کوئی قاعدہ نہ ہو
شعور	بے شعور	جس کے پاس شعور نہ ہو
لگام	بے لگام	جو کسی کے قابو میں نہ ہو

قواعد سیکھیے متضاد الفاظ

۵۔ جُملوں کے سامنے قوسین میں دیے گئے الفاظ کے متضاد الفاظ خالی جگہ میں لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔

(ا) آغاز (ب) بھاری (ج) رحم دل (د) میٹھے (ہ) خوش

پڑھیے

۶۔ دیے گئے اشعار دُرست تلفّظ لے اور آہنگ کے ساتھ پہلے خود پڑھیے پھر بچّوں سے انفرادی طور پر پڑھوایئے۔ضرورت پڑنے پر بچّوں کی اصلاح /مدد کیجیے۔

لکھیے

اشعار کی نثر لکھنے کا کام بچّے پچھلی جماعتوں میں بھی کر چکے ہیں۔ اس کام کا اعادہ کروائیے۔مشق کے لیے چند اشعار (جو آسان ہوں) تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچّوں سے ان کی نثر پوچھ کر لکھیے۔ اس کے بعد کتاب میں دیا گیا کام کروائیے۔ کتاب کے کام کے اشعار کو بھی پہلے زبانی طور پر حل کروائیے پھر کتاب میں لکھنے کے لیے کہیے۔

۷۔ دیے گئے اشعار کی نثر لکھیے۔

ممکنہ جوابات

اشعار	نثر
رب کا شکر ادا کر بھائی	بھائی، رب کا شکر ادا کرو
جس نے ہماری گائے بنائی	جس نے ہماری گائے بنائی ہے
خاک کو اس نے سبزہ بنایا	جس نے خاک کو سبزہ بنایا ہے
سبزہ کو پھر گائے نے کھایا	سبزہ کو پھر گائے نے کھایا ہے
سبحان اللہ دودھ ہے کیسا	سبحان اللہ دودھ کیسا ہے؟
تازہ گرم سفید اور میٹھا	تازہ، گرم، سفید اور میٹھا ہے

۸۔ بچّوں کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔

سرگرمیاں

جماعت کو گروہ میں بانٹ کر کتاب میں دی گئی ہدایت کے مطابق بچّوں سے کتابچے بنوائیے۔ ہر کتابچے میں ۴ نعتیں ہوں۔ ہر گروہ اپنی کوشش سے یہ کتابچہ تیار کرے۔ جب بچّے کتابچے تیار کرلیں تو ان کو اسکول کے کتب خانے میں رکھوائیے تاکہ دوسرے بچّے بھی استفادہ کرسکیں۔ اچّھی کارکردگی پر حوصلہ افزائی کے طور پر چمکیلے اسٹار ان کے کتابچوں پر لگائیے۔

گھر کا کام

بچّے اپنی کاپی میں مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تصویر چپکائیں اور اس کے بارے میں لکھیں: یہ کس کی مسجد ہے؟ کیسی ہے؟ کہاں واقع ہے؟ یہ مسجد کس کس نے دیکھی ہے؟ اس کی خوب صورتی کے متعلق جو سنا ہے وہ بھی لکھیے۔حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی قبرِ مبارک کے ساتھ اور کس کس کی قبریں بھی ہیں؟ وغیرہ۔

سبق ۳

عظیم معلّم

سبق کے مقاصد

- گفت گو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- خط نویسی (غیر رسمی) کرسکیں (۱۰ سے ۱۲ جملے)
- تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان الفاظ اور جملے) کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔

آمادگی

سبق کا نام ہے 'عظیم معلّم' بچّوں کے لیے یہ دونوں الفاظ نئے اورمشکل ہیں پہلے یہ بتانا ہوگا کہ ان الفاظ کا مطلب کیا ہے اور کون سی شخصیت کے لیے یہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ 'معلّم' کے معنی یاد کروائیے۔ 'استاد' اور 'عظیم' معنی بہت بڑا یعنی پیشوا۔ اپنے کام میں پکا۔سبق کا پس منظر بتانے کے لیے یہ بتائیے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کوئی عام استاد نہ تھے۔ انھوں نے جن بڑی بڑی باتوں کی تعلیم دی اور جس طرح عربی قوم کی جہالت کو مٹا کر انھیں بہت سے موضوعات اور زندگی کے پہلوؤں پر تعلیم دی وہ آسان کام نہیں تھا اور اس کے بدلے میں انھیں کیا ملا؟ لوگوں نے بدسلوکی کی، پتھر مارے، دیوانہ اور جادوگر کہا۔ ان کی پاک شخصیت پر کوڑا پھینکا۔ لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کسی سے بدلہ لیا نہ بُرا کہا بلکہ ان کے حق میں دُعا فرمائی۔صبر کا پھل یہ ملا کہ آخر قوم اور دنیا یہ مان گئی کہ آپ صرف استاد ہی نہیں عظیم استاد تھے اور تعلیم بھی عظیم تھی۔ آپ کے دشمن بھی آپ کی خوبیوں کو کھلم کھلا مانتے تھے اور صادق اور امین (جیسے بچّوں نے پہلے بھی پڑھا ہے) کے لقب سے نوازتے تھے۔ دنیا کا ایک مکمل ترین بے مثال انسان جنھیں غیر مذہب کے لوگوں نے بھی مانا ہے۔ انسانیت، اخلاق، مذہب، صبر، شکر، ایمانداری، سادگی، سخاوت، ہمدردی ہر خوبی کی تعلیم دی اور ''عظیم معلّم'' کا لقب پایا۔

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دی گئی تعلیم کے خاص نکات کو تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے پوچھیں کہ ان نکات اور باتوں میں سے کیا آپ کسی ایک پر بھی عمل کرتے ہیں۔ ہر بچّہ اگر کسی بات پر عمل کرتا ہے تو بتائے۔ دیکھتے ہیں جواب کیسا اور کیا آتا ہے۔

ہمارے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں زندگی کے ہر پہلو اور معاملے کو برتنے کے لیے تعلیمات دی ہیں۔ انھوں نے یہ تک سکھایا کہ اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کروتم مومن بن جاؤ گے۔ وہ ساری خوبیاں پیدا ہوجائیں گی جو اسلام ایک مومن میں چاہتا ہے۔ اخلاق، ہمدردی، نرم دلی، ایک دوسرے کا خیال، مل جل کر رہنا۔ ان سب باتوں سے زندگی آسان اورخوب صورت بن جاتی ہے۔ بچّوں سے کہیے کہ ذرا غور کریں کہ وہ اپنے ہمسائے سے کیسا سلوک کرتے ہیں؟ ان کا کتنا خیال کرتے ہیں؟ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیم کے اس پہلو پر کتنا زور دیتے ہیں۔ اگر آپ پڑوسی کے ساتھ اوپر دی ہوئی تعلیمات کے مطابق پیش آتے ہیں تو آپ بھی عظیم ہیں اور قابلِ مبارکباد ہیں۔

بچّوں کو تختۂ تحریر پر لکھی ہوئی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خصوصیات اور عادات زبانی یاد کروائیے اور سننے کے بعد کاپی میں نوٹ کروائیے۔ جب کبھی بھی حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کوئی بھی سرگرمی کرینگے یہ یاد کیے ہوئے نکات کام آئیں گے۔ اس پس منظر میں چند بچّوں سے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات اور حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کون سی سختیاں برداشت کیں زبانی سنیے۔

سبق کی تدریس

سبق پڑھنے کے لیے تفصیلی پس منظر بچّوں کے ذہنوں میں تیار ہے۔ اب اعلان سبق کا وقت ہے سبق کے پہلے اور دوسرے پیراگراف کی بلندخوانی کیجیے اور دوران بلندخوانی ان دونوں پیراگرافوں میں موجود نئے اور مشکل الفاظ کی فہرست تختۂ تحریر پر بنائیے۔ تختۂ تحریر پ ر بھی سرخی ڈالیے "عظیم معلّم"۔

اساتذہ پہلے دو پیراگراف کی بلندخوانی کرنے کے دوران بچّوں کو غور سے سننے کے لیے کہیں اور آگاہ کردیں کہ کسی بچّے سے بھی بلندخوانی والے حصّے میں سے کوئی سوال کیا جاسکتا ہے۔ جواب اسی وقت دیں گے جب غور سے سنیں گے۔

'اقرا' پڑھ۔ یہ وہ پہلا لفظ ہے جس کی تعلیم فرشتے نے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو دی تھی۔

اساتذہ کی بلندخوانی مکمل ہوئی اب اساتذہ بچّوں سے انفرادی بلندخوانی کروائیں ان کے دوران آئے ہوئے مشکل الفاظ کے معنوں کو یاد کروائیں اور تین کو اچھی طرح سمجھائیں کہ ذہنوں میں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت ایک عظیم استاد کی حیثیت سے ذہن نشین ہوجائے۔ بچّوں کو چوکنا رکھنے کے لیے چند زبانی سوالات بھی کیجیے مثلاً: اقرا کا کیا مطلب ہے اور حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کس لفظ سے اپنی تعلیم شروع کی۔

بچّوں کو بتائیے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک استاد کامل تھے۔ ہو ہر بات بہترین انداز میں سمجھاتے۔ ہر نقطہ سمجھ میں آنیوالا، نہ غصّہ، نہ ڈانٹ، مہربانی، پیار ہمدردی کا سرچشمہ، حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے آپ کی بات چیت کو موتی کے دانے کہا ہے آپ کے جملوں میں گہرے معنی اور پیغام چھپا ہوا ہوتا ہے۔ شیریں کلام یعنی بات میں پیار اور مٹھاس ہوتی۔ بیان عمدہ اور کھل کر سمجھانے والا ہوتا۔ آپ چیخ کر اور جلدی جلدی نہ بولتے۔ ہر ایک کو بات سمجھ میں آتی۔ بعض دفعہ اپنی بات کو تین تین بار دہراتے۔

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے عظیم معلّم ہونے کو ثابت کرنے کے لیے ان کے طریقۂ تدریس کی جو صفات بتائی گئی ہیں ان کو تختۂ تحریر پر لکھ کر کئی بار مشق کرادیجیے تاکہ زبانی یاد ہوجائے۔

پورا سبق اس طریقے پر پڑھائیے جیسے پہلے دو پیراگراف مثال کے طور پر بتا دیے گئے ہیں۔

نوٹ: غیر مسلم طالب علموں پر زبردستی نہ کیجیے۔ ان کو کوئی آسان اور متبادل کام دیجیے۔

اہم الفاظ

کتاب میں دیے الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے خود پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے دُرست تلفّظ کے ساتھ پڑھوائیے۔ معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

پہلا سوال خالی جگہوں کو پُر کرنے کا ہے۔ یہ کام کل جماعتی کام کے انداز میں زبانی طور پر پھر بچّوں سے کتاب میں کرنے کے لیے کہیے۔

۱۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(ا) آغاز (ب) زیورِ تعلیم (ج) فصاحت (د) خوش اخلاقی (ہ) شاگردوں

۲۔ سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

(ا) طائف میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر پتھر برسائے گئے حتی کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی جوتیاں خُون سے بھر گئیں۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت کے مطابق آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کلمات میں فصاحت و بلاغت جھلکتی تھی۔

(ج) حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی نرم خُوئی سے سخت مزاج مشرکین کو زیر کیا، جس کی گواہی قرآن یوں دیتا ہے۔"اے پیغمبر صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ یہ اللہ تعالیٰ کی بڑی رحمت ہے کے تم ان لوگوں کے لیے نرم مزاج واقع ہوئے ہو ورنہ اگر کہیں تم تُند خو اور سنگ دل ہوتے تو یہ سب تمھارے گرد و پیش سے چھَٹ جاتے۔(آل عمران ۱۵۹)

(د) اس سوال کا جواب بچّوں کو خود لکھنے دیں۔ضرورت پڑنے پر رہ نمائی اور مدد کیجیے۔

بات کیجیے

بچّوں کو جوڑیوں میں بانٹ کر آدابِ گفت گو کے بارے میں بات کرنے کے لیے کہیے کہ کس طرح کی گفت گو یا اندازِ گفت گو کو لوگ پسند کرتے ہیں اور کس کو ناپسند۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ بچّے پچھلی جماعتوں میں گروہی/متلازم الفاظ پڑھ چکے ہیں۔ اعادہ کروایئے۔ تختۂ تحریر پر چند الفاظ لکھ کر ان کے گروہی الفاظ بچّوں سے زبانی پوچھیے اور لکھیے۔ بعد ازاں کام سمجھا کر کتاب میں کام کرنے دیجیے۔

ممکنہ جوابات

اِسکُول	جماعت، استاد، میدان، امتحان، مقابلہ، ہم جماعت
مسجد	نماز، نمازی، اذان، مؤذن، جائے نماز، مینار، گنبد
گھر	چھت، دیواریں، خاندان، کمرے، دروازہ، کھڑکیاں، امّی، ابّو
باغ	پھُول، درخت، جُھولے، بچّے، بڑے، سیر، پرندے، تتلیاں، گھاس
اسپتال	مریض، ڈاکٹر، دوائیں، علاج، ایمبولینس، نرس، اسٹریچر، زخمی
ہوائی اڈّہ	ہوائی جہاز، پائلٹ، کاؤنٹر، ٹکٹ، پاس پورٹ، ٹرالی

قواعد سیکھیے مذکر مؤنث (جان دار اور بے جان)

مذکر مؤنث کا اعادہ کروائیے۔ جماعت میں رکھی چیزوں کی مدد سے دل چسپ سرگرمی کروائیے؟ بچّوں سے پوچھیے کہ کون سی چیز مذکر ہے اور کون سی مؤنث۔ بعد ازاں کتاب میں کام کروائیے۔

۵۔ دیے گئے الفاظ کو دُرست خانوں میں لکھیے۔ کم سے کم چھے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

مذکر	پلنگ	پھوپھا	پنکھا	دھوبی	درزی	شربت
مؤنث	کتاب	کرسی	سیڑھی	سڑک	پلیٹ	روٹی

پڑھیے

سبق میں پڑھنے کے لیے دی گئی عبارت بچّوں سے پڑھوائیے۔ گروہ یا جوڑی میں پڑھنے کے لیے کہیے۔ ایک بچّہ پڑھے، باقی سُنیں۔ آپ بھی سب کے پاس جاکر سنیے۔ جہاں اصلاح کی ضرورت ہو کیجیے۔

لکھیے

کتاب میں دی گئی خط کی مثال کو اساتذہ تختۂ تحریر پر لکھیں۔طریقہ سمجھائیں کوئی آسان موضوع دیں۔ ہر بچّہ اپنا پتا لکھے۔ اپنے دوست یا سہیلی کا نام لکھیں اور آنے کے لیے مدعو کریں۔ اساتذہ ہدایات اچّھی طرح سمجھائیں۔

۷۔ اپنی والدہ کو خط لکھ کر بتائیے کہ دادی کی طبیعت بہتر ہے۔ پتا سیدھے ہاتھ کے کونے پر اور خاتمے پر اپنا نام لکھیے۔ اساتذہ ممکنہ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر زبانی ہدایات بھی دیں۔کوشش کریں کہ بچّے یہ کام خود سے کریں۔

سرگرمیاں

ہر بچّہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قریبی رشتے داروں کے ناموں کی فہرست بنا کر کاپی میں لکھے۔نمایاں باتیں لکھ کر اس کے سرورق یا جلد پر روضۂ رسول کی تصویر چپکا کر یا بنا کر تیار کرے اور پھر ادب و احترام کے ساتھ لائبریری میں رکھ دیں۔

گھر کا کام

ا۔ دیے گئے الفاظ کے کم سے کم چار گروہی الفاظ لکھ کر لائیے۔

(ا) اسٹیڈیم (ب) بینک (ج) ریستوران

سبق ۴

عقل مند مشین

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم، کہانی، گفت گو، واقعہ، تقریر یا خبر سن کر سوالوں کے زبانی جوابات دے سکیں گے۔
- نظم و نثر کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کو پہچان کر اُنھیں استعمال کرسکیں۔
- املا کو صحت کے ساتھ تحریر کرسکیں۔
- مضمون نویسی (۱۰۔ ۱۲) جُملے کرسکیں۔
- اسمِ معرفہ اور نکرہ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔

آمادگی

اساتذہ بچّوں کو سائنس اور اس کی ایجادات کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔اب سے کچھ وقت پہلے تک 'پہیّے' کو بہت زبردست ایجاد کہا جاتا تھا کیونکہ گاڑیوں میں لگے ہوئے پہیّے نے فاصلوں کو مٹا دیا تھا لیکن مزید ترقی کرکے اب سائنس کی مشین ایجاد ہوئی جس نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ایک حیران کن ایجاد لگتا ہے اس میں دماغ بھی موجود ہے جس نے انسان سے بہت آگے نکل کر انسان کی جگہ لے لی اور آج کے ذہین ترین بچّے اس کا استعمال خوب سیکھ کر بڑے کمال کررہے ہیں۔ ان کی دل چسپی کا مرکز اب کمپیوٹر ہے۔ ہر اسکول میں اب ایک کمپیوٹر پیریڈ ہے اور ۶ سال کی عمر سے وہ اس کی تعلیم حاصل کرنا شروع کردیتے ہیں۔ بچّوں سے سوالات پوچھیے۔پوری دنیا میں ہر طرف اب کمپیوٹر کا ہی بول بالا ہے۔

جیسے: آپ کمپیوٹر پر کام کرتے ہیں؟ آپ کو کتنا مزہ آتا ہے؟ کمپیوٹر کیسی مشین ہے؟ چند جُملے اس کے متعلق بچّوں سے بلوایئے۔ اس سے کون کون سے کام ہوجاتے ہیں چند کام پوچھیے۔ اس ایجاد اور اس کے استعمال سے انسان کے کاموں میں کس طرح آسانیاں پیدا ہوئیں۔ چند ایک بچّے بتائیں۔ پوری دنیا کس طرح ایک اس چھوٹی سی مشین میں سمٹ گئی۔ کون کون سی معلومات ہمیں حاصل ہوجاتی ہیں۔صرف ایک بٹن دبانے سے دیکھیے بچّے کمپیوٹر کا استعمال کیسے کیسے اور کہاں کہاں ہوتا ہے؟ دیکھیے کس حد تک بچّے بتاتے ہیں۔ باقی اضافہ اساتذہ بھی کرکے کمپیوٹر کی اہمیت کا بتاسکتے ہیں۔

بچّوں کو کمپیوٹر لیب لے جاکر یا کوئی بھی کمپیوٹر دکھا کر اس کے حصّے بتایئے کچھ ان سے بھی پوچھیے۔

کمپیوٹر بچّوں کے لیے ایک دل چسپ موضوع ہے۔ اس کو ایک کہانی کی طرح پڑھیے اور پڑھوایئے۔ کسی بچّی کو دادی اماں بنا کر اس مشین پر حیرانی کے مکالمات کہلوایئے۔ اس کے کاموں اور ایجادات پر مکالمے بنایئے۔ یہ ایک تمثیل کی طرح اساتذہ لکھ کر دے سکتے ہیں۔ یہ عنوان بچّوں کی دل چسپی کا مرکز تو ہے ہی اس کا مزہ اور دوبالا ہوگا۔ جب دادی اماں کے معصوم سوال اور آج کی نسل کے جواب پیش کیے جائیں گے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ استاد، دادی یا دادا کا روپ دھار کر ویسے ہی معصوم سوال کریں جیسے کمپیوٹر کے متعلق کچھ نہ جانتے ہوں اور بچّے جواب دیں۔ ڈرامے کا سا منظر پیش کیجیے اور اس ہی انداز میں معلومات فراہم کیجیے۔ کمپیوٹر کے مختلف حصّے اور پورا کمپیوٹر کیسے کام کرتا ہے۔ تمثیلی انداز میں بتایئے۔

سبق کی تدریس

اساتذہ پہلے خود پورا سبق پڑھ کر سنائیں پھر بچّوں کو انفرادی بلند خوانی کا موقع دیں۔ زیادہ سے زیادہ بچّے انفرادی بلند خوانی کریں اور اساتذہ کی بلند خوانی کو غور اور توجہ سے سنیں۔ اس کے لیے ان کو چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعے متوجہ رکھیں ان کو ہدایت بھی دیجیے کہ غور سے سنیں۔ اساتذہ بلند خوانی کرتے وقت نئے اور مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر مشق کرواتے رہیں اور بلند خوانی کے درمیان آسان مختصر سوال پوچھ کر ان کی توجہ کا امتحان لیتے رہیں۔ ان الفاظ معنوں کو انفرادی بلند خوانی کے بعد معنی یاد بھی کروایئے اور بلند خوانی ختم ہونے کے بعد بچّوں سے سبق کا خلاصہ بھی سنیے۔ یہ مشین کیا کام کرسکتی ہے اور زندگی کے ہر حصّے میں کام آسکتی ہے۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ تختۂ تحریر پر بمعہ معانی لکھیے پڑھیے اور پڑھوایئے معانی سمجھایئے۔ الفاظ کو زبانی جُملوں میں استعمال کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کیجیے۔

جماعت میں کُل جماعتی بنیاد پر یہ سوال زبانی طور پر حل کروایئے۔ باری باری بچّوں سے دُرست لفظ پوچھیے جو کہ خالی جگہ میں لکھا جائے گا۔ پھر یہ کام بچّوں کو انفرادی طور پر کتاب میں کرنے دیجیے۔

(ا) معلومات (ب) بہن (ج) دماغ (د) ٹائپنگ (ہ) شعبے

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

دیے گئے سوالات باری باری پوچھیے اور زبانی جوابات لیجیے۔ اچھّی طرح سمجھایئے کہ سوال کا مقصد کیا ہے اور اس کا ممکنہ جواب کیا ہوسکتا ہے۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ کتاب کی مدد سے انفرادی طور پر ان سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیں۔ کاپی میں کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے اور ضرورت پڑنے پر بچّوں کی اصلاح/مدد کیجیے۔

بات کیجیے

جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر ہر گروپ کے ہدایت دیجیے کہ وہ باری باری اپنے گروہ میں بتائیں کہ کمپیوٹر آنے سے ہماری زندگی میں کیا تبدیلی آئی ہے اور یہ تبدیلی ان کو کیسی لگتی ہے؟ باری باری ہر گروہ کے پاس جاکر ان کی گفت گو سُنیے اور ہر گروہ کا کوئی ایک خاص نکتہ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ بات چیت ختم ہونے کے بعد تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے نکات پڑھ کر سنایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

ذیل میں دیے گئے الفاظ کو متضاد اور مترادف کے لحاظ سے جوڑیوں میں لکھیے۔تختۂ تحریر پر ایک خالی جدول بنایئے۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ ایسی جدول کاپی میں بنالیں اور پھر دیے گئے الفاظ کو جوڑی کی شکل میں اس جدول میں لکھیں۔

ممکنہ جوابات

متضاد	
ٹھنڈا	گرم
نرم	سخت
کالا	سفید

مترادف	
قریب	نزدیک
دلیر	بہادر
پھول	گُل

قواعد سیکھیے اسمِ معرفہ اسمِ نکرہ

کتاب میں دی گئی اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ کی تعریف کی مدد سے بچّوں کو سمجھایئے۔ تختۂ تحریر پر مثالیں لکھ کر سمجھایئے۔ بچّوں سے پوچھ کر بھی مثالیں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ اچّھی طرح مشق کروانے کے بعد کاپی میں کام کروایئے۔

۵۔ کم سے کم پانچ اسمِ معرفہ اور پانچ اسمِ نکرہ کاپی میں لکھیے اور ان کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

پڑھیے

یہاں دی گئی عبارت پہلے خود پڑھ کر سنایئے۔ سنانے سے پہلے بچّوں کو ہدایت دیجیے کہ وہ غور سے سنیں کیونکہ پھر یہ عبارت ان کو روانی اور دُرست تلفّظ سے پڑھنی ہے۔ یہ بھی کہیے کہ پڑھتے سنتے وقت عبارت کا مفہوم بھی سمجھیں کہ اس میں کیا بتانے کی کوشش کی گئی ہے۔

لکھیے

۷۔ ابھی تک بچّے بہت اچّھی طرح کمپیوٹر کے بارے میں بات چیت کر چکے ہیں۔سبق میں دیے گئے عنوان ''کمپیوٹر نے ہماری زندگی بدل دی ہے'' کے بارے میں زبانی تبادلہ خیالات کیجیے۔ بچّوں کے بتائے ہوئے نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بعد میں یہ کام کاپی میں انفرادی طور پر کروایئے۔

۸۔ تیاری کروا کر املا لیجیے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ضرورت پڑنے پر کمپیوٹر کے استاد کی مدد بھی لی جاسکتی ہے۔

گھر کا کام

کاپی میں کمپیوٹر کی تصویر چپکا کر اس کے بارے میں پانچ جُملے لکھیے۔

سبق ۵

ایمپریس مارکیٹ

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کر سکیں۔
- متن کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مشاہدہ/ منظر/ منظر کی تصویر دیکھ کر مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- حُروفِ ربط کی پہچان کر سکیں۔
- سابقے کا استعمال کر سکیں۔

آمادگی

ایمپریس مارکیٹ کراچی کا ایک قدیم ترین بازار ہے اور اس کی عمارت ایک قدیم ترین عمارت ہے۔ جو انگریزوں کے زمانے میں بنائی گئی تھی۔سب سے پہلے بچّوں کو یہ سمجھایئے کہ تاریخی عمارتیں کن عمارتوں کو کہتے ہیں؟ ایسی عمارتیں جو بہت زیادہ پرانی ہوں اور بہت پرانی یادیں بھی ان سے وابستہ ہوں ان کو تاریخی عمارتیں کہتے ہیں۔ پرانی حکومتوں اور پرانے سربراہوں، حکمرانوں نے بنوائی ہوتی ہیں۔ ان کی بناوٹ، نقشہ اور عمارت میں لگا ہوا سامان سب بہت مختلف ہوتا ہے کیونکہ وہ قدیم ہوتا ہے۔

پاکستان میں لاہور میں، کراچی میں خاص طور پر تاریخی عمارتیں زیادہ تعداد میں ہیں۔ ان کی بناوٹ، نقشے اور ظاہری حالت خود اپنی کہانی سناتی ہیں۔ کراچی شہر کے پرانے حصّے میں بہت پرانی عمارتیں ہیں۔ کلفٹن کے پاس قائد اعظم کی رہائش ''موہٹہ پیلس'' دیکھنے کے لائق ہے۔ وزیر مینشن بھی قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی رہائش گاہ آج تک مع سامان کے موجود ہے۔موہٹہ پیلس ۱۹۲۷ء میں تعمیر ہوئی تھی اور اس میں فاطمہ جناح قائد اعظم کی بہن نے رہائش اختیار کر لی تھی۔

ایمپریس مارکیٹ کو ابھی کچھ دن پہلے مرمت کروایا گیا ہے اس میں ایک ٹاور ہے جس میں بہت پرانا اور بہت بڑا گھنٹہ لگا ہوا ہے یہ اس وقت میں کراچی کا درمیان کا حصّہ تھا اور دور دور سے نظر آتا تھا۔ ایمپریس مارکیٹ کی ایک بڑی سی تصویر اردو بازار سے منگوا کر اسے دکھانے کے بعد سبق شروع کیجیے۔ اس بلڈنگ کی ساخت اس کی اہمیت اور کراچی کا سب سے بڑا پہلا بازار یہی تھا۔ یہاں ہر چیز مناسب داموں پر ملتی تھی۔ کوئی اور بڑا بازار وجود نہیں رکھتا تھا۔ بہت ساری دکانیں، بسیں، سواریاں ملتی تھیں۔ یہ بہت مصروف اور ہجوم والی جگہ تھی۔

سبق کی تدریس

اساتذہ پورے سبق کی بلند خوانی کر کے بچّوں کو سبق کے مواد سے آگاہ کریں۔ بچّوں کو غور سے سننے کی ہدایات دیں۔ دوران بلند خوانی مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر معنی لکھیے۔ تلفّظ اور معنی یاد کرواتے جایئے۔ اساتذہ کی بلند خوانی کے بعد انفرادی بلند خوانی کروا کر بچّوں کی بلند خوانی کا اندازہ لگایئے۔غلطیوں کو دُرست کروایئے اور دوران بلند خوانی چھوٹے چھوٹے زبانی سوالات پوچھ کر ان کی سننے اور سمجھنے کی صلاحیت پر غور کیجیے۔

نوٹ: ان الفاظ معانی کو بھی یاد کروایئے اور دُرست تلفّظ بھی سکھایئے۔ الفاظ کا تلفّظ بھی چیک کریں۔ روانی اور پڑھنے کے انداز پر بھی نظر رہے۔

اساتذہ دورانِ بلند خوانی بچّوں کو سبق پر متوجہ رکھنے کے لیے بیچ بیچ میں مختصر زبانی سوالات پوچھتے بھی جائیں اور تختۂ تحریر پر بھی لکھتے جائیں۔

سبق کا تھوڑا تھوڑا حصّہ کوشش کر کے ہر بچّے سے پڑھوائیں۔ اس حصّے کے الفاظ معنی بھی یاد کرواتے جائیں اور سوال جواب کا زبانی سلسلہ بھی جاری

رکھیے۔ ایمپریس مارکیٹ کی تصویر جماعت میں آویزاں کیجیے۔ بچّوں سے بھی کہیے کہ اگر وہ ایمپریس مارکیٹ کی تصاویر لاسکتے ہیں تو انھیں لاکر جماعت میں آویزاں کریں۔موضوع کو ذہن نشین کروانے کے لیے زبانی سوالات کیجیے۔

سوالات

- کراچی شہر کو کن کن چیزوں نے ایک خوب صورت شہر بنایا؟
- اب کراچی میں بہت سے بڑے بازار بن گئے۔ کیا ایمپریس مارکیٹ اب بھی مشہور ہے؟
- ایمپریس مارکیٹ کہاں واقع ہے؟
- ایمپریس مارکیٹ کو کیا درجہ حاصل ہے؟
- ایمپریس مارکیٹ میں کیا کیا ملتا ہے؟
- ایمپریس مارکیٹ کو کب تعمیر کیا گیا؟
- جہاں ایمپریس مارکیٹ بنائی گئی اس جگہ کو کیوں تاریخی اہمیت حاصل ہے؟
- ایمپریس مارکیٹ کس کی یاد میں تعمیر کی گئی؟
- اس مارکیٹ کا سنگ بنیاد کس نے رکھا تھا؟
- جس آدمی نے اس بلڈنگ کا نقشہ اور بلڈنگ کو بنایا اس کا نام کیا تھا؟
- مارکیٹ کے درمیان کیا بنایا گیا؟
- اس میں کتنی دکانیں بنائیں گئیں؟
- ایمپریس مارکیٹ جس طرز پر بنائی گئی اس کا نام کیا ہے؟
- اس کی تعمیر میں کون سا پتھر استعمال کیا گیا؟
- اس کی محرابیں اور چھتیں کیسی ہیں؟
- کنگورے کیا ہوتے ہیں؟

نوٹ: تعمیر کے بعد بہت دفعہ اس کی مرمت ہوئی لیکن اب کی دفعہ بہت کام ہوا اور سارے علاقے اور عمارت کا حلیہ ہی بدل گیا۔کیا کوئی بچّہ اس طرف گیا اور اب ایمپریس مارکیٹ کیسی ہے جماعت کو بتائیے۔

پروجیکٹ

اساتذہ پرنسپل سے خاص اجازت لے کر بچّوں کو پرانا کراچی دکھانے لے جائیں تمام تاریخی عمارتیں وزیر مینشن، سندھ مدرسہ، موہٹہ پیلس، ایمپریس مارکیٹ، جناح میوزیم وغیرہ دکھائیں۔ پرانا کراچی پرانی طرز کی عمارتوں سے بھرا پڑا ہے۔ بچّوں کو لے جاکر دکھائیں۔ ایمپریس مارکیٹ کا تفصیلی جائزہ لیں اب یہ علاقہ کشادہ اور اچھا ہوگیا ہے۔ اس کے پاس ہی ایک باغ ہے اس کو دیکھیے۔فریئر ہال ایک قدیم بلڈنگ ہے اور بہت خوب صورت تعمیر ہے۔کلفٹن میں ایک چوبرجی ہے یہ سب انگریزوں کے دور کا طرز تعمیر ہے دیکھیے اور سیکھیے کہ وقت کس طرح بدلتا ہے اور اس کے ساتھ چیزیں بھی بدلتی ہیں۔ چند اساتذہ اپنے ساتھ موبائل فون لے جائیں اور چند ذمّے دار بچّے بھی تاکہ تصویریں کھینچ کر ایک یادگار رہ جائے اور پھر ان کو ایک scrapbook بنا کر اس میں لگائیں۔

ان تصویروں کو scrapbook میں لگا کر google کرکے ان عمارتوں کے بارے میں معلومات حاصل کرکے ہر عمارت کا نام اور اس کے متعلق چند جُملے لکھیے۔ اساتذہ یاد رکھیں کہ اس قسم کا کام research based learning کی اچّھی تربیت شروع کردیتی ہے جو زندگی میں آگے چل کر کام آتی ہے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر بچّوں کے ساتھ سرگرمی کروایئے دُرست معانی سے ملوایئے۔ زبانی جُملے بھی بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب منتخب کیجیے۔

مشق کو پہلے زبانی طور پر کُل جماعتی بنیاد پر حل کروایئے۔ بچّوں سے زبانی جوابات لیجیے پھر یہ کام کتاب میں کروایئے۔

(ا) صدر (ب) برطانوی راج (ج) جہانگیر پارک

(د) جیمز فرگوسن نے (ہ) ۲۸۰

۲۔ سبق کے مطابق سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے۔

تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔ اب بچّوں سے کہیے کہ وہ کتاب/سبق کی مدد سے جوابات کاپی میں لکھیں۔ کام کرنے کے دوران جائزہ لیتے رہیے اورضرورت پڑنے پر اصلاح/مدد کیجیے۔

بات کیجیے

جماعت کو گروہوں میں تقسیم کرکے ہدایت دیجیے کہ ہر گروہ کا ہر بچّہ باری باری اپنے شہر کے کسی ایک مشہور بازار کے بارے میں بتائے، جہاں وہ جاتا ہو۔ بازار کی خاص خاص باتیں بتانے کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایئے کہ آپ کو وہاں جانا کیوں پسند ہے؟ دورانِ گفت گو ہر گروہ کے پاس جاکر ہونے والی گفت گو سنیے اور جہاں دخل اندازی کی ضرورت ہو ضرور کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ مثال کو دیکھتے ہوئے، ذیل میں دیے گئے الفاظ کو حُروف میں توڑیے، پھر ان حُروف کی مدد سے مزید الفاظ بنایئے۔

بچّوں سے مثال کے مطابق دیے گئے الفاظ کو حروف میں توڑ کر لکھوایئے۔ پہلے یہ کام تختۂ تحریر پر جدول بنا کر کرلیجیے۔ کوشش کریں کہ تمام بچّے اس سرگرمی میں حصّہ لے سکیں۔ بعد میں یہ کام کتاب میں کرنے کے لیے کہیے۔

ممکنہ جوابات

عمارت	ع م ا ر ت	عام	مار	رات
دیوار	د ی و ا ر	وار	دیو	وادی
دکان	د ک ا ن	کان	دان	ناک
مشہور	م ش ہ و ر	مور	شور	شہر

قواعد سیکھیے سابقے

وہ کلمہ جسے کسی لفظ سے پہلے لگانے سے نیا لفظ بن جاتا ہے اور اس کے معنی بدل جائیں تو اس کو سابقہ کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر لفظ ''ادب'' سے پہلے سابقہ ''بے'' لگانے سے لفظ ''بے ادب'' بن جاتا ہے اور اگر سابقہ ''با'' لگایا جائے تو لفظ بن جاتا ہے ''باادب'' ایک لفظ کے ساتھ دو مختلف سابقے لگانے سے دونوں کے معانی تبدیل ہوجاتے ہیں۔

۵۔ ذیل میں دیے گئے سابقوں سے الفاظ بنایئے۔ کم از کم پانچ الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

با	ادب	باذوق
نا	ناسمجھ	ناگوار
کم	کم عقل	کم تر
بے	بے ہوش	بے لگام

بد	بدبو	بدرنگ
کم	کم بخت	کم حیثیت
سر	سرورق	سرزمین
ہم	ہم جماعت	ہم نوالہ

علامتِ فاعل (نے) اور مفعول (کو)

بچّے یہ پہلے پڑھ چکے ہیں۔ اعادہ کروایئے کتاب میں دی گئی مثالوں کے ساتھ ساتھ اور مثالیں بھی تختۂ تحریر پر لکھیے اور مشق کروایئے۔ اچّھی طرح مشق کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

۶۔ علامت فاعل 'نے' اور علامت مفعول 'کو' دُرست جگہ پر لگا کر جُملے مکمل کیجیے۔

پہلے یہ کام زبانی طور پر حل کروایئے پھر بچّوں کو انفرادی طور پر کرنے دیجیے۔ کام کرنے کے دوران نگرانی کرتے رہیے اور ضرورت پڑنے پر مدد کیجیے۔

(ا) نے (ب) کو (ج) نے (د) کو (ہ) کو (و) نے

پڑھیے

بچّوں کو بتایئے کہ نرخ نامہ کیا ہوتا ہے؟ کسی چارٹ پیپر/تختۂ تحریر پر ایک فرضی نرخ نامہ بنا کر دکھایئے۔ پہلے آپ پڑھیں پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔ اسی طرح کتاب میں دیا گیا نرخ نامہ بچّوں کو انفرادی طور پر پڑھنے دیں۔ جائزہ لیتے رہیے اگر ضرورت ہو تو مدد کریں۔

لکھیے

سبق ایمپریس مارکیٹ کے زبانی سوالوں میں یہ تمام زبانی حل کیے جاچکے ہیں اس لیے اب یہ والا کام خود کیجیے۔ اساتذہ اس کام میں بچّوں کی زیادہ مدد نہ کریں۔

۸۔ بچّوں سے کہیے کہ کتاب/سبق کی مدد سے خاص خاص نکات کاپی میں لکھیں۔

۹۔ یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ دوران کام دیکھتے رہیے اگر کسی کو مدد کی ضرورت ہو تو کیجیے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

آپ کے گھر کے پاس کی مارکیٹ/بازار کے بارے میں کم سے کم دس جُملے لکھ کر لائیے۔ بتائیے کہ وہاں کتنی دکانیں ہیں؟ کس کس چیز کی دکان ہے؟ اور آپ وہاں سے کیا خرید تے ہیں؟

سبق ۶ ہمارے تہوار

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق نظم، کہانی، گفت گو، واقعہ، تقریر یا خبر سن کر سوالوں کے زُبانی جوابات دے سکیں گے۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- جُملوں/ تحریر میں عددی ترتیب کا دُرست استعمال کر سکیں۔
- روزنامچہ لکھ سکیں۔
- مترادف اور متضاد کا فرق پہچان سکیں۔
- لاحقے استعمال کر سکیں۔

آمادگی

سبق کا عنوان ہے ہمارے تہوار۔ تہوار کا مطلب سمجھانا ضروری ہے بچّوں کو بتائیے۔عید، عیدِ قربان، عید میلادالنبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ، عیسائیوں کا کرسمس، ہندوؤں کی دیوالی۔ یہ سال میں ایک بار آنے والے خوشی کے دن ہیں کیونکہ ان میں سے ہر ایک کے پیچھے کوئی خوشی کی یادگار یا بات ہوتی ہے۔ یہ سب تہوار مذہب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے پیچھے جو وجہ ہے اس کی یاد تازہ کرنے کے لیے لوگ جو خوشی مناتے ہیں۔ خاص لباس جو نیا ہو وہ پہنتے ہیں۔مسجد، گرجا، مندر جاتے ہیں خاص عبادت ہوتی ہے۔ خاص کھانے پکتے ہیں اور خوشی کا ماحول ہر طرف نظر آتا ہے۔مسلمان کی یہ ذمّے داری ہے کہ وہ ہر مذہب کے ماننے والے کے تہوار کا احترام کرے اور کوئی ایسی بات نہ کرے جو جھگڑے کا سبب بنے اسلام سلامتی اور خیر، سکون اور چین کا مذہب ہے جو پیار اور محبت کا سبق دیتا ہے۔

پاکستان میں ہندو، مسلمان، عیسائی، بوہری، اسماعیلی اور پارسی مذہب کے لوگ رہتے ہیں ان کے الگ الگ تہوار ہیں۔ ہندو ہولی کا تہوار اور دیوالی زور و شور سے مناتے ہیں۔ عیسائی کرسمس حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی پیدائش کے دن خوشیاں مناتے ہیں اور ایسٹر بھی مناتے ہیں۔ اسماعیلی اپنے پیشوا آغا خان کی پیدائش کا جشن مناتے ہیں اور پارسی نوروز کا تہوار مناتے ہیں۔سکھ برادری بیساکھی کا میلہ مناتی ہے۔

تہوار خوشی منانے کا دن ہوتا ہے۔ ان تہواروں میں کچھ تہوار قومی سطح پر منائے جانے والے دن ہوتے ہیں جیسے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش کا دن قومی سطح کا تہوار ہے۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش قومی سطح پر خوشی منانے کا دن ہے۔ ۱۴ اگست جشنِ آزادی کا دن ہمارے ملک کے وجود میں آنے کا قومی دن ہے۔ جو جشن کی صورت میں منایا جاتا ہے۔

ایک مذہب اور پڑھی لکھی قوم پر فرض ہے کہ وہ ایک دوسرے کے تہوار اور اس موقع پر تہوار منانے والوں کے جذبات کا احترام کرے۔ ہر ایک کے اپنے مذہب اور تہواروں کے لیے خاص جذبات ہوتے ہیں اس لیے کسی بھی قسم کی دل آزاری سے گریز کریں۔

بچّوں کو بتائیے کہ قومی یا مذہبی لحاظ سے خوشی کے مخصوص دن کو منانا تہوار کہلاتا ہے۔

سبق کی تدریس

سبق کافی طویل ہے اس لیے پہلے ایک بار اساتذہ پورا پڑھ کر اس سبق کے بارے میں معلومات دیں۔ یہ ضروری ہے کہ استاد کی بلند خوانی کے دوران بجائے اس کے کہ بچّے شرارتیں کریں اور دھیان سے نہ سنیں۔ تنبیہ کیجیے کہ غور سے سنیں کیونکہ بیچ بیچ میں چھوٹے چھوٹے سوالات کر کے بچّوں کی توجہ سبق پر مرکوز رکھی جائے گی۔ اساتذہ بچّوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے بلند خوانی کے دوران تختۂ تحریر پر مشکل اور نئے الفاظ اور ان کے معنی لکھ کر پڑھواتے جائیں۔

نوٹ: الفاظ معنی کی مشق کروا کر انفرادی بلند خوانی کروایئے۔ زیادہ سے زیادہ بچّوں کو موقع دیجیے اور اس دوران توجہ مرکوز رکھنے کے لیے مختصر سوال جواب کرتے رہیے تاکہ بچّوں کی توجہ مرکوز رہے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر بچّوں کے ساتھ سرگرمی کروایئے دُرست معانی سے ملوایئے۔ زبانی جُملے بھی بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ دُرست جواب منتخب کر کے لکھیے۔

(ا) ۲۵ دسمبر (ب) چاند (ج) فطرے (د) ۱۴ اگست (ہ) نومبر

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

سوالات کو زبانی حل کروا کر اچّھی طرح مشق کروایئے پھر کاپی میں کام کروایئے۔ بچّوں کو سبق کی مدد سے کام کرنے دیں۔ دورانِ کام جائزہ لیتے رہیے اور ضرورت پڑنے پر بچّوں کی اصلاح اور مدد کیجیے۔

بات کیجیے

جوڑی میں کام کرواتے ہوئے بچّوں سے کہیے کہ اپنے ساتھ کو بتائیں کہ اپنے دوست کو اپنے پسندیدہ تہوار کے بارے میں بتایئے۔ کب مناتے ہیں؟ اور کیسے مناتے ہیں؟ یہ بھی بتایئے کہ یہ تہوار آپ کو کیوں پسند ہے؟

لفظوں سے کھیلیے

بچّوں سے کہیے دی گئی عددی ترتیب کو پڑھیں اور کاپی میں چارٹ بنا کر لکھیں۔ بعد میں ان الفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیں اور کاپی میں لکھوائیں۔

قواعد سیکھیے

لاحقے کی مثالیں تختۂ تحریر پر لکھ کر اس کی تعریف بچّوں کو سمجھایئے۔ لاحقوں کی مدد سے تختۂ تحریر پر ہی نئے الفاظ بنا کر مشق کروایئے اچّھی طرح ذہن نشین ہوجائے تو کتاب میں دیے گئے لاحقوں کی مدد سے الفاظ بنوا کر کاپی میں لکھوایئے۔ پہلے یہ کام زبانی طور پر کروالیجیے۔

۵۔ ذیل میں دیے گئے لاحقوں سے الفاظ بنایئے۔

ممکنہ جوابات

دار	جان دار
ور	طاقت ور
دان	گل دان
گر	کاری گر

مترادف الفاظ

مترادف الفاظ کا اعادہ کروائیں۔ چند الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں سے پوچھ کر ان کے مترادف الفاظ لکھیے۔ اچّھی طرح مشق کروا کے کاپی میں کام کروایئے۔

۶۔ ذیل میں دیے گئے ہر لفظ کا مترادف اور متضاد لکھیے اور جُملوں میں استعمال کیجیے۔

ممکنہ جوابات

دوزخ <u>جہنم</u> کشادہ <u>وسیع</u> رنج <u>غم</u> ذلت <u>بے عزتی</u> عورت <u>خاتون</u>

پڑھیے

کمپیوٹر لیب لے کر یا کسی اور طرح سے انٹرنیٹ سے مسلمانوں کے کسی ایک تہوار کے بارے میں معلومات حاصل کر کے بچّوں سے پڑھوایئے۔ بچّوں سے کہیے کہ خاص خاص نکات بھی تحریر کریں اور بعد میں جماعت میں سنائیں۔

لکھیے

کتاب میں دی گئی روناچے کی تعریف بچّوں کو سمجھایئے۔ مثالوں کے ذریعے ذہن نشین کروایئے اور پھر کاپی میں کام کروایئے۔ عید کے دن کا احوال پہلے زبانی طور پر سنیے پھر لکھنے کے لیے کہیے۔ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے جن کی مدد سے بچّے روزنامچہ لکھ سکیں۔

سرگرمیاں

بچّوں کے ساتھ عید کارڈ بنانے کی سرگرمی سرانجام دیجیے۔ اچّھی طرح منصوبہ بندی کر کے جماعت کو گروہوں میں بانٹیے۔ ہر گروہ ایک کارڈ بنائے اور جماعت میں آویزاں کرے۔

گھر کا کام

پاکستان میں منائے جانے والے کسی بھی ایک تہوار کے بارے میں کم سے کم دس جُملے لکھیے اور اس کے مطابق تصاویر بنایئے یا لگایئے۔

سبق ۷ — خلفائے راشدین (برائے مطالعہ)

آمادگی

سبق پڑھانے سے پہلے بچّوں کو موضوع کی طرف لائیے۔ سب سے پہلے پوچھیے کہ خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کن شخصیات کو کہا جاتا ہے؟ ممکن ہے بچّے جواب دے سکیں اور کچھ نہیں۔ زبانی جوابات لینے کے بعد انھیں تفصیل سے سمجھائیے کہ خلفائے راشدین کا مطلب کیا ہے؟ ان کی تعداد کتنی ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ ہر خلیفہ راشد کے بارے میں پڑھیے تھوڑا وقفہ دیجیے۔ پڑھے ہوئے حصّے کے بارے میں زبانی تفہیمی سوالات کیجیے۔ پھر اگلے خلیفہ کے بارے میں پڑھیے۔ اس طرح تمام سبق پڑھیے۔ پھر بچّوں سے مطالعہ کے لیے کہیے۔ اساتذۂ کرام پڑھائی کے لیے کوئی بھی طریقہ جو انھیں اپنی جماعت کی مناسبت سے بہتر لگتا ہو اختیار کریں مثلاً: خاموش مطالعہ، جوڑی میں پڑھائی یا گروہی مطالعہ۔

یہ سبق کیونکہ تھوڑا طویل اور مشکل ہے اس لیے اس کو دو یا اس سے زائد حصّوں میں بانٹ کر الگ الگ پیریڈز میں پڑھایا جاسکتا ہے۔

سبق ۸ — بھائی بھلکّڑ (نظم)

سبق کے مقاصد

- گفت گو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔ (مکالماتی طریقہ کار)
- لطائف کو پڑھتے وقت ان میں پوشیدہ دانش کو سمجھ کر بتا سکیں۔
- عددی ترتیب کا فرق سمجھ کر لکھ سکیں۔
- خط نویسی کرسکیں۔
- اسمِ ضمیر کی حالتیں جان سکیں۔

آمادگی

بچّوں سے گفت گو کیجیے کہ ہم اکثر باتوں کو بھول جاتے ہیں کچھ یاد رہ جاتی ہیں اور کچھ دماغ سے نکل جاتی ہیں۔ یعنی لوگ زیادہ باتیں بھول جاتے ہیں اور کم یاد رہتی ہیں باتوں کو بھولنے والے یا والی کو بھلکّڑ کہتے ہیں۔ اس نظم میں ایسے بھائی کا ذکر ہے جو زیادہ تر باتیں بھول جاتے ہیں اسی لیے ان کا نام ہی پڑ گیا بھائی بھلکّڑ۔ وہ باتیں بھول جاتے ہیں اور بڑے مزے کے قصّے سامنے آجاتے تھے۔ دوسرے لوگ ان کی باتیں دیکھ کر اور سن کر ہنستے تھے۔ مذاق اُڑاتے تھے لیکن وہ بھولنا کیسے چھوڑ سکتے تھے۔ یہ نظم انہی کی وجہ سے ”بھائی بھلکّڑ“ کہلائی گئی۔ اور ان کی باتوں نے ہم سب کو لطف اٹھانے کا موقع دیا۔

اس نظم کے شاعر شان الحق حقّی ہیں جو نہ صرف بچّوں کے بلکہ بڑوں کے بھی شاعر ہیں۔ نثر، پہیلیاں، نظمیں بھی لکھی ہیں۔

سبق کی تدریس

اساتذہ بلند خوانی خیال سے مزے لے لے کریں۔ بلند خوانی کے بعد بھائی بھلکّڑ کا بھولنا پوچھ پوچھ کر مزے لیجیے۔ اس نظم کا اصل مزہ بلند خوانی میں ہے۔ نظم زیادہ لمبی نہیں ہے اس لیے ایک ہی دفعہ میں اساتذہ پوری نظم پڑھیں گے۔ بچّے استاد کے ساتھ پڑھیں۔ استاد کی طرح اسی لحن میں پڑھیں۔ بلند خوانی طلبہ سے کروائیے۔ اسی لحن کے ساتھ اور الفاظ معنی یاد کروائیے۔ بھائی بھلکّڑ کی جو تصویر شاعر نے کھینچی ہے وہ کیسی ہے بتائیے سب کو ہنسی آئے گی۔ بلند خوانی کے بعد زبانی سوالات پوچھیے۔

ممکنہ سوالات:

- بھائی بھلکّڑ کس کے دوست ہیں؟
- ان کی باتیں کیسی ہیں؟
- بھائی بھلکّڑ اپنے کون ہیں؟
- ان کی باتیں کیسی ہیں؟
- بس میں جاتے ہیں تو کیا بھول جاتے ہیں؟
- جوتی ہوتی ہے تو کیا بھول جاتے ہیں؟
- جوتا ہے تو کیا غائب ہوتا ہے؟
- کنگھا کرتے ہیں تو وہ کیسا ہوتا ہے؟
- پیالی میں چمچہ کس طرح رکھتے ہیں؟
- چلتے چلتے اور بیٹھے بیٹھے وہ کیا کرتے ہیں؟
- بازار جاتے ہیں سامان خرید کر کیا دینا بھول جاتے ہیں؟
- کبھی دام دیتے ہیں کیا دینا بھول جاتے ہیں؟
- شاعر نے کس چیز کے لیے خدا کا شکر ادا کیا ہے؟
- صابن دانی میں کیا پاتے اور کون کس چیز کو اڑا لے جاتا؟
- ناک کہاں سے نکلی؟ کیا ناک اصل میں اس طرح ٹوٹ سکتی ہے؟
- اوسان غائب کا کیا مطلب ہے؟ اوسان غائب ہوجائیں تو انسان کس قسم کی حرکتیں کرتا ہے؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر بچّوں کے ساتھ سرگرمی کروائیے دُرست معانی سے ملوائیے۔ زبانی جُملے بھی بنوائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ مصرعوں کو آپس میں ملا کر شعر مکمل کیجیے۔

نثری سوال جواب زبانی سب حل کروا کر جواب لے لیجیے۔ جتنے مصرعے دیے ہیں سب کو دُرست طریقے پر ملا کر مکمل کروائیں۔

ران اک لپٹی شال سے نکلی	بس میں جائیں تو بستہ بھولیں
گر گئی میری داہنی چھنگلی	چونک اُٹھیں گے بیٹھے بیٹھے
بھُولے کہیں سَر اور کہیں دَھڑ	ڈھونڈ رہا ہوں پیچ کی اُنگلی
راہ چلیں تو رستا بھولیں	کل سے دونوں کان ہیں غائب
لوٹ پڑیں گے چلتے چلتے	ناک بندھی رومال میں نکلی
کیا کہیے اوسان ہیں غائب	ہائے بچارے بھائی بھلکّڑ

۲۔ سوالوں کے جواب دیجیے۔

پہلے زبانی جوابات لیجیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

بات کیجیے

۳۔ باتوں کو بھُول جانا انسانی فطرت ہے۔ اپنی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ اپنے ساتھی کو بتائیے، جب کسی بات کو بھُولنے کی وجہ سے آپ کو نقصان یا شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا ہو یا پھر سب لوگ ہنس پڑے ہوں۔ یہ واقعہ اس طرح سُنائیے جیسے ڈراما پیش کر رہے ہوں۔

بچّوں کو گفت گو کا موضوع اچّھی طرح سے سمجھا کر اپنے ساتھی سے بات کرنے کے لیے کہیے۔ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے ضرورت پڑنے پر اصلاح/ مدد کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ ذیل میں دیے گئے الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کے معنی واضح ہوجائیں۔

کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو ایک سے ہوتے ہیں لیکن اعراب سے وہ بدل جاتے ہیں جیسے : بِلّا بَلّا، اِس اُس وغیرہ اچّھی طرح سمجھا کر کام کروائیے۔

قواعد سیکھیے   اسمِ ضمیر کی حالتیں

اچّھی طرح سمجھا کر مشق کو زبانی حل کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

۵۔ دی گئی عبارت میں خالی جگھوں کو مناسب ضمیر فاعلی کی مدد سے پُر کیجیے۔

ممکنہ جوابات

سلطان کو اپنی طاقت کم زور ہوتی ہوئی نظر آئی لیکن اس نے کہا کہ میں ہار نہیں مانوں گا۔ اس نے ایران اور افغانستان کے حکم رانوں سے مدد کی اپیل کی۔ سلطان کو پتا چلا کہ اس کے مشیر غدّار ہیں تو اس نے ان سب کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ مشیروں کو وقت سے پہلے خبر مل گئی اور وہ خبردار ہوگئے۔ انگریزوں نے قلعے پر حملہ کر دیا۔ سلطان نے قلعے سے باہر آکر مقابلہ کیا۔ وہ بہت بہادری سے لڑے اور بُری طرح زخمی ہوگئے۔

پڑھیے

۶۔ دیے گئے لطائف پڑھیے اور لطف اٹھائیے۔

پہلے اچھے طریقے سے لطائف پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھنے کے لیے کہیے۔

لکھیے

۷۔ مثال کے مطابق دیے گئے عددی ترتیب کے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

عددی ترتیب جیسے دوسرا، تیسرا چوتھا وغیرہ مثال کو اچّھی طرح سمجھائیے۔

۸۔ اپنے دوست کو ایک خط لکھیے اور گرمی کی چھٹّیوں میں کسی پہاڑی علاقے میں ایک ساتھ سَیر و تفریح کے پروگرام کی دعوت دیجیے۔

پہلے خط کا اعادہ تختۂ تحریر پر کروائیے پھر بچّوں کو خود یہ کام کرنے دیجیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

کسی اور کتاب سے کوئی مزاحیہ نظم ڈھونڈ کر کاپی میں لکھیے۔ دوسرے دن جماعت میں آکر سنائیے۔

سبق ۹

پہاڑوں کا شکریہ

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- ارکان سازی اور الفاظ سازی کرسکیں۔
- نظم و نثر کو پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں اور عنوان تحریر کرسکیں۔
- اکّیس سے چالیس (۲۱-۴۰) تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- حُروفِ عطف کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

اس سے پہلے کہ ہم عنوان کی طرف آئیں۔ اس کا پس منظر بتانا ضروری ہے۔ بچّوں کو غور کرنے اور مشاہدہ کی عادت ڈالیں۔ ان سے کہیے کہ وہ اپنے چاروں طرف ماحول کو دیکھیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا نام لیتے جائیں۔ اساتذہ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ درخت، دریا، سمندر، جھیلیں، پہاڑ، صحرا، چٹانیں یہ سب نعمتیں ہیں۔ ان پر غور کریں تو ظاہر ہوگا کہ ہم کون ان سے کیا کیا ملتا ہے۔ زندگی میں یہ ہمارے کتنے کام آتے ہیں۔ ہم پر کیا فرض ہے کیا کبھی کسی نے سوچا! ہم پر لازم ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر بھی کریں اور ان نعمتوں کو ضائع نہ کریں۔ دیکھ بھال کر خرچ کریں اور ان کا بہترین استعمال کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو ہر طرح کی نعمت سے نوازا جہاں تک پہاڑوں کی بات ہے تو دنیا کی ۱۴ بلند ترین پہاڑی چوٹیوں میں سے پانچ پاکستان میں ہیں۔ یہاں کی مشہور پہاڑی چوٹیوں میں قراقرم، ہندوکش اور ہمالیہ ہیں۔ ۶۶ ہزار کلو میٹر تک اونچی چوٹیاں ہیں۔ دنیا بھر سے سیاح انھیں دیکھنے اور سیر کرنے آتے ہیں ان اونچی اونچی چوٹیوں پر چڑھ کر اپنا نام بھی پیدا کرتے ہیں کیونکہ ان پر اتنی اونچائی تک چڑھنا آسان کام نہیں۔

بچّوں کو حقوق اور فرائض کے معنی سمجھائیں تا کہ وہ جان سکیں کہ اگر ان نعمتوں کو استعمال کرنا ہمارا حق ہے تو انکو سنبھالنا اور احتیاط سے استعمال کرنا ہمارا فرض ہے تو گویا یہ نعمتیں ہمیں کچھ تقاضوں اور فرائض کے ساتھ دی گئی ہیں۔ بچّوں سے پوچھ کر دیکھیے اور تختۂ تحریر پر فہرست بنائیے کہ پہاڑوں میں کون کون سی نعمتیں چھپی ہوتی ہیں۔ سبق کا نام "پہاڑوں کا شکریہ" ہی یہ بتا رہا ہے کہ وہ بہت بڑی نعمت ہیں اور ہمیں بہت کچھ دیتے ہیں۔

بچّوں سے کہیے کہ ان پہاڑوں میں سے جو نعمتیں ملتی ہیں ان کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر کریں اور اپنے ملک پر فخر کریں۔ یہ چوٹیاں اس ملک کی سرزمین کو اور حسین بناتی ہیں۔

سبق کی تدریس

سبق بلند خوانی سے شروع کیجیے۔ پہلے اساتذہ بلند خوانی کریں بچّوں کو سوالوں کے جوابات تیار رکھنے کے لیے غور سے سننے کی ہدایت دیں۔ مشکل یا نئے الفاظ کی فہرست تختۂ تحریر پر بنائیے۔ مشق کرواتے جائیے۔ الفاظ معنی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ سبق میں چونکہ دو ہی پیراگراف ہیں تو سبق کی بلند خوانی ایک ہی دفعہ میں پوری کریں اور بعد میں بچّوں سے زیادہ سے زیادہ کو موقع دیں کہ وہ بھی پڑھیں اور نئے الفاظ سیکھیں۔

نوٹ: سبق کے مصنف شان الحق حقی کا نام یاد کروائیے۔ یہ سبق کے مصنف ہیں۔ بچّوں کو یاد دلائیے کہ انھوں نے ان کی نظمیں بھی پڑھی ہیں اور پہیلیاں بھی۔

انفرادی بلند خوانی کروائیے۔ زبانی سوالات پوچھیے۔
سبق کے متعلق زبانی سوال جواب کیجیے۔ جواب بلند خوانی کے دوران بچّوں کو معلوم ہو چکے ہونے چاہییں۔
ممکنہ سوالات :

- ہمارے ملک کو اللہ تعالیٰ نے کن کن نعمتوں سے نوازا ہے؟
- وہ کیا کیا نعمتیں ہیں جو پہاڑ ہمیں دیتے ہیں؟
- پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ایسی کون سی نعمتیں دی ہیں؟
- سونے، تانبے، تیل اور ہیرے کی کانیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیسے عطا کی ہیں؟
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو نعمتیں دی ہیں وہ استعمال کرنا ہمارا حق ہے لیکن اس کے ساتھ اور کیا کرنے کو کہا ہے؟
- دریاؤں، جھیلوں، سمندروں کا پانی گندہ کرکے ہم کس کا نقصان کرتے ہیں اور کیسے؟
- پہاڑوں سے عطا کی ہوئی نعمتوں کے ساتھ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- نعمتوں کو خراب کرنا جرم کیوں ہے؟
- پہاڑوں کی برف پوش چوٹیاں ہم کو کیا نعمت دیتی ہیں؟
- پانی حاصل کرنے میں یہ کس طرح مددگار ہیں اور اس پانی سے ہمیں کون کون سی سہولیات حاصل ہوتی ہیں؟
- پہاڑوں پر بارش ہوتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟
- پہاڑوں کی چوٹیوں پر سردی زیادہ ہوتی ہے یا گرمی؟
- درختوں سے حاصل ہونے والی چیزوں کے نام بتائیے؟
- گرمی میں برف کا پانی پگھل کر کہاں آتا ہے؟
- دریاؤں کے پانی کو کنٹرول کرنے کے لیے کیا بنائے جاتے ہیں ان کے بنانے کے کیا کیا فائدے ہوتے ہیں؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور معانی کے فلیش کارڈز بنا کر سرگرمی کروائیے اسی طریقے سے بچّے کھیل کھیل میں الفاظ کے معانی سیکھ لیتے ہیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

تمام سوالات پہلے زبانی طور پر حل کروائیے پھر کتاب/ کاپی میں کام کروائیے۔

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(ا) برف (ب) دیکھ بھال (ج) احتیاط سے (د) برف (ہ) وادیوں میں

۲۔ سوالوں کے جواب دیجیے۔

یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ کام کے دوران وہ سبق سے مدد لے سکتے ہیں۔

بات کیجیے

۳۔ گروہ میں اپنے ساتھیوں سے پہاڑوں کی خُوب صُورتی کے حوالے سے گفت گو کیجیے اور بتایئے کہ پہاڑوں اور وادیوں کی خُوب صُورتی کو برقرار رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

بچّوں کو گروہوں میں بانٹ کر ان سے کہیے کہ پہاڑوں کی خُوب صُورتی کے بارے میں گفت گو کریں اور اس کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں یہ بھی بتائیں۔ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے تاکہ نظم و ضبط برقرار رہے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ نیچے دیے گئے صحیحوں اور مصوّتوں (ا و ی ے) کی مدد سے ارکان بنایئے۔ جیسے: ب : با بو بی بے۔

دی گئی ہدایات کے مطابق مشق حل کروایئے۔ (کاپی میں)

قواعد سیکھیے حروف عطف

قواعد میں دی گئی حرف عطف کی تعریف کو غور سے پڑھیے۔ اساتذہ اچّھی طرح تشریح کر کے مثالیں دیں اور پھر طلبہ سے بھی ایسے ہی مشق کروایئے۔

۵۔ ذیل میں دیے گئے جُملے پڑھیے اور حُروفِ عَطف پہچان کر خط کشید کیجیے۔

تختۂ تحریر پر اچّھی طرح مشق کروا کر پھر کاپی میں کام کروایئے۔

واحد جمع

۶۔ مثال کے مطابق واحد جُملوں کو جمع میں تبدیل کر کے کاپی میں لکھیے۔

پہلے دیے گئے جُملوں کو زبانی واحد سے جمع بنوالیں۔ امید ہے طلبہ یہ کام کرلیں گے اور پھر مناسب تصحیح کے ساتھ کاپی میں کروایئے۔ جہاں مدد کی ضرورت ہو رہنمائی کیجیے ورنہ یہ کام اب پر اعتمادی کے ساتھ بچّوں کو کرلینا چاہیے۔

پڑھیے

۷۔ عبارت کو دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے اور سوالات کے جوابات دیجیے۔

اگر چاہیں تو یہ عبارت اساتذہ ایک دفعہ پڑھ دیں ورنہ اساتذہ کی بلند خوانی کے بغیر ہی بچّے خود پڑھنے کی کوشش کریں اور اساتذہ تصحیح کرتے رہیں۔

عبارت کے متعلق دیے گئے سوالات زبانی حل کروایئے۔

لکھیے

۸۔ غور سے سُنیے اور دُرست املا لکھیے۔

تیاری کروا کر املا لیجیے۔

۹۔ ہندسے اور الفاظ میں گنتی پڑھیے اور کاپی میں لکھیے۔

دی ہوئی گنتی پڑھوایئے اور پھر اس کو کاپی میں لکھوایئے۔

پروجیکٹ

انٹرنیٹ سے شارک مچھلی کے متعلق جتنی معلومات حل کر سکتے ہیں کریں اور فہرست بنائیں۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

پاکستان میں موجود کسی بھی پہاڑی مقام کے بارے میں کم از کم دس مربوط جُملے لکھیے۔ اگر ممکن ہو تو تصویر بھی بنائیے/لگائیے۔

سبق ۱۰ قومی شناخت

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات و سکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم و نثر کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- جُملے بنا سکیں۔
- فعل امر و نہی کو استعمال کر سکیں۔

آمادگی

سبق شروع کرنے سے پہلے عنوان کے مطابق کچھ تعارف کروائیے۔ شناخت کے معنی جانیے اور یاد کیجیے۔ شناخت کے معنی پہچان ہے۔ دنیا میں لاکھوں آدمی ہیں۔ ان آدمیوں میں سب نہ ایک سا کھائیں نہ پہنیں۔ نہ گھر ایک سے نہ رسم و رواج وغیرہ ایک سے تو ہر ملک، قوم اور علاقے کے اپنے طور طریقے ہیں اور یہی ان کی پہچان ہے۔سب کے کھیل الگ سب کے لباس اور طریقے فرق ہیں۔

یہ تمام پس منظر بچّوں کو بتایئے تاکہ وہ قومی شناخت کا مطلب اچّھی طرح سمجھ جائیں۔ پاکستان کی شناخت کی اشیاء بھی الگ ہیں۔ کھیل، لباس، تہوار، گھر، سب کچھ فرق ہے۔ ہمارا کھیل ہاکی، ہمارا پھول چنبیلی، ہمارا لباس شلوار قمیص، ہمارے تہوار اسلامی، زبان اردو، جانور مارخور۔

امید ہے بچّے قومی شناخت کا مطلب سمجھ گئے ہوں گے اچّھی طرح یقین دہانی کرلیں۔

اساتذہ ایک بار اور سمجھائیں کہ قومی شناخت وہ چیزیں ہیں جو ایک قوم یا ملک کو دوسرے سے الگ رکھ سکیں ان میں سے ہر گروہ آپس میں ایک سا لیکن دوسرے سے فرق نظر آئے۔ ہر معاملے میں یہ ایک گروپ اور قومیں دوسروں سے لیکر یکسر فرق ہوتی ہیں۔ اساتذہ خوب تفصیل سے سب کو سمجھا کر پھر بلند خوانی کریں۔ تلفّظ اور الفاظ معنی پر زور دیں اور ان کو تختۂ تحریر پر ایک فہرست کی شکل میں لکھیں۔ یاد کروائیں اور پھر سنیں۔

سبق کی تدریس

اساتذہ پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کرنے کے بعد تشریح کریں۔
مواد کو سمجھائیں اور اپنے بعد بچّوں سے بلند خوانی کرواکر تلفظ پر غور کرتے ہوئے تلفّظ کے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر مشق کروائیں۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اورمعانی تختۂ تحریر پر لکھ کر اچھّی طرح سمجھایئے الفاظ اورمعانی کی پرچیاں بنا کر کھیل کھیلیے تاکہ ذہن نشین ہوجائیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب سے ملایئے۔
یہ سوال زبانی طور پر حل کرواکر پھر بچّوں کو خود سے کتاب میں کرنے دیں۔
۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) اُردُو (ب) چارمرتبہ (ج) سو (د) میر پور خاص (ہ) شمالی

۳۔ سبق سے دیے گئے سوالات کے جواب تلاش کر کے لکھیے۔
دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی لیں پھر سبق کی مدد سے بچّوں کو کاپی میں کام کرنے دیں۔

بات کیجیے

۴۔ اپنے ساتھی سے اپنے پسندیدہ پھَل، سبزی، لباس اور سواری کے بارے میں بات کیجیے۔ یہ بھی بتایئے کہ آپ کو کیوں پسند ہے اور اس کی خاص خاص باتیں کیا ہیں؟
۵۔ بول کر دُرست تلفّظ کی نشان دہی کیجیے۔
دیے گئے سوالات کو سمجھا کر بات چیت کرنے کا موقع دیجیے اور دُرست تلفّظ والے الفاظ کی نشان دہی کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ مثال کے مطابق معمّے میں سے پاکستان کی قومی شناخت کی مختلف چیزوں کے نام ڈھونڈیے اور لکھیے۔
دی گئی ہدایت کے مطابق بچّوں سے معمہ حل کروایئے۔ کوشش کیجیے کہ بچّے یہ کام بغیر آپ کی مدد کریں۔ یہ کام گروہی شکل میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔

قواعد سیکھیے فعلِ امر، فعلِ نہی

بچّوں کو اچّھی طرح سمجھایئے کہ فعلِ امر اور فعلِ نہی کیا ہے۔ مثالوں کے ذریعے مشق کروایئے۔
۷۔ ذیل میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے تین جُملے فعلِ امر اور تین جُملے فعلِ نہی کے بنایئے اور کاپی میں لکھیے۔
پہلے زبانی جُملے بنوایئے پھر کاپی میں کام کرنے کے لیے کہیے۔

پڑھیے

۸۔ اسٹاپ واچ کی مدد سے دی گئی عبارت کو ایک منٹ میں پڑھنے کا مقابلہ کیجیے۔

دی گئی عبارت کو ایک منٹ میں پڑھنے کا مقابلہ کروائیے۔ اس مقصد کے لیے اسٹاپ واچ کا استعمال کیجیے تاکہ کسی غلطی کا احتمال نہ ہو۔

لکھیے

۹۔ غور سے سُنیے اور دُرست املا لکھیے۔

املا کی تیاری کروا کر املا لیجیے۔

۱۰۔ دیے گئے الفاظ کو سادہ و مرکّب جُملوں میں استعمال کیجیے۔

دیے گئے الفاظ کے زبانی جُملے بنوائیے۔ اچھّی طرح مشق کروا کر کاپی میں کام کروائیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی رہ رنمائی کیجیے۔

گھر کا کام

پاکستان کی کی شناخت کی چیزوں میں سے کسی ایک چیز کے بارے میں کم از کم ۱۰ سطروں پر مبنی عبارت تحریر کیجیے۔تصویر بھی بنائیے یا لگائیے۔

سبق ۱۱ بدلتے موسم (نظم)

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کوئی واقعہ دُرست تلفّظ، لب و لہجے کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- نظم و نثر کا مفہوم سمجھتے ہوئے،لَے آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- جُملوں/ تحریر میں عددی ترتیب کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- اسمِ ضمیر کی حالتیں جان سکیں۔

آمادگی

بچّوں کو اس بات پر غور کروائیے کہ دنیا کی ہر چیز میں تبدیلی ہے۔ رات سے دن، دن سے رات، موت سے زندگی، زندگی سے موت، بیماری سے صحت، صحت سے بیماری، نیکی سے بدی اور بدی سے نیکی غرض کسی چیز کو قرار نہیں ٹھہراؤ نہیں۔ بس اسی طرح موسم ہیں۔ دن رات کی چھوٹائی بڑائی وغیرہ کو بھی قرار و قیام نہیں۔دنیا میں اللہ تعالیٰ نے مختلف موسم بنائے ہیں جن میں سے ہر ایک ہمارے لیے نعمت ہے۔ ہر موسم اپنے زمانے کے پھل، سبزیاں اور نعمتیں نعمتیں لاتا ہے پھر وہ چلا جاتا ہے تو دوسرا اپنی نعمتیں پھول، پھول اور سبزیاں لاتا ہے۔ ان ہی کی لحاظ سے دن رات بڑے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اندازِ زندگی، لباس اور اوقات بدلتے ہیں۔ ہر ملک میں ہر موسم نہیں آتا۔ ہر موسم ایک نعمت ہے اور اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو ہر موسم سے نوازا ہے یہ ہماری خوش قسمتی ہے۔ پاکستان میں کتنے موسم ہیں یہ جانیے۔سردی، گرمی، بہار، خزاں، برسات۔ ہر ایک موسم کی نعمتیں ہم کو حاصل ہیں۔

بچّوں سے پوچھیے، بچو! کیا آپ نے کبھی سوچا ہے موسم نہ بدلیں تو کیا حال ہو اور کیسا لگے؟ اگر گرمی پڑتی رہے اور کبھی جائے ہی نہیں تو ایک سی کیفیات، وہی پھل اور سبزیاں اور لباس۔ نہ دن کے اوقات میں تبدیلی، وہی تکلیفیں گرمی کے بڑھنے سے اموات بھی ہوجاتی ہیں۔ بچّے اور بوڑھے ان تکالیف کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ تو موسم کا بدلاؤ بھی ایک نعمت سے کم نہیں۔ بچّوں سے سوال پوچھیے کہ ان کو کون سا موسم پسند؟ اور اس موسم کی کیا بات پسند ہے؟

موسم کے بدلنے کے ساتھ کسی جگہ پر وقت کے ساتھ ساتھ درجۂ حرارت میں بھی تبدیلی آتی ہے گرمی میں گرمی بڑھتی ہے جسے گرمی کی لہر کہتے ہیں۔ شاعر نے بدلتے موسموں کے بارے میں نظم کی صورت میں گزرتی باتیں بیان کی ہیں۔ شاعر کا نام انور صدیقی ہے۔ یہ بچّوں کے ایک اچھّے شاعر ہیں۔ ان کا نام یاد کروایئے۔ موسم بدلنے کی وجہ سورج کی گردش ہے۔ موسم بدلنے سے کبھی دن چھوٹے اور کبھی راتیں چھوٹی ہوتی ہیں اور اسکی وجہ سے ہمارا اندازِ زندگی اور دن کا پروگرام بدلتا ہے۔ اوقاتِ کار مختلف ہوجاتے ہیں۔ فصلیں، پرندے، پھول، سبزی، پھل بدل جاتے ہیں اور ہم مختلف نعمتوں سے محظوظ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی کاری گری اور معجزات کے سب مزے چکھاتا ہے۔ شکر ہے اللہ تعالیٰ تیرا۔ تیری رحمت، اس کے طرح طرح کے مزے اور رنگ ہمیں دیکھنے کو ملتے ہیں ہم نہ صرف حیران ہوتے ہیں بلکہ تیرے شکر گزار اور احسان مند بھی ہیں۔ شاعر انور صدیقی نے قدرت کی اس حقیقت کو بہت خُوب صُورتی سے بیان کیا ہے اور تمام کیفیات کھول کر بتادی ہیں۔

سبق کی تدریس

آج نظم ''بدلتے موسم'' پڑھ کر خدا کی قدرت کے کرشموں کا مطالعہ کریں گے۔ ہر موسم ہمارے لیے نعمتیں لاتا ہے اور ہم اُن سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بدلتے موسم نظم ہمیں اور کیا سکھاتی ہے اساتذہ بلند خوانی کرینگے۔ الفاظ معنی تختۂ تحریر پر لکھیں گے بچّوں کو اندازِ بلند خوانی بھی سکھائیں۔ پہلے اساتذہ کی بلند خوانی ہوگی اور پھر انفرادی بلند خوانی ہوگی۔ اس کے بعد الفاظ معنی یاد کر کے اور مشق کرینگے۔
اساتذہ نظم کو اچھی طرح تشریح کرنے کے بعد دیکھیں کہ شاگردوں کو کیا سمجھ میں آیا۔ اس کے لیے دیے گئے زبانی سوال کریں۔ جواب کی مدد لیں۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اچّھی طرح پڑھایئے معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے۔
یہ کام زبانی طور پر کروا کر پھر بچّوں کو خود سے کتاب میں کرنے دیں۔ کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے۔
۲۔ سوالوں کے جواب دیجیے۔
سوالات کے جوابات زبانی طور پر پوچھ کر پھر بچّوں سے کہیے کہ وہ سبق کی مدد سے سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیں۔

بات کیجیے

۳۔ سردیوں/گرمیوں کی چھٹّیاں آپ کِس طرح گزارتے ہیں۔ گروہ میں اپنے ساتھیوں کو بتایئے۔ چھٹّیوں میں پیش آنے والا کوئی واقعہ بھی سُنایئے۔
گروہی بات کروانے کے لیے جماعت کو گروہوں میں بانٹ دیجیے پھر اوپر دیے گئے سوال کے مطابق آپس میں گفت گو کروایئے۔ دوران گفت گو

جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ اشاروں کی مدد سے الفاظ بوجھیے اور معمّے میں لکھیے۔ ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے کاپی میں لکھیے۔

اساتذہ اس کھیل کی ہدایات کو زبانی حل کروائیں اور پھر ہدایات کے مطابق کتاب اور کاپی میں لکھوائیں۔ امید ہے بچّوں کو 'الف بائی' ترتیب یاد ہوگی ورنہ اساتذہ ایک دفعہ زبانی لکھوادیں۔

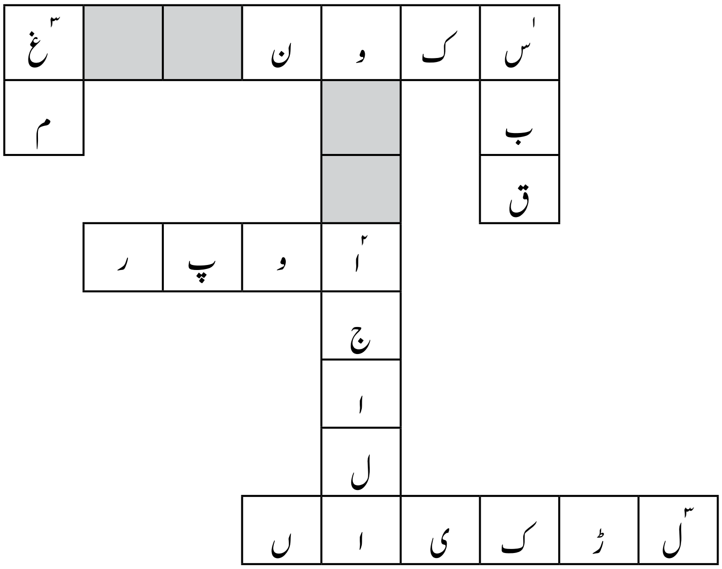

- دائیں سے بائیں

۱۔ آرام کا مترادف — سکون

۲۔ نیچے کا متضاد — اوپر

۳۔ لڑکی کی جمع — لڑکیاں

- اوپر سے نیچے

۱۔ اسباق کا واحد — سبق

۲۔ روشنی کا مترادف — اجالا

۳۔ خوشی کا متضاد — غم

قواعد سیکھیے ضمیر مفعولی

کتاب میں دی ہوئی مثال پڑھوایئے۔ دیے گئے ضمیر مفعولی الفاظ کو زبانی یاد کروایئے۔ ان کی تعریف سمجھا کر یاد کروایئے۔

خالی جگہ جو جملوں میں دی گئی ہے جُملے کی مناسبت سے ضمیر مفعولی لکھوایئے۔

۵۔ خالی جگہوں میں مناسب ضمیر مفعولی لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) مجھے (ب) ہمیں (ج) انھیں (د) تمھیں (ہ) اُسے

۶۔ 'دار' اور 'دان' کے ساتھ لفظ لگا کر کم از کم چار نئے الفاظ بنایئے، کسی تین کو جملوں میں استعمال کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

تختۂ تحریر پر مثالی الفاظ کے ساتھ مشق کروا کر پھر بچّوں کو یہ کام خود سے کرنے دیں۔

۷۔ دیے گئے بے ترتیب جملوں کی ترتیب دُرست کر کے دوبارہ لکھیے۔

بے ترتیب جُملے زبانی طور پر ترتیب دلوا کر پھر بچّوں کو کاپی میں لکھنے کے لیے کہیے۔

پڑھیے

۸۔ کسی اخبار، رسالے یا انٹرنیٹ سے موسم کے حوالے سے کسی بھی موسم کے بارے میں کوئی نظم تلاش کیجیے۔ نظم پڑھیے اور جماعت میں اپنے ساتھیوں کو بھی پڑھ کر سُنایئے۔

انٹرنیٹ یا کسی اخبار اور رسالے کے ذریعے نظم تلاش کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

لکھیے

۹۔ دی گئی عددی ترتیب پڑھیے اور لکھیے۔ عددی ترتیب کے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔
دی گئی عددی ترتیب پڑھوائیے اور لکھوائیے۔ عددی ترتیب کے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی اچّھی طرح سمجھا کر کروائیے۔ضرورت پڑنے پر بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

سردی اور بہار کے موسم کے درمیان ۵ فرق لکھیے۔

سبق ۱۲ دکھ سکھ کے ساتھی

سبق کے مقاصد

- گفت گو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔ (ڈراما)
- ارکان سازی اور الفاظ سازی کرسکیں۔
- کم از کم ۲۵۰ الفاظ پر مبنی عبارت دُرست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- مضمون نویسی کرسکیں۔
- گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) کا تصوّر سمجھ سکیں۔
- مرکّب الفاظ استعمال کرسکیں۔

آمادگی

اساتذہ بچّوں کو انسان کی فطرت کے متعلق بتائیں انسان میں بہت سے احساسات ہیں۔خوشی، غم، ہم دردی، محبّت۔ اگر انسان میں یہ عمدہ جذبات نہ ہوں تو انسان اشرف المخلوقات کیوں کہلاتے۔ انسان خصلتوں کا امتزاج ہوتا ہے۔ انسان انسان سے ہم دردی اور مدد کا جذبہ رکھے تو دنیا حسین ہوجائے نہ دشمن رہے نہ دشمنی۔ نہ لڑائی نہ جھگڑا۔ ایک دوسرے کی مدد، ہم دردی، چاہت، مسائل کو سمجھنا ہی انسان کو انسان بناتا ہے۔

ہم دردی وہ احساس ہے جو دوسرے کی تکلیف کا احساس دلاتا ہے۔سڑک پر ایکسیڈنٹ ہو۔ آدمی بے ہوش خون میں لت پت پڑا ہو تو بھی بروقت مدد سے اس کی جان بچائی جاسکتی ہے۔ ہمارے مذہب نے بھی انسان کو ہم دردی، پیار اور محبّت کی تعلیم دی ہے اور ایسا کرنے والوں کے لیے قرآن میں بڑے اجر و ثواب کا اعلان کیا ہے۔ ساتھی یا دوست وہی ہوتا ہے جو ایک دوسرے کے دکھ سکھ کو بانٹے اور ہم دردی رکھے۔انسان بیمار ہو یا حادثے کا شکار ہو تو اسے اسپتال کی طبّی امداد سے پہلے فوری طبّی امداد چاہیے ہوتی ہے اور یہ امداد آس پاس موجود لوگ ہی فراہم کرسکتے ہیں اگر وہ ہم درد اور نرم دل انسان ہوں۔بچّوں کو یہ بات بتائیے کہ اسپتال کی امداد سے پہلے کی امداد کو ”ابتدائی طبّی امداد“ کہتے ہیں۔

سبق کی تدریس

محبّت، پیار اور بھائی چارہ بڑی بڑی مصیبتوں کو ٹال دیتے ہیں۔ یہ سبق اس موضوع پر اسی لیے لکھا گیا ہے کہ بچّوں کو ہم دردی اور بھائی چارے کا سبق دیا جاسکے۔ سبق کے ذریعے بچّوں کو ان روّیوں کو تیار کرنے کی تربیت دی گئی ہے۔تربیتی پروگرام کا حصّہ سمجھتے ہوئے بچّوں کو ان عمدہ رویوں جیسے مدد، ہم دردی اور ایک دوسرے کی فوری مدد کے لیے تیار کریں۔ جہاں لاتعلقی اور محبتیں نہ ہوں وہاں مسائل بھی کھڑے ہوتے رہتے ہیں۔ برکتیں ختم ہوجاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا غصّہ نازل ہوتا ہے۔ لہٰذا بچّے بچپن سے ہی ان رویوں کے عادی ہوجائیں اور محبتیں بانٹیں۔ بھائی چارہ اور بڑھ کر ایک دوسرے کی مدد کریں۔

سبق مختصر ہے اس لیے اساتذہ اس کو پورا ایک ہی وقت میں پڑھیں۔ اپنی بلندخوانی کے بعد طلبہ کی بلندخوانی کروائیں۔

سبق تو بچّوں نے سن لیا اب زبانی تفہیمی سوالات کرکے دیکھیے کتنا سمجھ میں آیا اور بعد میں یہ بھی پوچھیں کہ انھوں نے کیا سیکھا یقیناً ان کی آموزش ایک اچھا اضافہ ہوا ہوگا۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوا کر معانی سمجھایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب منتخب کر کے خالی جگہ میں لکھیے۔

(ا) کرکٹ (ب) تماشائی (ج) پیر (د) مزدور (ہ) تسلّی

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

سارے سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر سبق کی مدد سے بچّوں کو کاپی میں کام کرنے کے لیے کہیے۔

بات کیجیے

۳۔ گروہ میں کام کرتے ہوئے تصویر کو غور سے دیکھیے، تصویر کہاں کی ہے؟ اس میں کون کون ہے اور اس میں کیا کیا ہو رہا ہے؟ اب اس کے مطابق مکالمے تیّار کیجیے اور جماعت کے سامنے ڈرامے کی طرح پیش کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ مثال کے مطابق دیے گئے حُروف سے شروع ہونے والے مذکّر الفاظ لکھیے اور پھر ان الفاظ کے مونّث الفاظ لکھیے۔

مثالی الفاظ سے مشق کروا کر کام کروایئے۔

قواعد سیکھیے گروہی الفاظ

۵۔ دیے گئے الفاظ کے گروہی الفاظ لکھیے۔

اساتذہ گروہی الفاظ کا مطلب سمجھا کر مشق کروائیں۔ پھر کاپی میں کام کروائیں۔

پڑھیے

۶۔ ذیل میں دی گئی عبارت دُرست طریقے سے پڑھیے۔

بچّوں کو اچّھی طرح سمجھا کر پڑھائی کروائیں۔ دی گئی عبارت بچّے خود پڑھیں۔سکتہ پر رکیں تلفّظ کو غور سے ادا کریں۔

لکھیے

۷۔ ''ہمیں دوسروں کے کام آنا چاہیے'' کے عنوان سے دس سے بارہ جُملوں پر مشتمل مضمون لکھیے۔

موضوع پر جماعت میں بات چیت کیجیے۔ نمایاں نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مددگار الفاظ بتائیے اور پھر مضمون لکھوائیے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی کے بارے میں جماعت میں گفت گو کیجیے۔سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کے گروہی الفاظ لکھ کر لائیے۔

اسپتال	بینک	باغ

سبق ۱۳ قدرتی آفات

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- حُروفِ تہجّی کے مطابق الفاظ کی ترتیب اور تلفّظ کی پہچان کرسکیں۔
- اکتالیس سے ساٹھ (۴۱۔۶۰) تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- واحد جمع میں فرق پہچان سکیں۔

آمادگی

بچّوں سے قدرتی آفات کے بارے میں بات کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ دنیا میں ہر طرف ہم سنتے ہیں کہ طوفان آ گیا، کسی ملک میں زلزلہ آ گیا کہیں بارش کا طوفان آ گیا۔ کہیں آندھی اور بے حد ہَوا کا طوفان آ گیا۔غرض یہ کہ موسم کی تبدیلیاں یہ سب رنگ دکھاتی رہتی ہیں۔ کبھی یہاں کبھی وہاں اور ہم سب سن کر خوفزدہ ہوتے رہتے ہیں کیونکہ ان آفات سے بچنا آسان نہیں اور ان کی لائی ہوئی تباہی بھی بہت بڑی ہوتی ہے۔ پہلے زمانے میں میڈیا نہ ہونے کی وجہ سے سب کو اتنا معلوم نہ ہوتا تھا لیکن اب تو ساری دنیا کو تباہی کا پتہ چل جاتا ہے۔ ان ہی حادثات کو قدرتی آفات کہتے ہیں۔ یہ صرف کسی انسان کی لائی ہوئی نہیں ہوتیں یہ نظامِ قدرت، موسم کی تبدیلیوں اور دیگر وجوہات کی وجہ سے خود بخود ہوتی ہیں جیسے جنگل میں آگ لگ جانا شدید درجۂ حرارت کی وجہ سے لگتی ہے۔ جسے بجھانا بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہ وہ آفات ہیں جو قدرت کی طرف سے آتی ہیں۔ انسان کا اس میں کوئی دخل نہیں۔

بچّوں سے پوچھیے کیا آپ نے کسی طوفان، سیلاب یا زلزلہ یا پھر اور کسی قدرتی آفات کو دیکھا ہے؟ اگر دیکھا ہے تو جماعت کو حال بتائیے۔

دنیا کے موسم، درجۂ حرارت اور بارشوں کا حال بدلتا جارہا ہے اور یہ تبدیلیاں قدرتی آفات کا سبب بن رہی ہیں۔ ان حادثات میں بہت سی اموات ہوجاتی ہیں۔شہر تباہ ہوجاتے ہیں پچھلے دنوں ترکی میں آنے والا زلزلہ اس کی مثال ہے۔حکومت اور عوام کو ایسی آفات کے بچاؤ کے لیے ہمت اور سائنسی ٹیکنالوجی کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے۔ ان آفات کا مقابلہ حکومت کے علاوہ عوام کا مل کر ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کے جذبے کے ساتھ مدد کرکے ہی کیا جاسکتا ہے۔ ایسے موقع پر ہر شخص تیار ہوجاتا ہے۔

اساتذہ بچّوں کو اس سبق کے پڑھانے سے پہلے قدرتی آفات، ان کی شدت اور ایسے وقت میں ایک دوسرے کی مدد کی ضرورت کے بارے میں اچھّی طرح بتائیں اس وقت نہایت بہادری اور عقلمندی سے جان و مال بچایا بھی جاسکتا ہے۔ اس لیے تشریح کرکے تمام پہلو سے اس عنوان کی معلومات فراہم کیجیے۔ بچّوں سے بھی مشورہ لیجیے کہ وہ ایسے موقع پر کیسی کارروائی کا مشورہ دیتے ہیں اور جنھوں نے کوئی ایسا واقعہ دیکھا ہے وہ اپنا تجربہ بیان کریں۔

سبق کی تدریس

سبق کا پس منظر تو کافی تفصیل سے بتا دیا گیا ہے۔ آپ بچّوں کو سبق کی طرف متوجہ کریں۔ سننے کی طرف مائل کریں کیونکہ آپ پڑھیں گے اور بچّے سنیں گے۔سوالات کیے جائیں گے اور اگر غور سے نہ سنا تو جواب نہیں دے پائیں گے۔ اس لیے پہلے سے تفصیلی ہدایات دیں۔

اساتذہ سبق کی بلند خوانی شروع کریں اور ساتھ ہی مشکل اور نئے الفاظ اور ان کے معنوں کی فہرست تختۂ تحریر پر بناتے جائیں۔بچّوں کو انفرادی بلند خوانی کا موقع دیں۔

الفاظ معنی زیادہ ہیں اس لیے ایک دفعہ میں یاد نہ کروائیے کچھ جماعت میں کیجیے اور کچھ گھر پر یاد کرنے کو دیجیے۔ انفرادی بلند خوانی سب ہی بچّوں سے باری باری کروائیے۔

کچھ بچّوں سے ایک عام سا سبق کا خلاصہ لیجیے۔تفصیلی نہیں کہ مختصراً انھوں نے کیا سمجھا اور کیا سیکھا اور کون کون سی چیزوں کو قدرتی آفات کہتے ہیں اور ان سے بچنے کے طریقے کیا کیا اختیار کیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد سبق پر بنائے گئے سوالات کے زبانی جوابات لیں۔

زبانی سوالات

- قدرتی آفات اور انسان کا ساتھ کب سے ہے؟
- کن کن آفتوں کو قدرتی آفات میں شمار کیا جاتا ہے؟
- قدرتی آفات سے کن کن چیزوں کو نقصان پہنچتا ہے؟
- قدرتی آفات کا دن کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟
- اس دن لوگوں کو کس طرح آگاہ کیا جاتا ہے؟
- اس سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- سیلاب کی ایک بڑی وجہ کیا ہے؟

زبانی سوالات لینے کے بعد تلفّظ کے الفاظ کی اچھّی طرح مشق کروائیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچّہ تلفّظ کی مشق کرے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ الفاظ پڑھ کر سنائیے، معانی سمجھائیے۔ بچّوں سے بھی پڑھوائیے، زبانی جُملے بنوائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) تعمیر (ب) سیلاب (ج) وبا (د) اکیلا (ہ) جدید مشینری

تمام سوالات پہلے زبانی حل کروالیجیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

۲۔ سبق پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔

پہلے تمام جوابات زبانی لیجیے۔ پھر بچّوں کو ہدایت دیجیے کہ سبق کی مدد سے سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیں۔

بات کیجیے

۳۔ بارش کے بعد آپ کے شہر میں شہریوں کو کِس قسم کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ آپ کے خیال میں ان مسائل کو کِس طرح حل کیا جاسکتا ہے؟ گروہ میں تبادلۂ خیال کیجیے۔

بڑا دل چسپ مذاکرہ ہوگا بچّے بارش کے بعد جو کچھ دیکھتے ہیں وہ کبھی بھول نہیں سکتے اس لیے گفت گو بھی دل چسپ ماحول میں ہوگی کیونکہ یہ ان کا آئے دن کا مشاہدہ ہے۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر سوال سمجھائیے اور اس کے مطابق تبادلۂ خیال کروائیے۔ اس موقع پر آپ کی توجّہ بچّوں پر رہنی چاہیے۔ اگر کسی گروہ میں بچّوں کو رہ نمائی کی ضرورت ہو تو ضرور کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے الفاظ میں سے اسم اور صفت کو الگ الگ کرکے کالم بنا کر کاپی میں لکھیے۔

مثالی الفاظ کی مدد سے اسم اور صفت کی مشق کروائیے۔ پھر دی گئی ہدایت کے مطابق کاپی میں کام کروائیے۔

قواعد سیکھیے

۵۔ نیچے دیے گئے واحد الفاظ اور ان کی جمع پڑھیے۔

کتاب میں دیے گئے واحد/جمع پڑھوائیے۔ کچھ الفاظ کے واحد یا جمع پوچھیے تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ بچّوں کو اس بارے میں کتنا پتہ ہے اور انھوں نے کیا سیکھا۔

پڑھیے

۶۔ دی گئی عبارت کو دُرست تلفّظ سے پڑھیے۔ خط کشید الفاظ کو حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے لکھیے۔

دی گئی عبارت پڑھوائیے اور خط کشید الفاظ کو کاپی میں لکھوائیے۔

لکھیے

۷۔ ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

بچّوں کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کے ساتھ موزوں صفت لگائیے اور پھر ان کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

خرگوش	بادل	شہر	کتاب	راستہ

سبق ۱۴ چور پکڑا گیا!

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پر پُراعتماد طریقے سے تقریر کرسکیں۔
- نظم و نثر کو سمجھتے ہوئے لَے، آہنگ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- املا کو صحّت کے ساتھ تحریر کرسکیں۔
- کہانی نویسی کرسکیں۔
- اسمِ ضمیر کی حالتیں جان سکیں۔

آمادگی

بچّوں کو بتائیے کسی کے مال و دولت، بات چیت اور راز کو اپنے پاس حفاظت سے رکھنا۔ جو چیز جس طرح دی ہو اسی طرح رکھے رہنا۔ حفاظت کرنا اور مانگنے پر فوراً واپس کرنا۔ امانت داری کہلاتی ہے۔ کسی کے راز کو بھی اس کی اجازت کے بغیر نہ بتانا۔ محفوظ رکھنا بھی امانت داری ہے۔ امانت داری کا تعلق صرف مال و دولت، روپے پیسے سے ہی نہیں ہے۔ کسی کے راز کی حفاظت بھی ایمان داری ہے۔

امانت داری کی اہمیت اس جُملے سے ظاہر ہوتی ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ''جس کے اندر امانت داری نہیں اس کے اندر ایمان نہیں''۔ بے ایمان کبھی مسلمان کہلائے جانے کا مستحق نہیں۔ اپنے آپ کو ایمان داری پر مضبوطی سے قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان سوچتا رہے۔ میری چوری کوئی نہیں دیکھ رہا لیکن یقین رکھیے کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہر وقت اور ہر جگہ دیکھتا ہے۔ یہ سوچ کر تو اور دم نکلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا برا سلوک، بے ایمانی، چوری سب پر ہر وقت نظر رکھے ہوئے ہے۔ ہر بچّہ یہ بات ذہن نشین کرے کہ ''اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے'' پھر چوری کی جرأت ہی نہیں ہوسکتی۔ اساتذہ اسی نقطے کو ذہن نشین کرادیں تو ہمیشہ کا خوف ذہنوں میں بیٹھ جائے گا اور بچّہ بھی چوری کے وقت یہ نہیں سوچے گا کہ مجھے کوئی نہیں دیکھ رہا۔

سبق کی تدریس

سبق شروع کرنے سے پہلے بچّوں سے پوچھیے کہ ایک تو چوری کرتے وقت دل و دماغ بتاتے بھی ہیں کہ چوری کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اور پھر چور پکڑا بھی جائے تو اس کو کیسا محسوس ہوتا ہوگا؟ سب کچھ جاننے کے بعد اسلام اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو توڑنا اندر سے کتنی ملامت ہوتی ہوگی پھر

لوگوں کو پتہ چلتا کہ کس نے چوری کی ہے یعنی بڑی بے عزتی ہے۔ گویا دین بھی خراب کیا اور دنیا بھی۔ ایسے بچّے کی نہ عزت ہوگی اور نہ کوئی اچھا بچّہ اس سے دوستی کرنا پسند کرے گا۔ اس کا مذاق اڑائیں گے جُملے کسیں گے اور ستائیں گے۔یعنی خرابی ہی خرابی۔

پہلے اساتذہ بلندخوانی کرکے پورا سبق سنادیں۔ بچّوں کو ہدایت دیں کہ وہ خاموشی سے سنیں اورسوال و جواب کے لیے تیار رہیں اگرسنیں گے تو دماغ میں کچھ محفوظ نہ ہوگا۔ اس تنبیہ کے بعد اساتذہ بلندخوانی کریں۔ پڑھنے کے طریقے پر زور دیں اور وقفے سکتہ پر رکنے کو کہیں پڑھتے وقت آواز کے اتار چڑھاؤ پر توجہ دلائیے۔سوالیہ جُملے کیسے پڑھتے ہیں اس دوران تختۂ تحریر پرمشکل الفاظ اورمعنی لکھتے جائیں۔

اساتذہ بچّوں کو الفاظ معنی یاد کرائیں اس کے بعد جتنے بچّوں سے کرواسکیں بلندخوانی بھی کروائیں اور بتائیے کہ اب سب کتابیں بند کردیں اور سوال جواب کے لیے تیار ہوجائیں۔

زبانی سوالات

- اِسکُول کہاں تھا اور لڑکے کا کیا نام تھا؟
- کن دو بڑے اہم لفظوں کا مطلب نعمان کو نہیں معلوم تھا؟
- کچھ دن بعد کیا شکایت آنا شروع ہوئی؟
- کھانا چوری ہونے کا خاص وقت کونسا تھا؟
- یہ وقت کونسا ہوتا تھا جب بچّے جماعت میں نہ ہوتے تھے؟
- ٹیچر نے کیا ترکیب کی؟
- میجک شو نے کیا کامیابی دکھائی؟
- کون اندر آیا اور کہاں سے؟
- جماعت میں آکر اس نے کیا کیا اور پھر کیسے بھاگا؟
- بچّے حیران تو تھے پھر بھی انھوں نے کیا ترکیب بتائی؟
- بندر سے بھی بچّوں کو ہمدردی تھی اس کے لیے کیا ترکیب بتائی؟
- امانت داری کا مطلب نعمان کو کس نے سکھایا؟
- ”بندر“ چور نکلا بچّوں پر یہ الزام نہیں لگا بچّے خوش تھے کیوں؟
- بچّوں نے چور بندر کی پھر بھی مدد کی کیوں؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اچّھی طرح پڑھایئے معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ یک لفظی جواب تحریر کیجیے.

پہلے تمام سوالات کے زبانی جوابات لے لیجیے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

۲۔ سبق کے مطابق سوالات کے جوابات لکھیے۔
پہلے تمام سوالات کے زبانی جوابات لے لیجیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

بات کیجیے

۳۔ اگر آپ کا دوست چند دنوں کے لیے اپنے پرندوں کا پنجرہ آپ کے پاس امانت رکھوائے تو آپ اس کی حفاظت کِس طرح کریں گے؟ اپنے ساتھی کو بتائیے۔
بچّوں کو جوڑیوں میں بانٹ کر گفت گو کروائیے۔ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے الفاظ کا املا دُرست کر کے لکھیے اور الفاظ کے معنی لُغت سے ڈھونڈ کر کاپی میں لکھیے۔
تمام الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے توجّہ دینے کے لیے کہیے۔ ان سے پوچھیے کہ انھیں ان الفاظ میں کیا بات الگ لگ رہی ہے۔ نشان دہی کے بات دُرست املا پوچھیے اور کاپی میں لکھوائیے۔

قواعد سیکھیے ضمیرِ اضافی

جب ضمیر کسی سے تعلق ظاہر کرے تو اسے ''ضمیرِ اضافی'' کہا جاتا ہے۔ جیسے میرے پاس تمھارا ہم ہے۔ اس جُملے میں تمھارا ضمیرِ اضافی ہے۔ اسی طرح میرا، میری، ہمارا، ہماری، تمھارا، تمھاری، اس کا، اس کی، ان کا، ان کی وغیرہ بھی اسی میں شمار ہوتے ہیں۔
۵۔ دی گئی خالی جگہوں میں مناسب ضمیر اضافی لگا کر جُملے مکمل کیجیے۔
پہلے یہ مشق زبانی حل کروائیے پھر کتاب میں لکھوائیے۔
ممکنہ جوابات

(ا) میرا (ب) اپنے (ج) اپنی (د) ان کے (ہ) ہمارے

محاورات

۶۔ دیے گئے محاورات کو جُملوں میں استعمال کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔
پہلے یہ مشق زبانی حل کروائیے پھر کتاب میں لکھوائیے۔

پڑھیے

۷۔ درج ذیل عبارت کو آہنگ اور روانی سے پڑھیے۔
دی گئی عبارت کو ایک دفعہ آپ پڑھ کر سنائیے پھر بار باری ہر بچّے سے پڑھوائیے۔ توجّہ رہے کہ عبارت کو آہنگ اور روانی سے پڑھا جائے۔

لکھیے

۸۔ غور سے سُنیے اور دُرست املا لکھیے۔
اساتذہ املا کے ہر لفظ کو صرف دو دفعہ بولیں بچّے غور سے سن کر کاپی میں لکھیں۔

۹۔ دی گئی تصاویر کے مطابق ایک مختصر کہانی تحریر کیجیے۔ لکھتے وقت واقعات کی ترتیب کا خیال رکھیے۔

یہ کام گروہی طور پر کروائیے۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر بچّوں کو تصاویر دیکھنے کا موقع دیں۔ پہلے وہ تصاویر کے مطابق ایک کہانی بنائیں زبانی طور پر۔ پھر اس کو کاپی میں لکھیں، اس دوران جائزہ لیتے رہیے۔اگر کچھ الفاظ لکھنے میں بچّوں کو دشواری ہو تو اس میں ان کی مدد کیجیے۔

سرگرمیاں

دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

کوئی سے پانچ محاورے لکھیے اور ان کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

سبق ۱۵ پاکستان (نظم)

سبق کے مقاصد

- گفت گو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔ (مکالماتی طریقۂ کار)
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان/ سمجھ کر جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- مضمون نویسی کرسکیں۔
- رموزِ اوقاف میں واوین کا دُرست استعمال کرسکیں۔

آمادگی

جماعت میں عنوان کا ماحول بنانے کے لیے کچھ تمہید باندھنی پڑے گی۔جماعت میں ایک دنیا کا نقشہ اور ایک صرف پاکستان کا نقشہ لے کر آیئے۔ پہلے دنیا کا نقشہ جماعت میں ٹانگیے اور بچّوں کو دکھایئے کہ دنیا میں کتنے سارے ممالک اور بڑے بڑے سمندر ہیں۔ جزیرے بھی ہیں۔ بتایئے جزیرہ کیا ہوتا ہے؟ بڑے بڑے ممالک کے نام بھی بتایئے اوربعض بہت چھوٹے ملک بھی ہیں۔ پہلے اسی نقشے میں پاکستان دکھایئے بعد میں تفصیل سے الگ پاکستان کا نقشہ دکھایئے۔ دنیا کے الگ الگ ممالک میں جن میں الگ الگ قسم کے لوگ رہتے ہیں ان کا رہن سہن، زبانیں، معاشرتی ماحول، تہوار، لباس، زبان سب الگ ہوتے ہیں اور ہر قدم کو اپنے ملک سے بے انتہا محبت ہوتی ہے۔ وہاں وہ پلتے ہیں۔ بڑے ہوتے ہیں۔تعلیم پاتے ہیں اپنا ملک اپنے گھر کی طرح ہوتا ہے۔لوگ اپنے ملک کی خاطر جان بھی قربان کردیتے ہیں اور ہر ملک کی سب سے قیمتی نشانی اس کا جھنڈا اور پھر قومی ترانہ ہوتا ہے۔

بچّوں سے پوچھیے کہ وہ اپنے ملک کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟ اس کی کون کون سی بات اچّھی لگتی ہے؟ آپ کو اپنے ملک کا قومی ترانہ یاد ہے؟ آپ کا ملک دنیا کے نقشے پر بہت چھوٹا سا ملک ہے۔ یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کہلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے کلمے پر بنایا گیا ہے۔ آپ کو جو جو باتیں اپنے ملک کے متعلق معلوم ہیں۔ جماعت میں بچّوں کو استاد کے پاس کھڑے ہوکر بتایئے۔ آپ کیا سوچتے ہیں کس طرح ہم اپنے ملک کومضبوط اورترقی یافتہ کرسکتے ہیں۔مشورے دیجیے۔

وطن سے محبت پیدا کرنے کے بارے میں بات کیجیے۔ وطن میں جو قوم رہی ہے اگر وہ وطن سے محبت نہ کرے، ترقی نہ کرے، ایجادات، تجارت کھیتی باڑی، کپڑا بنانا اور دوسری فیکٹریاں لگا کر سامان نہ بنائے اور دوسرے ملکوں کو نہ بیچے تو ایسا ملک دنیا کا بدترین ملک ہوگا۔ اس لیے بچّوں کو دل لگا کر

پڑھنا، بڑوں کو آگے بڑھنے کے جذبے سے کام لینا ہوگا تاکہ ہمارا ملک دنیا میں اچھّے نام کے ساتھ آگے بڑھے۔ تجارت، صنعت، کاشتکاری سب میں ترقی ہوسکے۔ جب اپنا ملک کھیلوں، صنعت، تجارت میں آگے بڑھتا ہے تو پوری قوم خوش ہوتی ہے اور ملک میں خوشحالی آتی ہے۔ قوم کا سر اونچا ہوتا ہے اور ایسے ملکوں کی دنیا میں بھی عزت ہوتی ہے۔ شاعر انور صدیقی نے ہماری کتابوں کے لیے کئی نظمیں لکھی ہیں اساتذہ بچّوں کو ان کا نام یاد کرائیں اور بتائیں کہ آسان زبان میں ملک کے متعلق عمدہ باتیں بتائی ہیں۔

سبق کی تدریس

اساتذہ پہلے پوری نظم کی بلندخوانی لحن کے ساتھ کریں۔ یہ ایک طویل نظم ہے۔ بچّے پہلے غور سے سنیں پھر اجتماعی بلندخوانی کروایئے۔ اس دوران نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔ معنی بھی لکھیے اور اجتماعی بلندخوانی کے بعد یاد کروایئے۔ بچّوں سے بلندخوانی کروایئے الفاظ معنی زبانی یاد کروا کر زبانی جُملے بنوایئے پھر کوئی سے ۳ الفاظ املا اور الفاظ کے جُملے کاپی میں گھر کے کام کے طور پر کرنے کو دیجیے۔
تلفّظ کے الفاظ کی مشق کروایئے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوا کر معانی سمجھایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے۔
پہلے زبانی طور پر حل کروالیں پھر بچّوں سے کتاب میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۲۔ اگر آپ کو پاکستان کا وزیراعظم بنا دیا جائے، تو آپ سب سے پہلے کن مسائل کو حل کریں گے اور کیسے؟ اپنے دوست کو اپنے ارادوں سے آگاہ کیجیے۔
دیے گئے سوال کو گفت گو کا موضوع بنا کر جوڑی میں گفت گو کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۳۔ ہدایت کے مطابق نظم سے الفاظ تلاش کر کے لکھیے، پھر ان الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیے۔
یہ ایک دل چسپ کام ہے۔ کل جماعتی سرگرمی کے طور پر کروایئے۔

قواعد سیکھیے واوین

جب کسی کی کہی ہوئی بات لفظ بہ لفظ کہی جاتی ہے تو اس کے شروع اور آخر میں ”......“ یہ نشان لگا دیتے ہیں اور اسے واوین کہتے ہیں۔
۴۔ ذیل میں دیے گئے جملوں میں دُرست جگہ پر علامت واوین لگایئے۔
زبانی طور پر حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔ واوین لگانے کے لیے رنگین پنسل استعمال کروایئے۔

پڑھیے

۴۔ ذیل میں دیے گئے جُملوں میں دُرست جگہ پر علامت واوین لگائیے۔
بچّوں سے پڑھوائی کروائیے۔ خط کشید الفاظ سمجھا کر زبانی جُملے بنوائیے۔

لکھیے

۶۔ وطن کے بارے میں ایک مختصر مضمون لکھیے، دیے ہوئے الفاظ آپ کی مدد کریں گے۔
بچّوں کو اچّھی طرح سمجھا کر کام کرنے کے لیے کہیے۔

سرگرمیاں

سرگرمیاں کرنے میں بچّوں کو مدد کیجیے۔

گھر کا کام

پاکستان کے بارے میں ایک نظم کسی بھی کتاب سے تلاش کر کے لکھ کر لائیے۔

سبق ۱۶ محسنِ پاکستان

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اورمعلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- نظم و نثر پڑھ کرسوالات کے جوابات دے سکیں۔
- درخواست نویسی کرسکیں۔
- لغت میں حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے الفاظ کے معنی تلاش کرسکیں۔
- رموزِ اوقاف میں علامتِ قوسین کا استعمال کرسکیں۔

آمادگی

ڈاکٹر عبدالقدیر کی ایک اچّھی اور بڑی تصویر سبق کے دوران جماعت میں آویزاں کیجیے۔
بچّوں کوعنوان تک لانے کے لیے چند تعارفی باتیں بتائی جائیں گی۔کیا آپ میں سے کسی نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا نام سنا ہے؟ اگر سنا ہے تو کس سلسلے میں؟ ان کی شہرت کا باعث کون سی چیز بنی؟ اگر بچّوں میں سے کوئی دُرست جواب دے تو اس کو آگے بڑھائیے اورمزید اضافہ کیجیے ورنہ پھر آپ ڈاکٹر قدیر کا تعارف کروائیے۔
ان کا نام بتا کر پوچھیے کہ ایٹمی طاقت کیا ہوتی ہے اور اس کی کتنی اہمیت ہے؟ جس ملک کے پاس یہ طاقت ہو اس کا ڈر اورخوف سارے ملکوں پر چھا کر اس ملک کومحفوظ بناتا ہے۔ ڈاکٹر قدیر ہماری قوم کے وہ ہیرو ہیں جنھوں نے دن رات محنت کرکے اس پر کام کیا اور پاکستان کو ایٹمی طاقت

بنا کر مضبوط اور محفوظ کر دیا۔ اسی لیے ان کو محسنِ انسانیت کہا جاتا ہے۔ محسن معنی احسان کرنے والا اور انسانیت معنی انسانوں پر۔ کسی قوم اور لوگوں پر احسان کرنے والا انسان۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا نام بچّے بچّے کے منہ پر ہونا چاہیے اور ہمیں اعتراف کرنا چاہیے کہ ہماری قوم پر انھوں نے بہت بڑا احسان کیا اور دنیا میں ملک کا نام ہوا۔ ملک محفوظ ہو اور کسی کی جرات نہ ہوسکی کہ اس پر حملہ کرسکتا۔ ایٹمی طاقت دراصل ایٹم بم ہے جس کی مار منٹوں میں کہیں سے کہیں پہنچتی ہے اور برباد کر ڈالتی ہے۔

جنگ میں استعمال ہونے والے سامان کا ذکر کیجیے۔ یہ بتائیے کہ اس ترقی یافتہ دنیا میں ایٹم بم سب سے بڑی طاقت ہے۔اس کے آگے نہ ٹینک کام کریں نہ بندوقیں نہ اور کوئی سامانِ جنگ یہ ایک زبردست طاقت ہے جو منٹوں میں صفایا کر دیتی ہے۔ انھوں نے پاکستان کو مضبوط کر کے قوم پر احسان کیا اور جنگ کے حملوں سے محفوظ کیا۔ انھیں بتائیے کہ جنگ اچّھی چیز نہیں لیکن اگر دشمن حملہ کرے تو اپنی حفاظت کے لیے جنگ ضروری ہوجاتی ہے۔جنگوں سے محفوظ رہ کر ہی کسی بھی ملک کی معیشت، تجارت اور دیگر شعبے ترقی کر سکتے ہیں۔

سبق کی تدریس

یہ سبق زیادہ طویل نہیں اس لیے اس کو ایک ہی دفعہ میں پورا پڑھ لیجیے۔ نئے اور مشکل الفاظ کی فہرست تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ بچّوں کو غور سے سننے کی ہدایات دیجیے کیونکہ سبق کے متعلق سوال پوچھے جائیں گے۔

زبانی سوالات

- جس ملک کے پاس ایٹم بم ہو ساری دنیا اس سے کیوں ڈرتی ہے؟
- ہمارے ملک کو ایٹمی طاقت سے نوازا گیا اس میں کس کی کوششیں شامل ہیں؟
- ایک عظیم انسان کیسے گھرانے میں پیدا ہوا؟
- ڈاکٹر صاحب کے والد کا کیا کام تھا؟
- ڈاکٹر عبدالقدیر کیسے انسان تھے؟
- ملک سے باہر پڑھنے کے لیے کہاں گئے؟
- برلن جاکر کس شعبے میں کمالات دکھائے؟
- ایٹمی دھماکے کا دشمن پر کیا اثر ہوا؟
- جنگ کے خطرات نہ ہونے کی وجہ سے کس کس شعبے میں پاکستان نے ترقی کی؟
- یورینیم کیا چیز ہے؟
- ڈاکٹر صاحب نے کہاں ریسرچ لیب بنا کر اس دھات پر کام کیا؟
- حکومت نے ان کو کن انعامات یا اعزازات سے نوازا؟
- ڈاکٹر صاحب کی کن خوبیوں نے انھیں ایک عام انسان ہوتے ہوئے اتنی شہرت دلوائی؟

چند بچّوں سے سبق کا خلاصہ سنیے تاکہ معلوم ہوجائے سبق کتنا سمجھ میں آیا۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ کے فلیش کارڈز بنا کر بچّوں کو الفاظ معانی کی مشق کروایئے تاکہ وہ نا صرف الفاظ معانی پڑھ سکیں بلکہ ان کو استعمال بھی کرسکیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پُر کیجیے۔

پہلے تمام خالی جگہیں زبانی طور پر پُر کروائیں پھر کتاب میں کام کروائیے۔

(ا) کہوٹہ (ب) غوری (ج) برلن (د) ایٹم بم (ہ) سادہ طبیعت

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

تمام سوالات زبانی طور پر حل کروانے کے بعد کاپی میں جوابات لکھوائیے۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی سے اپنی پسندیدہ شخصیت کے بارے میں بات کیجیے۔ یہ بھی بتائیے کہ آپ کو یہ شخصیت کیوں پسند ہے؟ کم از کم تین وجوہات بتائیے۔

بچّوں کو بات چیت کا موضوع/سوال سمجھا کر بات چیت شروع کروائیے اور اس دوران جائزہ بھی لیتے رہیے۔

لفظوں کا کھیل

۴۔ تذکیر و تانیث کے لحاظ سے ہر لفظ کو دُرست خانے میں لکھیے۔

یہ کام پہلے بھی کیا جاچکا ہے تو بچّوں کو خود ہی کرنے دیجیے، لیکن اچھا ہوگا اگر اس کو پہلے زبانی حل کروالیا جائے۔تذکیر و تانیث کے لحاظ سے ہر لفظ کو دُرست خانے میں لکھیے۔

قواعد سیکھیے علامت قوسین ( )

۵۔ ذیل میں دیے گئے جملوں میں مناسب جگہ پر علامتِ توسین ( ) لگائیے۔

مثالی الفاظ اور جملوں کی مدد سے تختۂ تحریر پر مشق کروائیے۔ جب بچّے اچّھی طرح سمجھ جائیں تو پھر کتاب میں کام کروائیے۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کے معنی لغت میں سے حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے تلاش کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

۷۔ دیے گئے جُملوں کو منفی اور استفہامیہ میں تبدیل کیجیے۔

تمام سوالات کے جوابات زبانی لیجیے، تختۂ تحریر پر مثالی طور پر حل کروائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔ اس دوران جائزہ لیتے رہیے۔

پڑھیے

۸۔ عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات بتائیے۔

دی گئی عبارت پڑھ کر سنائیے۔ پھر بچّوں سے جوڑی میں پڑھائی کروائیے۔عبارت کے بارے میں دیے گئے سوالات پوچھیے اور زبانی جوابات لیجیے۔

لکھیے

درخواست نویسی۔

درخواست کا مطلب اچھّی طرح سمجھانے کے بعد دی گئی نمونہ درخواست پڑھوایئے۔ درخواست کے خاص نکات سمجھایئے، طریقۂ کار سمجھایئے۔

۹۔ اپنے اِسکُول کے ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس کے نام درخواست لکھیے، جس میں ان سے سالانہ کھیلوں کے مقابلے بہار کے موسم میں منعقد کرنے کی گزارش کیجیے۔

ذخیرہ الفاظ/ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھنے کے بعد بچّوں سے کاپی میں درخواست لکھوایئے۔

سرگرمیاں

مشق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی رہ نمائی کیجیے۔

گھر کا کام

پانچ منفی جُملے لکھیے پھر ان کو استفہامی جُملوں میں تبدیل کر کے لکھیے۔

سبق ۱۷ مال دار سوداگر

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ دُرست تلفّظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- صوتیات کی پہچان اور استعمال کرسکیں (ایسے حُروف کی پہچان جو ایک ساتھ آئیں تو آواز بدل لیں، مثلاً: بعض جگہ پر جب 'ن' اور 'ب' ایک ساتھ آئیں تو اُن کی آواز 'م' کی نکلتی ہے)۔
- اکسٹھ سے اسّی (۶۱۔ ۸۰) تک گنتی اُردُو ہندسوں اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان الفاظ اور جُملے) کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

اساتذہ سب سے پہلے تو بچّوں کو یہ بتائیں کہ سوداگر کسے کہتے ہیں؟ بچّوں سے معنی پوچھ کر دیکھیے شاید کسی کو معنی آتے ہوں۔ ورنہ آپ بتایئے کہ سوداگر تاجر کو کہتے ہیں جو مال یعنی سامان ایک جگہ سے خریدتا ہے اور دوسری جگہ منافع یا فائدے کے ساتھ بیچتا ہے۔

بچّوں سے لالچ کے بارے میں پوچھیے، اگر وہ بتاسکیں تو ٹھیک ہے ورنہ آپ بتایئے کہ لالچ کسے کہتے ہیں۔ یہ بھی بتایئے کہ لالچ کرنے والا آدمی وہ ہوتا ہے جو زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کی فکر میں رہتا ہے۔ چاہے اسے بے ایمانی ہی کیوں نہ کرنی پڑے۔ ایسے آدمی کو دین اور دنیا دونوں میں بُرا سمجھا جاتا ہے۔ لالچ کرنے والے کو سزا بھی بُری ملتی ہے۔ لالچ کرنا ایک بہت برا عمل ہے جس کا بُرا نتیجہ انسان کو کبھی نہ کبھی بھگتنا پڑتا ہے۔ لالچ میں دھوکا اور خراب نیّت شامل ہوتی ہے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ کیا انھوں نے کبھی کوئی ایسا کام کیا ہے جس میں لالچ شامل ہو؟ اگر کیا ہے تو اس کام کی تفصیل بتایئے اور توبہ کیجیے کہ آئندہ لالچ نہیں کرینگے۔ بچّوں سے کہیے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں لالچ سے دور رکھے۔

بچّوں کو بتایئے حکایات کیا ہوتی ہیں؟ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کون تھے۔ بتایئے کہ ان کی دو کتابیں گلستان بوستان بہت مشہور ہیں۔ اصل میں یہ فارسی

زبان میں لکھی گئی ہیں لیکن ان کا ترجمہ مختلف زبانوں میں کیا جاچکا ہے۔ پوری دنیا شیخ سعدی کے علم اور قابلیت کے متعلق جانتی ہے۔ انھوں نے دنیا کو ایسی حکایات اور واقعات سنائے اور سکھائے ہیں جس نے دنیا کو نہ صرف علم بانٹا بلکہ انسانیت کا سبق بھی دیا۔

سبق کی تدریس

سبق چونکہ چھوٹا ہے اس لیے ایک ہی دفعہ میں سارا پڑھیے۔ پیراگرافوں میں تقسیم نہ کریں۔ ایک ہی دفعہ پورے سبق کی بلند خوانی سے بچّوں کی سمجھ میں سارا معاملہ آجائیگا کہ مال دار تاجر کون تھا؟ کیسا تھا؟ اور شیخ سعدی نے اس کو کتنا زبردست سبق دیا۔

پورے سبق کی بلند خوانی کر کے دوران بلند خوانی الفاظ معنی کی فہرست تختۂ تحریر پر بنایئے بعد میں انفرادی بلند خوانی کرواکر الفاظ معنی یاد کروایئے۔

املا کے لیے الفاظ دیجیے اور جُملے بنوانے کے لیے بھی چند الفاظ دیں۔ املا اور جُملے کاپی میں کروایئے۔

نوٹ: اساتذہ اور بچّوں کی بلند خوانی کے بعد الفاظ معنی یاد کرواکر سننے کے بعد دو ایک بچّوں سے سبق کا خلاصہ پوچھیے۔ اپنے الفاظ میں بتائیں کہ سبق کس بارے میں ہے اور اس میں کس کا اور کیا واقعہ لکھا ہے۔ بچّے مختصراً سارا ذکر کریں اور پھر بتائیں انھوں نے اس سے کیا سیکھا۔

شیخ سعدی نے تاجر کو جو شعر سنایا وہ زبانی یاد کروایئے۔ پوچھیے کہ کیا سبق سیکھا اور اس بات کو جو انھوں نے بتائی کتنی اہمیت حاصل ہے۔ اسلام کے نظریے سے اس کی اہمیت بتایئے۔سفرِ آخرت کا ذکر کیوں ضروری تھا۔

چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعے سارے سبق کا اعادہ کریئے تاکہ پتہ چل سکے کہ بچّوں کی سمجھ میں کیا اور کتنا آیا؟

زبانی سوالات

- شیخ سعدی کی ملاقات جزیرہ کیش میں کس سے ہوئی؟
- اس کا مال تجارت کتنے اونٹوں پر لدا ہوا تھا؟
- سوداگر آرام کرنے کے لیے کہاں رکا؟
- شیخ سعدی کو کہاں ٹھہرایا؟
- تاجر کو کس بات کا شوق تھا؟
- اس نے پوری رات باتیں کر کے شیخ سعدی کو کیا کیا بتایا؟
- سوداگر بڑا باتونی تھا کا کیا مطلب ہے؟
- اپنے مقبرے کے بارے میں اس نے کیا کہا؟
- گوشہ نشین ہوجاؤں گا کا کیا مطلب ہے؟
- وہ پارس کی گندھک کہاں لے جانا چاہتا تھا اور کیوں؟
- فولادِ ہندی کہاں لے جانا چاہتا تھا؟
- اس نے کتنی بک بک جھک جھک کی؟
- شیخ سعدی نے تاجر کو کون سے سفر کا ذکر نہ کرنے پر ٹوکا؟
- شیخ سعدی نے کون سا شعر پڑھا۔ سنایئے۔
- اساتذہ شعر کے معنی سمجھانے کے بعد بچّوں سے بھی معنی پوچھیں۔
- آپ نے شیخ سعدی کی بات سے کیا سبق سیکھا؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور معانی تختۂ تحریر پر لکھ کر اچّھی طرح پڑھوایئے، سمجھایئے اور ذہن نشین کروانے کے لیے زبانی جُملوں میں استعمال کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ خالی جگہ پُر کریں۔

تمام سوالات کے زبانی جوابات لینے کے بعد کتاب/کاپی میں کام کروایئے۔

۲۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

تمام سوالات کے زبانی جوابات لینے کے بعد کتاب/کاپی میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۳۔ آپ یا آپ کے خاندان کے کسی فرد کے ساتھ کبھی نہ کبھی کوئی دل چسپ اور عجیب و غریب واقعہ ضرور پیش آیا ہوگا۔ اپنے ساتھی کو واقعہ سُنایئے اور اس کے دل چسپ نکات کو واضح کر کے بتایئے۔

یہ کام گروہی طور پر کروایئے۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر یہ سرگرمی کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے الفاظ کو ان کے دُرست مترادفات سے ملایئے۔ کوئی سے پانچ الفاظ جُملوں میں استعمال کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

زبانی حل کروانے کے بعد یہ کام کاپی میں کروایئے۔

قواعد سیکھیے تذکیر و تانیث

۵۔ لغت سے دیکھ کر دیے گئے الفاظ کی تذکیر وتانیث (جیسے کھڑکی ۔مونث) لکھیے اور انھیں جُملوں میں استعمال کیجیے۔

اس کام کے لیے لغت کا استعمال کروایئے۔ بچّے لغت استعمال کرنا جانتے ہیں۔ یہ کام گروہوں میں کروایئے۔ ہر گروہ کو ایک لغت دیجیے اور دو الفاظ ڈھونڈنے کے لیے کہیے۔ پھر کاپی میں کام کروایئے۔

پڑھیے

۶۔ نیچے دیے گئے الفاظ پڑھیے۔غور کیجیے کہ پڑھتے وقت سے حُروف کی آواز تبدیل ہوگئی ہے۔ جیسے: لفظ ''چنبیلی'' میں حَرف 'ن' اور 'ب' کی آواز حَرف 'م' کی آواز میں تبدیل ہوگئی ہے۔(چمبیلی)

دی گئی ہدایات کے مطابق اس کام کو کیجیے کہ کس طرح حروف کی آوازیں پڑھتے وقت بدل جاتی ہیں۔

لکھیے

۷۔ ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

ہندسے اور الفاظ کاپی میں لکھوائیے۔ بچّوں کو ہدایت دیں کہ پہلے یہ گنتی پڑھیں پھر لکھیں۔ اساتذہ بچّوں کے تلفّظ پر دھیان دیں جہاں ضرورت ہو درستی کروائیں۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی جماعت کے بچّوں کے ساتھ کروائیے۔

گھر کا کام

۵۰ سے ۶۰ تک گنتی ہندسوں اور الفاظ میں لکھ کر لائیے۔

سبق ۱۸ ہمدردی (نظم)

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- لطائف کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش سمجھ کر بتا سکیں۔
- املا کو صحّت کے ساتھ تحریر کرسکیں۔
- حُروفِ جار کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں کو بتائیے کہ آج یہ سبق انسانی عادات اور جذبوں میں سے ایک کے بارے میں ہے اور وہ ہے ہمدردی یعنی ایک دوسرے کا خیال دوسرے کی تکلیف کا احساس کرکے ان کی مدد کرنا۔ ایک دوسرے کے ساتھ پیار محبت سے پیش آنا۔ ایک دوسرے کے دکھ اور تکلیف کو سمجھنا۔ ہمدردی ایک پرخلوص اور پیارا جذبہ ہے۔ جو اچّھی باتوں کو جنم دیتا ہے۔ یہ رشتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اچّھے انسانوں کو جنم دیتا ہے۔ ایک دوسرے کے کام آنا سکھاتا ہے جو اسلام کا ایک بڑا سبق اور اچّھی تعلیم ہے۔ اب بچّوں سے سوال ہے کہ کیا وہ کبھی کسی کی تکلیف یا دکھ میں کام آئے ہیں؟ اگر کبھی کوئی ایسا واقعہ پیش آیا ہے تو یہ بچّے اپنے واقعات جماعت کو بتائیں یہ کتنی بڑی خوشی اور نیکی ہے۔

نوٹ: اساتذہ موضوع کا تعارف اچّھی طرح کرانے کے بعد سبق کے موضوع پر آجائیں۔ یہ ایک نظم ہے جس کا نام "ہمدردی" ہے۔

یہ نظم ہمارے مشہور ومعروف شاعر علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے لکھی ہے۔ انھوں نے بڑے مسائل کی تو فکر کی ہے لیکن وہ کبھی بچّوں کو نہ بھولے ان کے لیے وقتاً فوقتاً نظموں کے ذریعے اچھے درس دیتے رہے۔ ہمدردی نظم اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔"بانگِ درا" جس میں یہ نظم موجود ہے ۱۹۲۴ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب میں جو عنوانات شامل ہیں وہ ۲۰ سال کے عرصے میں لکھے گئے ہیں۔

سبق کی تدریس

عمدہ لحن کے ساتھ اس نظم کو پورا پڑھ کر سنائیں۔ نظم ہمیشہ لحن اور ترنم کے ساتھ ہی پڑھی جاتی ہے۔ شاعر کا نام یاد کروایئے اور لکھنے کی مشق بھی کروایئے بلند خوانی کرنے کے بعد پوچھیے کہ یہ نظم کس پرندے کے بارے میں ہے؟ بلبل کے رونے کی وجہ پر توجّہ دلوایئے۔ اساتذہ عمدہ لحن کے ساتھ پوری نظم پڑھ جائیں اور جہاں کوئی مشکل لفظ آجائے اس کو تختۂ تحریر پر لکھ کر اس کے معنی بھی لکھیں اور یاد کروائیں اور انفرادی بلند خوانی بھی نظم کے لحن کے حساب سے کریں۔

انفرادی بلند خوانی کے بعد الفاظ معنی زبانی یاد کروایئے۔ انھیں سنیے اور ٹیسٹ لیجیے۔ چند الفاظ کو چن کر ان کے جُملے بنوایئے۔

چند بچّوں سے نثر میں اس نظم کا زبانی خلاصہ سنیے انھیں کیا بات سمجھ میں آئی اور کیا کیا نئی بات سیکھی؟ تلفّظ کے الفاظ کی مشق کروایئے۔

زبانی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- بلبل تنہا کہاں بیٹھا تھا؟
- بلبل کس کے ساتھ تھا؟
- دن بلبل نے کیسے گزارا پھر کیا ہوا؟
- وہ کیا رونا دھونا مچا رہا تھا؟
- جگنو کا رونا دھونا سن کر کون بولا؟
- جگنو نے کیا کہا؟
- جگنو نے کیا کہا اور وہ کس کس طرح مدد کرنے کو تیار تھا؟
- جگنو کی باتوں سے آپ نے کیا سیکھا؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوا کر معانی سمجھایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق دُرست مصرعے لکھ کر شعر مکمل کیجیے۔

تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر دُرست ہدایات کے ساتھ کاپی میں کام کرنے کے لیے کہیے۔

۲۔ نظم کے مطابق سوالات کے جواب لکھیے۔

تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر دُرست ہدایات کے ساتھ کاپی میں کام کرنے کے لیے کہیے۔

بات کیجیے

۳۔ ”ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے“

اس شعر کے مفہوم کے بارے میں اپنے ساتھی کے ساتھ بات چیت کیجیے۔ کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ یہ بھی بتایئے کہ کیوں؟

جب بچّے بات کر رہے ہوں تو بغور جائزہ لیجیے اور اگر شعر کا مفہوم بتانے میں دشواری کا سامنا کر رہے ہوں تو ان کی مدد کیجیے۔

پڑھیے

۴۔ ذیل میں دیے گئے لطائف پڑھیے، لطف اُٹھائیے اور بتائیے آپ نے ان سے کیا سمجھا؟

دیے گئے لطائف دل چسپ طریقے سے پڑھ کر سنائیے، بچّوں کو لطف اندوز ہونے دیں۔ پھر اسی طریقے سے ان سے پڑھنے کے لیے کہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے اور انھیں معمّے میں ڈھونڈیے۔

دیے گئے الفاظ کے متضاد زبانی طور پر پوچھیے۔ پھر کتاب میں لکھوائیے۔ اس کے بعد متضاد الفاظ معمے میں ڈھونڈنے کے لیے کہیے۔ معمے میں نشان لگوانے کے لیے رنگین پنسلوں کا استعمال کروائیے۔

سرد	گرم	مہنگا	سستا
بہادر	بزدل	سخت	نرم
فتح	شکست	سفید	سیاہ

ل	د	ز	ب	گ	ج
ص	ا	ک	ٹ	ر	ر
د	و	س	م	ر	ن
پ	ت	س	ک	ش	گ
غ	ق	ت	ل	م	ر
پ	ہ	ا	ی	س	م

قواعد سیکھیے حروفِ جار

۶۔ دیے گئے جُملوں کو دُرست حُروفِ جار لگا کر مکمل کریں۔

تمام خالی جگہیں زبانی طور پر پُر کروانے کے بعد کتاب میں لکھوائیے۔ بچّوں کو یہ کام خود سے کرنے دیجیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) سے (ب) پر (ج) تک (د) پر (ہ) میں (و) نے

لکھیے

۷۔ غور سے سُنیے اور دُرست املا لکھیے۔

سبق میں سے ۱۰ الفاظ املا کی تیاری کے لیے دیجیے اور پھر دُرست طریقے سے املا لیجیے۔

۸۔ دیے گئے لفافے پر اپنے اِسکُول یا گھر کا پتہ تحریر کیجیے۔

پہلے تختۂ تحریر پر نمونہ لفافہ بنا کر اس پر پتہ لکھنے کی مشق کروائیے۔ پھر کتاب میں دیے گئے لفافے کے خاکے پر پتہ لکھوائیے۔ کاپی میں بھی لکھوائیے۔ اسکول کا پتہ تختۂ تحریر پر لکھ کر بتایا جاسکتا ہے۔

کچھ کیجیے

جماعت میں سے جگنو اور بلبل کے چند گروپ تیار کیجیے اور پھر ان کے مکالمے لکھ کر ان کو دیجیے۔ جگنو اور بلبل کو لباس کی مدد سے عیاں کیجیے۔ یہ باری باری اپنے مکالمے میں نثر میں آکر جماعت کے سامنے بولیں۔بلبل اور جگنو کی بہترین جوڑی کو اپنے مکالمے میں ادا کرنے کے مقابلے ادا کرنے میں بہترین جوڑے کو انعام دے کر ہمت افزائی کریں۔

نوٹ: جو بچّہ تقریر میں اچھا ہو اس سے بلبل کی باتوں کو بنیاد بنا کر ایک تقریر کروائیں کہ ہم بلبل کی طرح اچھے کیا کیا کام کرسکتے ہیں۔ ایسے چند مشہور لوگوں کے نام بھی پوچھیے جو بلبل کی طرح کے کام کر کے ملک اور دنیا میں روشن ہوئے۔

نوٹ: کوئی بچّہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے لیے بھی چند تعریفی جُملے ادا کرے۔

سرگرمیاں

مشق میں دی گئی سرگرمی کروایئے۔

گھر کا کام

ہمدردی کے علاوہ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی بچّوں کے لیے لکھی گئی کسی بھی نظم کے پانچ اشعار لکھ کر لایئے۔

سبق ۱۹ شہر کی صفائی ہر شہری کی ذمّے داری (برائے مطالعہ)

اساتذہ بچّوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک بہت آسان سبق پڑھیں گے۔ ایسا سبق جس میں لکھنا، قواعدمشق وغیرہ کچھ نہیں بس سننا ہے اور سن کر باتیں دماغ میں محفوظ رکھیں اور عملی طور پر بتائی ہوئی باتوں کو سیکھیں۔ اساتذہ سوالات کرینگے جن کے جوابات بچّے زبانی دیں گے اس لیے غور سے سن کر نکات کو ذہن میں محفوظ کرنا ہے۔ اساتذہ بلندخوانی کے دوران جہاں تشریح کی ضرورت ہو تشریح کریں اور مشکل الفاظ کے الفاظ معنی تختۂ تحریر پر لکھیں۔ یہ سبق شہری آلودگی سے متعلق ہے خاص طور پر بقرعید پر جانوروں کی آلائش اور بدبو کس طرح بیماریاں پھیلنے کا باعث بنتی ہے اور لوگ پرواہ نہیں کرتے۔ حکومت کی ہدایات پر عمل نہ کرکے پوری فضا کو بدبودار اور آلودہ بنا دیتے ہیں۔

بلندخوانی

یہ سبق خبروں کی صورت میں لکھا گیا ہے۔مختلف ذرائع ابلاغ پر خبریں کس طرح آتی ہیں یہ بتایا گیا ہے۔ تمام خبریں ایک ہی مسئلے کی نشان دہی کر رہی ہیں اور یہ مسئلہ آلودگی ہے۔ ہر حصّے کو خبر کی ہی طرح پڑھ کر سنایئے۔ بعد ازاں بچّوں سے بھی اسی طریقے سے پڑھوایئے۔ تلفّظ، درستی اور روانی کو مدِّنظر رکھیے۔سبق کے بارے میں زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- ٹی وی کس کے قبضے میں تھا؟
- خالد کیوں پریشان ہوا؟ وہ کیا دیکھنا چاہتا تھا؟
- ناظرین کس کو کہتے ہیں؟
- خبروں میں کیا ہدایات دی گئی تھیں؟

- حکومت نے جانوروں کی فروخت کے بارے میں کیا اعلان کیا تھا؟
- جانور فروخت کرنے والوں کے لیے کیا آسانیاں دی گئیں؟
- کیا ابّو نے حکومت کے اقدام کو پسند کیا؟
- ابّو نے جانور کے بیوپاریوں سے کیا امید کی؟
- حکومت نے رواں سال کیا اچھے انتظامات کرنے کا ارادہ کیا؟
- میونسپل کارپوریشن کا کیا کام ہوتا ہے؟
- موسم سے متعلق کس شہر کو ہدایات دی گئیں؟
- بقرعید پر بارش ہونے سے کیا مشکلات ہوجاتی ہیں؟
- بارش کا موسم آلائش کے لیے کیوں بُرا ہے؟
- خالد نے اپنے پڑوسیوں انور چچا اور سلیم چچا کے متعلق کیا سوال کیا؟
- ان کے قربانی کے جانور اور آلائش کیسے گندگی بڑھاتے ہیں؟
- کیا ان دونوں نے ہمسایوں سے تعاون کیا؟
- خالد نے امّی سے کیا وعدہ کیا؟

گلی محلّوں کو صاف رکھنے میں ہر شخص کی ذمّے داری شامل ہے۔ اپنی رائے دیجیے اور کیا اقدامات کرنے چاہییں بچّوں سے سنیے۔ بچّے شہر کی اس موقع کی آلودگی کا آنکھوں دیکھا حال بتائیں اور بارش ہوجائے تو پھر کیا حال ہوتا ہے بتائیں اور مشورہ دیں۔

سبق ۲۰ — سابورو اور نارا ناشی

سبق کے مقاصد

- گفت گو کے آداب کا عملی مظاہرہ کرسکیں۔ (ڈراما)
- نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- مکالمہ نویسی کرسکیں۔
- مرکّب الفاظ استعمال کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے

- آپ دنیا میں سب سے زیادہ محبت کس سے کرتے ہیں؟
- اگر آپ کی امی خدانخواستہ بیمار ہوجائیں تو آپ کیا کریں گے؟

بچّوں سے جوابات لیجیے یقینی طور پر زیادہ تر بچّے اپنی اپنی امّی کا نام لیں گے۔ بچّوں کو بتائیے کہ یہ جن اور پریوں کی کہانیوں کی طرح کی ایک تصوّراتی کہانی ہے۔ تھوڑی ڈراؤنی بھی ہے اور دل چسپ بھی۔ پڑھتے وقت اور سبق سنتے وقت آپ ان کی دنیا میں کھوجائیں گے یہ کہانی تین بھائیوں کی ہے۔

جنھوں نے خطرے میں پڑ کر اپنی ماں کے لیے جان بھی دینے کو تیار ہوجاتے ہیں کیونکہ ماں مرنے کے قریب ہے۔ وہ ایک پھل کھانے کی فرمائش کرتی ہے۔جس کو پورا کرنے کے لیے اور وہ پھل کو لینے کے لیے ایک جن کی بستی تک جانے کو تیار ہوجاتے ہیں۔

یہ کہانی حقیقت نہیں بلکہ ایک فرضی کہانی ہے اور جو معاشرے میں مشہور ہوکر روایت بن گئی۔ ایسی کہانیوں کو لوک کہانی کہتے ہیں۔ یہ اگرچہ حقیقی کہانی نہیں ہے لیکن ان میں زندگی کی حقیقت عقل اور دانش پائی جاتی ہے جو سبق بھی سکھا جاتی ہے۔

بچّوں کو بتایئے کہ آج وہ ایسی ہی جاپان کی ایک لوک کہانی پڑھیں گے۔ لوک کہانی کا مطلب پھر سمجھایئے۔ یہ کہانی ان کو کیسی لگی۔سبق شروع کرنے سے پہلے چند ایسے سوال پوچھیے جو ذہن کو کہانی پڑھنے کی طرف راغب کرتی ہو۔

سبق کی تدریس

چونکہ کہانی کا تسلسل ٹوٹنے سے کہانی کا مزہ جاتا رہے گا اس لیے کہانی کو پیراگرافوں میں تقسیم نہ کیجیے پوری کہانی ایک بار پڑھ لیجیے تاکہ بچّوں کی سمجھ میں آجائے کہ کہانی دراصل ہے کیا؟ انفرادی بلندخوانی کراتے وقت سبق کے تھوڑے تھوڑے حصّے ہر بچّے سے پڑھوائیں۔سبق کے تفہیمی زبانی سوالاست پوچھیے اس سے آپ اندازہ لگا سکیں گے کہ بچّوں نے سبق کو کتنا سمجھا۔

زبانی سوالات

- یہ کس ملک کی کہانی ہے؟
- ماں سے بے حد محبت کرنے والے بچّوں کی بدقسمتی کیا تھی؟
- ایک دن انھوں نے ماں سے کیا پوچھا؟
- ماں نے کون سا پھل کھانے کی خواہش کی؟
- نارا ناشی کیسا پھل تھا؟
- سب سے پہلے جانے کو کون تیار ہوا؟ اس کا کیا نام تھا؟
- چلتے وقت اس کے ہاتھ میں کیا تھا؟
- سفر کرتے کرتے وہ کہاں پہنچا؟
- راستے میں کون ملا اور اس نے کیا پوچھا؟
- بڑھیا نے اس سے کیا پوچھا اور اسے کیا بتایا؟
- بچّے کو کس طرف چلنے کی ہدایت دی؟
- جدھر بڑھیا نے چلنے کو کہا تھا وہاں کیا مشکل تھی؟
- تارو کس راستے پر چلا؟
- عین اسی وقت کون سا پرندہ اڑتا ہوا آیا اور اس نے کیا بتایا؟
- تارو نے کوّے کی بات مانی کہ نہیں؟
- چلتے چلتے تارو کس درخت کے پاس پہنچا اس پر کون سا پھل لگا ہوا تھا؟
- درخت نے آئینہ سے کیا کہا؟
- تالاب کے دوسری طرف کون سا درخت تھا اور اس کا پانی کیسا تھا؟
- تارو کا سایہ تالاب پر پڑا تو کیا ہوا؟

- دیو نے تارو سے کیا کہا؟
- جب تارو بہت دن تک واپس نہیں لوٹا تو دوسرے بھائی جیرو نے کیا کیا؟
- ماں راضی کیوں نہیں تھی؟
- سابورو کو کون ملا اور کیا ہدایات دیں؟
- سابورو نے درخت کی کون سی شاخ کو پکڑ لیا اور اس کا نتیجہ کیا ہوا؟
- جب دیو سابورو کو نگلنے لگا تو اس نے کیا کہا؟
- سابورو نے پیٹ چاک کیا تو کون نکلا؟
- بھری ہوئی ٹوکری اور دونوں بھائیوں کے ساتھ یہ لوگ کہاں کے لیے روانہ ہوئے؟
- گھر پہنچ کر انھوں نے ماں کو پھل کھلایا تو کیا ہوا؟

آپ نے اس کہانی سے کیا سیکھا؟ آپ کو یہ کہانی کسی لگی؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اچّھی طرح پڑھایئے معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ سبق کے مطابق دُرست جواب منتخب کیجیے۔

تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) محافظ (ب) کھالیا (ج) روکنے (د) سابورو (ہ) تلوار

۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔

تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) جاپان (ب) ماں (ج) پہاڑ (د) پہاڑ (ہ) دیو (و) بڑھیا

۳۔ سبق کے مطابق سوالات کے جوابات لکھیے۔

تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۴۔ اپنے ساتھی کے ساتھ بات چیت کیجیے کہ ہم ماں باپ کی خدمت کِس کِس طرح کر سکتے ہیں؟ یہ بھی بتایئے کہ ماں باپ کی خوشی کی خاطر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سوال کو اچّھی طرح سمجھا کر گفت گو کروایئے۔ دوران گفت گو جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے گئے الفاظ میں 'وں' لگا کر جمع بنائیے۔ جیسے: پَر سے پَروں، خبر سے خبروں۔

سوال کو اچھّی طرح سمجھائیے تختۂ تحریر پر مثالی الفاظ کی مدد سے مشق کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

۶۔ نیچے دیے گئے الفاظ کے زُبانی جملے بنائیے۔

دیے گئے الفاظ کے زبانی جُملے بنوائیے۔

قواعد سیکھیے

۷۔ نیچے دیے گئے موزوں الفاظ کو ملا کر مرکّب الفاظ بنائیے اور کاپی میں لکھیے۔

مرکّب الفاظ سمجھا کر کام مکمل کروائیے۔

ممکنہ جوابات

خون پسینا	سچ مُچ	صبح شام	کیڑے مکوڑے	کھیتی باڑی

پڑھیے

۸۔ ذیل میں دیے گئے مکالمے دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

مریم اور مالی کے درمیان ہونے والے مکالمے پڑھ کر سنائیے۔ پھر بچّوں سے پڑھائی کروائیے۔ روانی دُرست تلفّظ اور اتار چڑھاؤ پر خاص توجّہ رکھیے۔

لکھیے

۹۔ عالیہ اپنی امّی کے ساتھ سبزی لینے گئی ہے۔ عالیہ کی امّی اور سبزی والے کے درمیان پانچ پانچ مکالمے لکھیے۔

پہلے یہ مکالمے جماعت میں زبانی کروائیے۔ ذخیرۂ الفاظ/مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیں پھر کاپی میں کام کروائیے۔

سرگرمیاں

یہ ایک گروہی سرگرمی ہے۔ بچّوں کے ساتھ مل کر اچھّی طرح منصوبہ بندی کیجیے۔ مکالمہ تیار کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ اچھّے کام پر حوصلہ افزائی کیجیے۔

گھر کا کام

دیے گئے مرکّب الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

کیڑے مکوڑے	سچ مُچ	دانہ پانی	دیکھ بھال	روز و شب

سبق ۲۱ — چیونٹی کی شادی (نظم)

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق واقعہ دُرست تلفّظ اور لب و لہجے میں سُنا سکیں۔
- نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- جُملوں/ تحریر میں عددی ترتیب کا دُرست استعمال کرسکیں۔
- تذکیر و تانیث کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- متضاد الفاظ جُملوں میں استعمال کرسکیں۔

آمادگی

اساتذہ بچّوں کو بتائیں کہ ابھی تک جتنے سبق اور نظمیں انھوں نے پڑھے ہیں سب میں فرق ہے کوئی قدرت کے بارے میں ہے کوئی دریافت کے بارے میں ہے کوئی صرف مطالعہ ہے لیکن آج کا سبق بالکل ہی نئے انداز کا ہے یہ ایک مزاحیہ نظم ہے جس کی کوئی بات حقیقت پر مبنی نہیں صرف بچّوں کو ہنسانے اور ان کو مزے مزے سے پڑھ کر لطف لینے کی نظم ہے۔ اس لیے یقیناً وہ اس کا مزہ لیں گے اور خوب ہنسیں گے۔ اساتذہ بھی خوش گوار موڈ میں اورمزے دارے ماحول میں اس نظم کو پڑھائیں تاکہ اس نظم کا مزہ دوبالا ہوجائے مزاحیہ نظم یا سب وہ ہوتا ہے جس میں ہنسنے کی باتیں ہوں۔ مذاق ہو۔
اساتذہ بچّوں سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے ایسا کوئی سبق یا نظم پہلے پڑھی ہے جو مزاحیہ ہو یا پھر کوئی مزاحیہ کہانی یا سبق پڑھا ہو تو سنائیں۔
ایک بڑے شاعر محشر بدایونی نے اس نظم کو لکھا ہے وہ بڑے مشہور اور عمدہ شاعر ہیں۔ یہ نظم انھوں نے صرف بچّوں کو ہنسانے کے لیے لکھی ہے۔

سبق کی تدریس

اس نظم میں مذاق، شوخی اورمزاح ہے بلندخوانی کرتے وقت نظم کے اس مزاج کو اساتذہ قائم رکھیں ان میں بہت سے چھوٹے بڑے جانوروں کے نام آتے ہیں۔ ان کی فہرست تختۂ تحریر پر تیار کرلیں۔ یہ نظم ایک اچھا سبق دے رہی ہے کہ چھوٹے بڑے جانور مل کر چیونٹی کی شادی میں شرکت کررہے ہیں۔ حالانکہ جانور ہیں لیکن نہ لڑائی نہ جھگڑا۔ ہم انسانوں کو بھی ایسی محبت اور مل جل کر رہنے کی ضرورت ہے۔
نظم چونکہ لمبی نہیں اس لیے اس کی ایک ہی دفعہ میں بلندخوانی کرلیں۔ بلندخوانی کے دوران مزاح، ہنسی اور مذاق کا ماحول قائم رکھنے کے لیے لحن ایسا ہی رکھیں اور انفرادی بلندخوانی کے دوران نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر ان کے معنی لکھیے اور خیال رکھیے کہ انفرادی بلندخوانی کے دوران بچّے بھی مزاح کا لحن قائم رکھیں۔ نظم کے تفہیمی سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔
زبانی سوالات

- چیونٹے کا سر کیسا ہے؟
- چیونٹے کا پیٹ کیسا ہے؟
- چیونٹے کی پگڑی کیسی ہے؟
- گھوڑوں نے کیا پہنا ہے؟
- چوہوں کی خالہ کون سا جانور ہے؟
- چوہوں کی خالہ نے اور کیا پہنا ہے؟

- چڑیاں ڈھولک پر کیا گا رہی تھیں؟
- کوؤوں نے کیا گانا شرع کیا؟
- رکشا چلانے کو کون تیار بیٹھے تھے؟
- ہاتھی کی گردن میں کیا تھا؟
- کبوتر نے کیا منادی یا اعلان کیا؟
- جلوس کس بات کا تھا؟
- اس نظم کا شاعر کون ہے؟
- ان کی دو کتابوں کے نام بتایئے؟
- بھینسوں نے کس چیز کے جوڑے پہنے تھے؟
- چیونٹی کا سامان کیوں نرالا تھا؟
- چوہوں نے کون سا ساز بجایا؟
- رکشا کے اندر کون کون تھا؟
- چیونٹے کی آج کس سے شادی ہو رہی تھی؟
- آپ کو مزاحیہ نظم کیسی لگی؟
- کیا حقیقت میں کبھی ایسا ہوتا ہے؟
- آپ نے اس نظم سے کیا سبق سیکھا؟

ان سوالوں کے زبانی جوابات لینے سے نظم کی تشریح اور اعادہ خوب اچّھی طرح ہوجائے گا۔ چند بچّوں سے بار باری پوچھیے کہ اس کو پڑھ کر آپ کو کیا کیا باتیں یاد رہیں جماعت کے سامنے بتایئے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ معانی کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھیے اور پڑھوایئے۔ معانی سمجھا کر الفاظ سے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق دُرست جواب منتخب کیجیے۔

زبانی جوابات لینے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) گنّے کے (ب) چڑیوں نے (ج) چوہے (د) پھُولوں کی (ہ) چیونٹی کی

۲۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

زبانی جوابات لینے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۳۔ فرض کریں آپ کسی شادی میں گئے ہیں، جہاں بھُوکے بندر قریبی جنگل سے بھٹک کر عین کھانے کے وقت پہنچ گئے۔ وہاں انھوں نے جو شرارتیں کیں، اپنے گروہ میں باقی ساتھیوں کو بتائیے۔

موضوع اچّھی طرح سے سمجھائیے اور بچّوں کو آپس میں گفت گو کرنے کے لیے کہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ کاپی میں اسم، فعل، مفعول کے کالم بنا کر دیے گئے الفاظ کو دُرست خانوں میں لکھیے۔

کام اچّھی طرح سمجھائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔ پہلے زبانی حل بھی کروایا جاسکتا ہے۔

ممکنہ جوابات

اسم	فعل	مفعول
چڑیا	اڑا	گیند
نادر	دھویا	سیڑھی
پاکستان	کھایا	کتاب
مالی	گیا	پرچم
بندر	سویا	روٹی

قواعد سیکھیے

۵۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے ہر لفظ کی جوڑی کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

مثالی الفاظ کی مدد سے متضاد الفاظ سمجھائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

۶۔ دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

مثالی الفاظ کی مدد سے تذکیر و تانیث سمجھائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

پڑھیے

۷۔ آپ بیتی کا مطلب ہوتا ہے اپنی کہانی اپنی زُبانی سُنانا۔ ذیل میں دی گئی آپ بیتی دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے اور اس کے خاص خاص نکات بتائیے۔

دی گئی عبارت بچّوں کو پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ دُرست تلفّظ اور روانی پر توجّہ دیجیے۔

لکھیے

۸۔ اپنی جماعت کے کمرے یا اپنے گھر میں سے کسی بھی ایک چیز کی آپ بیتی لکھیے۔ آپ کسی جانور کی آپ بیتی بھی لکھ سکتے ہیں۔

بچّے آپ بیتی کے بارے میں جانتے ہیں۔ چند جُملے زبانی لے کر پھر مددگار الفاظ کی مدد سے کاپی میں کام کروائیے۔

۹۔ دی گئی عددی ترتیب پڑھیے اور لکھیے۔ عددی ترتیب کے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

عددی ترتیب پڑھوا کر لکھوائیے۔ جُملے بھی لکھوائیے۔

سر گرمیاں

مشق میں دی گئی سر گرمی کی منصوبہ بندی بچّوں کے ساتھ مل کر کیجیے۔ آپس میں گفت گو کیجیے۔ گروہ بنائیے اور سر گرمی کروائیے۔

گھر کا کام

اپنی پسند کے کسی بھی پرندے کی آپ بیتی لکھ کر لائیے۔ دس جُملوں سے زیادہ نہ ہو۔

سبق ۲۲ جمہوری رویّے

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- نظم و نثر کا مفہوم سمجھتے ہوئے لَے، آہنگ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- جُملے (سادہ مرکّب محاورات کی مدد سے) بنا سکیں۔
- سابقے اور لاحقے کا استعمال کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ الیکشن کیا ہوتا ہے؟ کیا انھوں نے الیکشن ہوتے ہوئے دیکھا ہے؟ الیکشن میں کیا ہوتا ہے لوگ کیا کرتے ہیں؟ عنوان کا تعارف کروانا ضروری ہے کہ جمہوریت کسے کہتے ہیں اور وہ کیا ہوتی ہے۔ بچّوں کو بتائیے کہ ملک کا نظام چلانے کے لیے جو طریقۂ کار اور انتظامی جماعت بنائی جاتی ہے اس کے چند طریقے ہیں۔ پہلے زمانے میں خلیفہ اور بادشاہ ہوا کرتے تھے وہ ملک کے تمام انتظامی امور سنبھالتے تھے لیکن بعد میں ایک اور نظام نے جنم لیا جسے جمہوریت کہا گیا۔ جمہوریت کو چلانے کے لیے پڑھی لکھی اور منظّم قوم کا ہونا ضروری ہے۔ جمہوریت میں حکومت لوگوں کے ذریعے بنائی جاتی ہے اور ان کے مفاد میں بنائی حکومت ان کے لیے ہوتی ہے۔ ان کی بنائی ہوئی ہوتی ہے۔ ساری پالیسیاں عوام کی مدد سے تیار کی جاتی ہیں انگلش میں اس کو کہتے ہیں Democaracy is of the people for the people and by the people اس کی تشریح کیجیے اور بچّوں کو سمجھائیے۔

یہ ایک کُھلا نظام ہے جس میں عوام کی مرضی، مصلحت اور طریقۂ کار شامل ہوتا ہے۔ اس لیے عوام کا ہوشیار ہونا اور ملک سے وفادار ہونا ضروری ہے تاکہ حکومت کو دُرست سمت میں لے جاسکیں۔

بچّوں کو بتائیے جمہوریت میں حکومت الیکشن کے ذریعے عوام کی پسند ناپسند کے حساب سے بنتی ہے۔ کیا آپ میں سے کسی نے الیکشن ہوتے دیکھے ہیں اگر ایسا ہے تو بچّے جماعت کے دوسرے بچّوں اور اساتذہ کو بتائیں۔ یہ انتخابات کس طرح ہوتے ہیں۔ ballet boxs کیا ہوتے ہیں۔ الیکشن کے Camps شہر کے علاقوں اور آبادی کے لحاظ سے بنائے جاتے ہیں۔ لوگ الیکشن کیمپ میں رکھے ہوئے ڈبوں میں پسند کے امیدوار کے نشان والی پرچی ڈالتے ہیں۔ ان کو ووٹ کہتے ہیں پھر ان سب ڈبوں میں موجود ووٹوں کی گنتی کی جاتی ہے۔ ووٹ گنتی کرنے کے بعد نتیجہ مرتب کیا جاتا ہے اور جس حلقے کی گنتی مکمل ہوجاتی ہے اس کا ٹی وی پر اعلان کیا جاتا ہے۔ مختلف علاقوں سے مختلف امیدوار کھڑے ہوتے ہیں اور یہ مختلف جماعتوں سے ہوتے ہیں۔

اساتذہ اس نظام کو اور جتنا چاہیں سمجھا کر بچّوں کو آگاہ کریں۔ جب یہ سسٹم بن جاتا ہے تو اس کے لیے سوچ اور رویے بھی ہر قدم پر جمہوری ہوتے ہیں یعنی ساری عوام مل کر فیصلے کرتے ہیں یا عوام کے نمائندے مل کر معاملات طے کرتے ہیں۔ جیتی ہوئی ہر پارٹی کا امیدوار فیصلے کرنے کی کمیٹی میں شامل ہوتا ہے۔ ایسی ہی باتوں کو جمہوری رویے کہتے ہیں ہر فیصلے میں عوام کی خوشی اور مرضی کو اہمیت دی جاتی ہے تو معاشرے میں لڑائی جھگڑے اور فساد کی گنجائش نہیں رہتی۔ الیکشن میں بے ایمانی ملک کے مفاد سے دوری اس نظام کو فیصل کرنے کے چند اہم وجوہات ہیں۔ اساتذہ بلند خوانی کے دوران اس سسٹم کو اور اچھی طرح تشریح کر کے سمجھائیں۔

سبق کی تدریس

بلند خوانی کے دوران بچّوں کو غور سے سننے کی تلقین کریں۔سوالات کرنے کی اجازت دیں۔ جو بات سمجھ میں نہیں آئے اس کو غور سے سنیں اور اپنی مشکل کو حل کروائیں۔ نظام کو پوری طرح سمجھنا ضروری ہے۔

جمہوری رویوں میں بڑے منظم طریقے اور تربیت شامل ہے۔ ٹریفک کے اصولوں پر کام کرنا۔ کہیں کسی کام کے لیے زیادہ لوگ جمع ہوں تو قطار میں کھڑے ہوکر اپنی باری پر اپنا کام کروائیں۔ قوانین پر عمل کرنا اور جو ایسا نہ کرے تو اس کو قانون کے مطابق سزا دینا۔ چھوٹا بڑا ہر ایک قانون کے حساب سے چلے اور کوئی بھی ہو سزا ملنے کے وقت قانون سب کے لیے برابر ہو۔

نوٹ: بلند خوانی کے دوران الفاظ معنی سکھایئے۔ جہاں کوئی نکتہ وضاحت طلب ہو اس کو سمجھایئے۔ جمہوری نظام کیا ہوتا ہے اسے آسان کر کے سمجھایئے۔ سبق کے خلاصے میں تمام وہ نکات جن کے فائدے ہیں وہ بتایئے۔ پاکستان میں کون سا طرز حکومت موجود ہے۔ یہ کامیاب نہیں ہو رہا ہے اس کی بنیادی وجوہات بتایئے۔ جمہوریت کا نظام تعلیم یافتہ قوموں میں کامیاب ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں تعلیم کی کمی ہے۔ بچّوں کو اسکول بھیجنے کے بجائے ان سے روزی کمائی جاتی ہے۔ درست اور ایماندار لیڈروں کا نہ ہونا۔ بے ایمانی۔ رشوت خوری اور صلاحیتوں کے حساب سے نوکریاں نہ ملنا اس کے ناکام ہونے کی وجوہات ہیں۔ انفرادی تعلیم اپنے فرائض کو پہچاننا اور ایمانداری جمہوریت کے ستون ہیں۔ انفرادی بلند خوانی کروانے اور الفاظ معنی کے اعادے کے بعد زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- جمہوری رویّے کیا ظاہر کرتے ہیں؟
- جمہوریت کا کیا مطلب ہے؟
- پرانے وقتوں میں جمہوری حکومت کہاں کہاں رائج ہوئی تھی؟
- جمہوریت کو قائم کرنے کے لیے کیا طریقۂ کار اپنایا جاتا تھا؟
- بڑی آبادی میں کیا طریقہ تھا؟
- الیکشن کیا ہوتا ہے اور کیوں ہوتا ہے؟
- الیکشن سے عوام کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- حکومت کے مسائل کے حل کے لیے عوام سے مل کر نظام چلانے کا کیا فائدہ ہے؟
- جب معاشرے کے قوانین پر عمل کرنے کا موقع آتا ہے تو کس طرح کام ہوتا ہے؟
- یکساں تعلیمی نظام سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- عوامی نمائندے کس طریقے پر چنے جاتے ہیں؟
- عوامی نمائندوں کے ساتھ مل کر فیصلے کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

- عوام کی مرضی سے ملک کی کون سی چیز بنائی جاتی ہے؟
- قوانین پر عمل کرنا کس کس کا کام ہے؟
- قوانین پر عمل نہ کرنے والے کا انجام کیا ہوتا ہے؟
- یہ نظام کس طرح ممکن ہے؟
- معاشرے کے ہر شہری کو کس طرح کی حکومت میں آزاد سمجھا جاتا ہے؟
- ہر شہری کے حقوق کا احترام ضروری ہے اس کا مذہب سے کوئی تعلق ہونا چاہیے کہ نہیں؟
- نوکری فراہم کرتے وقت امیدوار کی صلاحیت دیکھنی ہوتی ہے یا سفارش؟
- اختلاف رائے ہو تو حکومت کو کیا کرنا پڑتا ہے؟
- جمہوریت میں ہر فرد دوسرے کی جان و مال، عزت و آبرو کا محافظ ہوتا ہے۔ کیا یہ بات دُرست ہے؟
- جمہوریت اگر صحیح طریقے کی ہو تو ہر شخص کا کیا حال ہوتا ہے؟
- اچّھی جمہوریت کا قوم کی ترقی کی رفتار پر کیا اثر ہوتا ہے؟
- ایک عام آدمی کو جمہوریت سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

اساتذہ خود بھی سبق کا خلاصہ بیان کر کے اعادہ کرائیں اور چند بچّوں سے بھی سبق کا خلاصہ لیں۔

دنیا کا نقشہ لے کر اساتذہ کی مدد سے دنیا کے ان ممالک پر نشان لگائیں جہاں جمہوری نظام حکومت رائج ہے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور معانی کے فلیش کارڈز بنا کر سرگرمی کروایئے اسی طریقے سے بچّے کھیل کھیل میں الفاظ کے معانی سیکھ لیتے ہیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب کا انتخاب کر کے لکھیے۔

(ا) ملک و قوم (ب) فرائض (ج) حکومت (د) اقلیتوں (ہ) ایمان داری

۲۔ سبق پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

تمام سوالات کے جوابات زبانی جوابات لیجیے اور پھر کاپی میں کام لکھوایئے۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی سے بات کیجیے کہ اگر سارے بچّوں کے لیے تعلیم لازمی اور مفت قرار دی جائے تو اس سے بچّوں کو کیا فائدہ ہوگا اور اس سے ملک کو کیا فائدہ ہوگا۔

سوال اچّھی طرح سمجھا کر بچّوں سے گفت و شنید کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ ہندسوں کی لفظی گنتی لکھیے۔

دیے گئے ہندسوں کی لفظی گنتی پہلے زبانی پوچھ لیجیے پھر بچّوں سے لکھنے کو کہیے اگر لکھنے میں دشواری ہو تو ان کی مدد کیجیے۔

قواعد سیکھیے

۵۔ اوپر دیے گئے الفاظ کے ساتھ مناسب سابقے اور لاحقے لگا کر نئے الفاظ بنائیے۔ کم از کم پانچ نئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

کام کروانے سے پہلے سابقے لاحقے کا اعادہ کروائیے مثالی الفاظ کی مدد سے دہرائی کروائیے۔ الفاظ بنوائیے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیے پھر کاپی میں لکھوائیے۔

پڑھیے

۶۔ دی گئی عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

دی گئی عبارت ایک دفعہ آپ دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے کروائیے۔ دُرست تلفّظ اور روانی پر توجّہ ہونی چاہیے۔

لکھیے

۷۔ دیے گئے الفاظ اور محاورات کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

پہلے زبانی جُملے بنوائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

۸۔ دیے گئے عنوانات میں سے کسی ایک پر دس سے بارہ جُملوں کی آپ بیتی لکھیے۔

بچّے پہلے آپ بیتی لکھ چکے ہیں۔ یہ کام ان کو خود سے کرنے دیجیے لیکن کام شروع کروانے سے پہلے ایک دفعہ اعادہ ضرور کروائیے۔

سرگرمیاں

مشق میں دی گئی سرگرمی بہت دل چسپ ہے۔ بچّوں کو گروہوں میں تقسیم کرکے ان کے ساتھ مکمل منصوبہ بندی کیجیے اور سرگرمی کروائیے۔ اچّھا کام کرنے پر بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

گھر کا کام

کوئی سے پانچ محاورات لکھیے اور ان کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

سبق ۲۳

ایک لڑکا اور بیر (نظم)

سبق کے مقاصد

- گفت گو اور تقریر کی نشان دہی کرسکیں۔
- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔
- اکیاسی سے سو (۱۰۰۔۸۱) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- گروہی الفاظ کا تصوّر سمجھ سکیں۔
- سادہ جُملے تبدیل (زمانہ حال مستقبل) کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں سے مختلف پھلوں کے نام پوچھیے مجھے اس بات کا بہت امکان نظر آتا ہے کہ بہت سے بچّے بیر کا نام ہی نہیں لیں گے اس لیے کہ یہ پھل بہت عام نہیں ہے کم دنوں کے لیے آتا ہے اور کم کھایا جاتا ہے۔ بیر دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو بڑے بیر ہوتے ہیں جو صحت کے لیے بہت اچھے ہوتے ہیں ان میں فولاد بہت ہوتا ہے ایک لال سے رنگ کے بہت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ان کی جھاڑیاں اکثر گلی محلّوں میں بھی لگی ہوئی ہوتی ہیں اور بچّے توڑ توڑ کر کھاتے ہیں۔ یہ تو ہوگیا بیر کے بارے میں۔

اب بات کرنی ہے ایمانداری پر تو بچّوں سے پوچھیے کہ وہ اس لفظ کے کیا معنی سمجھتے ہیں بہت سارے بچّے مختلف معنی بتائیں گے۔ ان میں سے جو بہترین معنی سمجھ میں آئیں وہ جماعت کو بتایئے خود بھی مثالیں دے کر بتایئے کہ ایمانداری کسے کہتے ہیں۔ آپ کو کوئی قیمتی چیز کہیں سے ملے تو اس کو اس کے مالک تک پہنچایئے۔ کسی سے کوئی چیز قرض لیں تو پھر اسے اسی طرح لوٹایئے سچ پر ثابت قدم رہنا ہی ایمانداری ہے اور یہ ایک اچھے مسلمان کی پہچان ہے۔جس قوم یا گھر سے ایمانداری ختم ہوجائے تو وہ برباد ہوجاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بنتا ہے۔سب بچّوں سے سوال کیجیے کہ ان کو اگر کہیں پر کوئی قیمتی چیز مل جائے تو وہ کیا اس کو گھر لے جائیں گے؟ معلوم کرینگے کہ وہ کس کی چیز ہے اور اس کو واپس لوٹانے کی پوری کوشش کرینگے اگر اس چیز کا مالک نہ ملے تو کسی فلاحی ادارے میں دے دیجیے۔خود نہ رکھیے۔

اسمٰعیل میرٹھی اس نظم کے شاعر ہیں ان کا نام یاد کروایئے اور ان کا تعارف کروایئے کہ انھوں نے بچّوں کے لیے کون سی نظمیں اور بھی لکھی ہیں ان نظموں کے نام بھی یاد کروایئے۔ان کی ہر نظم بچّوں کو اچھائی کا سبق دیتی ہے اس نظم میں ایک بچّے کا بیروں سے بھری ٹوکری کا واقعہ آپ سب کو ایمانداری کا سبق دیتا ہے۔ بچّہ چاہتا تو اس میں سے چند بیر کھا بھی سکتا تھا لیکن پھر یہ ایمانداری نہ رہتی بے ایمانی ہوجاتی۔شاعر چاہتے ہیں کہ قوم کے بچّوں کو یونہی ہنستے گاتے عمدہ عمدہ خصوصیات کا مالک بنا کر ایک اچھی قوم بنادیں۔

اسمٰعیل میرٹھی کا شکریہ ادا کیجیے (زبانی) اور بتایئے کہ ان کی اس نظم کو پڑھنے کے بعد آپ خود اپنے آپ سے کیا وعدہ کرتے ہیں اور دوسروں کو آپ خود بھی ایمانداری کا درس دیجیے۔ بچّے ہمیشہ ایک بات یاد رکھیں کہ اکیلے میں کوئی قیمتی چیز ملے اور آس پاس کوئی نہ دیکھ رہا ہو تو ہمیشہ ایک بات یاد رکھیں کہ کوئی نہیں دیکھ رہا تو اللہ تعالیٰ تو دیکھ رہا ہے وہ ہر وقت ہر جگہ ہر ایک کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ خدا کا یہ خوف دل میں بیٹھ گیا تو کوئی بے ایمانی اور غلط حرکت نہیں کرسکتا۔

سبق کی تدریس

یہ ایک مختصر نظم ہے اس کو ایک دفعہ میں پوری نظم پڑھایئے۔ پہلے اساتذہ بلند خوانی کریں۔ الفاظ معنی کی فہرست تختۂ تحریر پر تیار کریں۔ پڑھتے

وقت لحن کا خاص خیال رکھیں اور جب انفرادی بلند خوانی ہو اس وقت بھی لحن اور تلفّظ کا خاص خیال رکھیں۔ بچّوں کو ہدایات دیں کہ جب بلند خوانی ہو رہی ہو تو وہ نظم کے متن پر سوال جواب کے لیے غور سے سن کر چیزوں کو دماغ میں رکھیں بھول نہ جائیں۔ نظم کے خلاصے کے لیے بھی اس کا پورا مواد ذہن نشین کروایئے۔ بچّے اسمٰعیل میرٹھی کی تعریف میں کچھ نہ کچھ بولیں۔ ایمانداری کو کیسے سراہا جانا چاہیے اور کیوں ہمت افزائی کرنی چاہیے۔ بچّوں سے انفرادی بلند خوانی کروایئے۔ الفاظ معنی یاد کروا کر ۶ الفاظ املا کی تیاری کے لیے گھر پر تیار کرنے کو دیجیے۔ چند الفاظ کے جُملے بھی بنوایئے۔سبق کے زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- یہ نظم کس کے بارے میں ہے؟
- لڑکا کیسا تھا۔ دو خوبیاں بتایئے؟
- لڑکا کس کے گھر گیا تھا؟
- کیا وہاں کوئی آدمی تھا؟ ہمسایہ کہاں گیا تھا؟
- لڑکے نے وہاں کیا رکھا ہوا دیکھا؟
- کیا لڑکے نے بیروں کو چھیڑا؟ اس نے ایسا کیوں نہیں کیا؟
- اتنے میں کون آ گیا؟ لڑکا اس وقت کیا کر رہا تھا؟
- کیا آدمی نے بیروں میں کچھ کمی پائی؟
- آدمی نے خوش ہو کر لڑکے سے کیا کہا؟
- آدمی نے لڑکے سے کیا پوچھا؟
- لڑکے نے کیا جواب دیا؟
- آدمی نے لڑکے کو کیوں شاباش دی؟
- آدمی نے اس کی تعریف کیسے کی؟

بچّے اس نظم کو پڑھ کر کیا سیکھے۔ ایمانداری پر ہمت افزائی اور شاباش ملنی ایک بہت اچّھی بات ہے نہیں؟ لڑکے نے نیک نامی اور عزت کا کام کیا یا نہیں۔ اس بات سے آپ کو ایک اور سبق ملتا ہے وہ کیا ہے؟ چند بچّوں سے نظم کا خلاصہ پوچھیے۔ایک لڑکے اور بیر کی ٹوکری بنوا کر اس کے متعلق ۶ جُملے لکھوایئے۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ تختۂ تحریر پر بمعہ معانی لکھیے پڑھیے اور پڑھوایئے معانی سمجھایئے۔ الفاظ کو زبانی جملوں میں استعمال کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق دُرست مصرعے لکھ کر شعر مکمل کیجیے۔

(ا) ایک لڑکا ہے بڑا ایمان دار	آزمائش ہوچکی ہے چند بار
(ب) پانی پانی شرم سے ہوجاؤں میں	کچھ بُرائی آپ میں گر پاؤں میں
(ج) کچھ بُرائی آپ میں گر پاؤں میں	پانی پانی شرم سے ہوجاؤں میں
(د) آگیا اتنے میں ہم سایہ وہاں	کھیل میں مصروف ہے لڑکا جہاں

۲۔ مصرعے مکمل کیجیے۔

پہلے زبانی جوابات لے لیں پھر کتاب میں کام کروایئے۔

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

پہلے زبانی جوابات لے لیں پھر کتاب میں کام کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے الفاظ کے گروہی الفاظ لکھیے۔

بچّے گروہی الفاظ سے واقف ہیں لیکن پھر بھی اعادہ کروا کے کسی ایک یا دو الفاظ سے مشق کروا کر پھر کاپی میں کام کروایئے۔ پہلے زبانی جوابات ضرور لیں۔

بات کیجیے

۵۔ گروہ میں کام کرتے ہوئے ”ایمان داری“ کے موضوع پر گفت گو کیجیے۔ ایک گروہ اسی موضوع پر تقریر تیّار کر کے پیش کرے۔ نشان دہی کیجیے کہ کِس گروہ نے گفت گو کی اور کِس نے تقریر؟ دونوں کا فرق بھی بتایئے۔

یہ کام گروہ میں کرنے کا ہے۔ گروہ بنوایئے مقصد سمجھایئے، موضوع کی مناسبت سے بات کرنے کے لیے کہیے۔

قواعد سیکھیے

۶۔ مثال کے مطابق دیے گئے جُملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

مثال کے مطابق دہرائی/مشق کروا کے پہلے زبانی جوابات لیجیے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

پڑھیے

۷۔ دیے گئے متن کو فہم سے پڑھیے۔

دیا گیا متن پڑھ کر سنایئے پھر انفرادی پڑھائی کروایئے۔ بچّوں کو تاکید کیجیے کہ سمجھ کر پڑھیں۔ پڑھنے کے دوران اگر مدد کی ضرورت ہو تو مدد کیجیے۔

لکھیے

۸۔ ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔

دیا گیا کام کاپی میں کروایئے۔ اس بات کو یقینی بنایئے کہ لکھنے سے پہلے بچّے گنتی کو پڑھیں۔

گھر کا کام

اسماعیل میرٹھی کی کوئی بھی نظم جو بچّوں کے لیے ہو کے چند اشعار لکھ کر لائیے۔نظم کا عنوان بھی لکھیے۔

سبق ۲۴ گھر تو آخر اپنا ہے (برائے مطالعہ)

سوچیے اور بتائیے

۱۔ صاف ستھرا رہنے کے کیا فائدہ ہے؟

۲۔ زمین صاف ہوئی تو لوگ کیوں خوش ہوئے؟

۳۔ صفائی کا خیال کس کس طرح رکھا جاسکتا ہے؟

بچّوں کو بتائیے کہ پھر ایک دل چسپ اور آسان سبق آ گیا ہے جس میں نہ لکھنا ہے نہ سوال جواب ہیں بس غور سے سنیے اور متن کو ذہن نشین کرتے جائیے۔ یہ ایک جگہ کا حال ہے جہاں بچّے کھیلنے جاتے ہیں اور پاس کوڑے کا ڈھیر ہے اور بچّوں کو کھیلنے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ جو وہاں بیٹھے تھے انھوں نے کہا یہ حکومت کی ذمّے داری ہے کہ شہر میں صفائی رکھے۔ کچھ نے کہا کیوں کوڑا پھینکیں ہم صفائی کرواتے حکومت کچھ نے تجویز پیش کی کہ محلّے کے سب افراد مل کر صفائی کروائیں اور اس طرح کوڑے کے اس ڈھیر سے نجات ملے اور رضی کی طرح سب گندے حلیے میں گھر نہ پہنچیں۔

بچّوں سے پوچھیں اگر ان کے گھر کے راستے میں یا کھیلنے کی جگہ پر گندگی ہو تو وہ کیا کریں گے؟ اس بارے میں جماعت میں گفت و شنید کروائیے۔ آپ اپنا نظریہ بھی پیش کریں۔

اساتذہ اس سبق کی بلند خوانی کریں پورا سبق پڑھائیں چونکہ مطالعہ کا سبق ہے تو اس میں لکھنا نہیں صرف سننا ہے بچّوں کو غور سے سننے کی ہدایت دیجیے تاکہ سوال جواب والا حصّہ اچھا اور کامیاب ہوسکے۔ اب بچّوں سے زبانی سوالات پوچھیے

- باجی نے رضی کو دیکھ کر کیوں غصّہ کیا؟
- رضی نے کیا کہا؟
- چاچو نے کیسا کام کیا اور کیا سمجھا؟
- محلّے کی صفائی میں کس کس نے حصّہ لیا؟
- صفائی کیسے ہوئی؟ اس جگہ کو خوب صورت کیسے بنایا گیا؟
- ہر شخص، ہر گلی اور محلّہ صفائی کا خیال رکھے تو کیا نتیجہ حاصل ہوگا؟
- ہر بات کو حکومت کی ذمّے داری بتانا کیوں دُرست نہیں؟
- محلّے والوں کے ساتھ مل جانے سے کون سا بڑا کام ہوا؟
- اس طرح سے شہر کے سارے لوگ خیال رکھیں اور مل جل کر کام کریں تو کیا ہوگا؟
- گندگی سے کس چیز کا خطرہ ہوتا ہے؟
- آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا؟

نوٹس

نوٹس